اعتنائے

رسول اللہ

محمد منشا تابش قصوری

20

1027

کلماتِ ناشر

58763

۱۴ سال قبل مولانا محمد منشا تابش قصوری صاحب نے "اغثنی یارسول اللہ" کے نام سے پُر درد استغاثوں کا نہایت ایمان افروز انتخاب بارگاہ رحمۃ للعالمین صلے اللہ علیہ وسلم میں پیش کیا جسے قبولیت کا شرف نصیب ہوا۔

"اغثنی یارسول اللہ" ایک تحریک کی صورت میں سامنے آئی، زندگی بھر توجہ نہ کرنے والے شاعر "یارسول اللہ" ردیف پر طبع آزمائی کرنے لگے۔ پندرھویں صدی ہجری کے آغاز میں یہ کتاب نعتیہ ادب کی تمہید ثابت ہوئی۔ اس کے صوری ومعنوی محاسن نے نعت گو شعراء کو اتنا متاثر کیا کہ دیکھتے ہی دیکھتے مارکیٹ نعتیہ کتابوں کا مرقع بن گئی۔

"اغثنی یارسول اللہ" کا تازہ ایڈیشن تنظیم نوجوانانِ حزب المصطفٰے کو شائع کرنے کی سعادت حاصل ہورہی ہے، اراکین ان مقبول ترین استغاثوں کو آرزوں کا جامہ پہنا کر بارگاہِ رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم میں پیش کررہے ہیں، امید ہے کہ اس طرح ہماری التجائیں برآئیں گی اور اس تنظیم کے ہر رُکن کو دارین کی کامیابی وکامرانی سے نوازا جائے گا۔ فقط

محمد یٰسں

ناظم تنظیم نوجوانانِ حزب المصطفٰے

کوٹلی پیر عبدالرحمٰن، لاہور ۹

Marfat.com

شوقِ گفتارِ دلِ مہجور

ستمبر ۱۹۷۰ء کی ایک رات مجھے پہلی مرتبہ "اَغِثْنِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہ" کی ترتیب کا خیال پیدا ہوا، جب کہ حضرت عارف باللہ مولانا عبدالرحمٰن جامی، زبدۃ العارفین حضرت سیّد علی حسین شاہ اشرفی کچھوچھوی اور مجدّد مأتہ حاضرہ امام احمد رضا فاضل بریلوی رحمہم اللہ تعالےٰ کے عاشقانہ کلام سے محظوظ ہو کر اپنی زندگی کے تار و پود کو درست کر رہا تھا۔ کہ نیند نے آلیا۔ نبی کریم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کی مدح و ستائش نے اپنا اثر دکھایا، مدینہ طیّبہ کی حاضری اور گنبدِ خضریٰ کی زیارت کے لیئے بے تابانہ تہجّد کے وقت اٹھا، وضو کیا اور مسجد کا ایک گوشہ سنبھالا۔ بلب آف کر دئے اور اندھیرے میں اپنی خطاؤں کی معافی مانگنے کے ساتھ ساتھ بارگاہِ رسالت مآب صلّی اللہ تعالےٰ علیہ وسلّم کی حاضری کے لئے اللہ تعالےٰ سے دعا کرتا رہا، زبانی جمع خرچ کے سوا میرے پاس ہی کیا تھا۔ نہ مال نہ اعمال۔ ناکارہ خلائق سوائے آرزوؤں اور التجاؤں کے اور رکھتا بھی کیا تھا۔ آنکھیں تمنّائے دید لیے اپنا کام کر رہی تھیں، دل حسرتوں کی مالا جپ رہا تھا۔

اسی اثناء میں دور سے اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ کی ایمان افروز آواز سنائی

Marfat.com

دی۔ ان کلمات میں ایسی شیرینی اور کشش محسوس ہوئی جو بیان سے باہر ہے۔ کانوں سے اس آواز کا ٹکرانا تھا کہ میری زبان نے بھی انہی کلمات کا وظیفہ شروع کر دیا۔ اذان ہوئی اور یہ پیاری پیاری صدا فضا میں تحلیل ہوتی ہوتی روح تڑپا گئی۔ ان کیف آور لمحات میں سیّد الانبیاء صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلّم کی بارگاہِ بے کس پناہ میں حضرت جامی کا پیام گنگنانے لگا۔

نسیما جانبِ بطحا گزر کن ز احوالم محمّد را خبر کن
توئی سلطانِ عالم یا محمد زِ روئے لطف سوئے من نظر کن
بر ایں جانِ مشتاقم در آنجا نثارِ روضۂ خیر البشر کن
مشرف گرچہ شد جامی ز لطفش خدایا ایں کرم بارِ دگر کن

ابھی اس معروضہ سے دل نہیں بھرا تھا کہ حضرت اشرفی علیہ الرحمۃ کا استغاثہ زباں پر جاری ہو گیا۔

دل پہ غم نے پھر لگایا زخم کاری یا رسول درد میں اب حد سے گزری بیقراری یا رسول
ہائے خواہش ہی مرے دل کو مدینے کی رہی کٹ گئی حسرت میں اپنی عمر ساری یا رسول
آپکی فرقت خزاں ہے نخلِ دل کے واسطے آپ کا دیدار ہے فصلِ بہاری یا رسول
قافلے ہر سال جاتے ہیں مدینہ کی طرف میری کب آئیگی واں جانے کی باری یا رسول
دل میں ہے شوقِ زیارت کیا کروں مجبور ہوں رات دن کرتا ہوں غم میں آہ و زاری یا رسول
اب مریضِ عشق پر اپنے کرم فرمائیے ہجر میں کب تک کروں میں اشکباری یا رسول
اشرفی شوقِ زیارت سے تڑپتا ہے مدام صدمۂ ہجراں سے ہے اب جاں عاری یا رسول

اس استغاثہ کے ساتھ ہی حجِ کعبہ اور زیارت مدینۃ الرسول کے لیے التجا کی۔ معاً سکونِ قلب نصیب ہوا اور میرے دل میں یہ بات

Marfat.com

پختہ ہوتی چلی گئی کہ میری معروضات کو پذیرائی حاصل ہوا چاہتی ہے اتنے میں نمازی آئے اور نماز فجر ادا کی گئی۔ یہ جمعۃ المبارک کا دن تھا اور خطبہ جمعہ کے لیے مجھے ولیٹ پاکستان ٹینریز جانا تھا وقت پر وہاں پہنچا، حج کعبہ اور زیارت روضۃ الرسول کے فضائل ومناقب موضوع رہا۔ حاضری کے اصول و ضوابط، آداب وسلام کے طریقے بتلائے گئے۔ نماز سے فارغ ہونے پر میرے محسن مکرم جناب شیخ محمد گلزار صاحب مینجر ڈائریکٹر نے اپنے ہاں بلایا اور یہ مژدہ جانفزا سنایا۔

"میرا دل چاہتا ہے تمہیں حج کرایا جائے؟ ادھر موصوف اپنے جذبات کا انتہائی عقیدت سے اظہار کرتے جا رہے تھے اور ادھر میری آنکھیں فرطِ مسرت سے نمناک ہو رہی تھیں۔ آخر ایسا کیوں نہ ہوتا۔ انھیں اپنا مطلوب ملا چاہتا تھا۔ جس کی دید کی حسرت لیے رات بھر بہتی رہی تھیں۔ اس بشارتِ عظمیٰ پر میں نے اپنے جذبات کو پوری طرح قابو میں رکھتے ہوئے عرض کیا۔ محترم اس سعادت سے انکار کیسے ہو، البتہ والدہ ماجدہ کی اجازت پر چھوڑتا ہوں۔ موصوف نے محبت بھرے جذبات میں فرمایا۔ درست ہے۔

القصہ والدہ ماجدہ کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوا تمام ماجرا کہہ سنایا، اجازت عطا ہوئی اور درخواست گزار دی۔ ۹ نومبر ۱۹۷۲ء جمعرات عیدالفطر کے دوسرے روز گورنمنٹ پاکستان کی طرف سے منظوری کے کاغذات ملے۔ پڑھنے پر معلوم ہوا کہ یہی تاریخ حاجی کیمپ کراچی میں حاضری کی ہے اور ۱۳ کو ہمارا جہاز سفینۂ حجاج

Marfat.com

حجاز مقدس روانہ ہونے والا ہے۔ بظاہر کوئی صورت نہیں تھی کہ ہم اس جہاز پر عازمِ مدینہ منورّہ ہوتے بنائے علیہ بارگاہِ رسالت مآب صلیّ اللہ تعالےٰ علیہ وسلّم میں استغاثہ عرض کرنے لگا۔

یا رسول اللہ انظر حالنا یا حبیب اللہ اسمع قالنا

اِنّنِی فی بحرِ غمٍ مّغرق خذ یدی سہل لنا اشکالنا

استغاثہ عرض کرنے کے بعد اپنے رفقاء کو اطلاع دی۔ جنہیں شیخ حاجی محمد حسین صاحب بانی فردوس ٹینریز فیکٹری کی طرف سے حج پر بھیج رہے تھے آمدورفت کا تمام خرچ اور باتنخواہ رخصت تھی راقم السطور کو بھی فیکٹری نے اس عرصہ کا مکمل وظیفہ دیا۔ رفقاء کے ساتھ فوراً تیاری کی۔ جمعۃ المبارک ۱۰/۱۱/۲ کو بذریعہ خیبر میل روانہ ہوئے ۱۱/۲ بروز ہفتہ کراچی حاجی کیمپ پہنچتے ہی معلّم کمال ناصر سے ملے۔ تمام کاغذات کے ساتھ حالات و کوائف بتلائے۔ نہ ٹیکے لگوائے تھے اور نہ ہی بین الاقوامی ہیلتھ سرٹیفکیٹ ہی ہمارے پاس تھے جن کی اس سفر میں قدم قدم پر ضرورت پڑتی ہے۔ پیر کو ہمارا جہاز روانہ ہونے والا تھا۔ ہماری حالت انتہائی قابلِ رحم تھی مگر اس اندھیر نگری میں کون رحم کرتا۔ یہاں نفسی نفسی کا منظر تھا۔ میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا، مطمئن رہیے، اللہ تعالےٰ جل و علیٰ اور اس کے حبیب رحمۃ للعالمین صلیّ اللہ علیہ وسلّم کے فضل و کرم پر بھروسہ رکھیں ہماری حاضری ہو گی اور انشاء اللہ ضرور ہو گی۔

پیر کی رات انتہائی بیقراری کے عالم میں گذر رہی تھی۔ ...

Marfat.com

اعترافِ خطا کے ساتھ ساتھ نبیٔ کریم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کے وسیلہ جلیلہ سے بارگاہِ رب العالمین میں منظوری کی دعائیں کرتا رہا۔ میری طرح نہ جانے کتنے ہی زائرین حرمین شریف باچشم نم اپنے رب کے حضور التجائیں کرتے رہے۔ چنانچہ جب پیر کی صبح نے طلوع کیا تو اعلان ہوا سفینہ حجاج ۱۶ کو روانہ ہوگا، البتہ جن کی عمر پچاس برس سے کم ہے وہ نہیں جا سکیں گے۔ اس اعلان کے ساتھ ہی ہمارے حواس اڑ گئے۔ میرے تین ساتھی حاجی محمد بشیر۔ حاجی محمد اسلم۔ حاجی محمد طفیل صاحبان کی عمریں بھی میری طرح بہت کم تھیں۔ ہمارے ایک بزرگ ساتھی حاجی محمد اسمٰعیل صاحب اس اعلان پر صحیح اترتے تھے مگر موصوف کو قدم قدم پر سہاروں کی ضرورت تھی۔ وہ بھی گھبرا اٹھے۔ یوں بھی ابھی تک ہمارے کاغذات کی پوزیشن واضح نہیں ہو رہی تھی، ۱۶، نومبر کا انتظار ہونے لگا۔

رفقاء نے یہ دن کراچی کی سیر اور ضروری اشیاء کی خرید کے لیے غنیمت سمجھے۔ یہاں میرے کافی شناسا موجود تھے۔ میں نے ان سے ملاقات کی ٹھانی۔ میرے قدیمی رفیق اور کرم فرما جناب الشاہ صوفی عبدالوہاب صاحب زاہد چشتی نیو کراچی قیام فرما تھے، پہلے پہل ان کے درِ دولت پہ حاضری ہوئی۔ مگر ملاقات نہ ہو سکی۔ حاجی کیمپ کا پتہ گھر دیتے ہوئے واپس پہنچا۔ دوسرے روز موصوف حاجی کیمپ تشریف لائے۔ باتیں ہوئیں اور خوب ہوئیں۔ حضرت مولانا الحاج ضیاء القادری علیہ الرحمۃ

Marfat.com

کی یاد تازہ ہوگئی میں نے اس عاشقِ رسول کے مزار پر حاضری کی خواہش ظاہر کی مگر پوری نہ ہو سکی۔ زاہد صاحب کے اصرار پر ان کے گھر کا رستہ لیا۔ کراچی کینٹ رکے، ایک ہوٹل کی دیوار پر ہمارے معلم کمال ناصر کا بینج لہرا رہا تھا، زاہد صاحب نے کہا دیکھئے تمہارے معلم صاحب یہیں قیام پذیر ہیں۔ میری نظر اس دیوار پر تھی کہ دل کی بات زبان پر آگئی اور زاہد صاحب سے کہا چلتے چلتے ذرا معلم صاحب سے مزید معلومات لیتے جائیں تھوڑی دیر کے بعد ہم معلم کے پاس تھے وہاں مردان کے حاجی صاحب اپنے کاغذات اور بینک کی رسیدیں دکھا رہے تھے، میں نے سوالیہ انداز میں پوچھا کیا ان کی بھی ضرورت ہے؟ معلّم نے کہا کیوں نہیں! اگر بینک کی رسیدیں نہ ہوں تو حج پر نہیں جا سکتے۔ یہ سنتے ہی میرے پاؤں سے زمین نکل گئی حیرانگی کے عالم میں میری اضطرابی کیفیت کو حضرت زاہد چشتی نے محسوس فرماتے ہوئے کہا تمہاری رسیدیں تو موجود ہیں؟ جواباً کہا میری رسیدیں تو پاس ہیں مگر میرے رفقاء تو فردوس ٹینریز مریدکے ہی چھوڑ آئے ہیں۔ اب ہو ہی کیا سکتا تھا، کراچی کینٹ سے ہی واپس ہوئے۔ مگر میرے ساتھی تو اس ناگہانی حادثہ سے بے خبر سیرو سیاحت کے مزے لوٹنے شہر جا چکے تھے، سارا دن ان کا منتظر رہا۔ ۹ بجے شب ان کی واپسی ہوئی تمام ماجرا کہہ سنایا سفینۂ حجاج کی روانگی میں صرف ایک دن کا وقفہ تھا۔ کرتے بھی تو کیا۔ الغرض اللہ کا نام لیا اور حاجی محمد اسلم صاحب کو تیار

Marfat.com

کر کے ۱۰ بجے شب گاڑی پر لاہور کے لیئے بٹھایا۔ ادھر فردوس ٹینریز کراچی آفس پہنچا وہاں سے فون پر مریدکے فیکٹری میں رابطہ قائم کیا، لطف کی بات ہے۔ کہ رسیدیں جناب گوہرالرحمٰن قادری یوسفی صدر انجمن رضائے حبیب کے ہاں محفوظ تھیں اور موصوف عید منانے اپنے وطن منگلور نزد ایبٹ آباد تشریف لے جا چکے تھے صوفی محمد شریف صاحب سے فون پر تمام حالات و کوائف بیان کیے اور حاجی محمد اسلم کی واپسی کی اطلاع دی، موصوف نے کہا ملک صاحب تو ابھی تک تشریف نہیں لائے تاہم رسیدوں کا حصول ممکن ہے مطمئن رہیے۔ کراچی آفس کے مینجر نے از راہ ترحم کہا۔ ہم بذریعہ ہوائی جہاز آج ہی رسیدیں منگوا سکتے ہیں۔ مگر مجھے یہ تکلیف مالا یطاق نظر آئی حاجی محمد اسلم صاحب گاڑی پر سوار ہوئے میں نے اپنا وظیفہ حسب معمول پڑھنا شروع کیا

یا رسول اللہ انظر حالنا ؛ یا حبیب اللہ اسمع قالنا
اننا فی بحر غم مغرق ؛ خذیدی سہل لنا اشکالنا

اسی اثناء میں راقم الحروف نے اپنے ساتھیوں سے گیارھویں شریف کا پروگرام بنایا۔ کبھی کبھی یہ مشہور استغاثہ زبان پر آ جاتا ہے

امداد کن امداد کن ؛ از رنج و غم آزاد کن
در دین و دنیا شاد کن ؛ یا غوث اعظم دستگیر

۱۵/۴ کی شام کو حاجی محمد اسلم صاحب ہمیں دوبارہ

Marfat.com

آملے تو ہم نے گیارھویں شریف کا اہتمام کیا۔ حاجی کیمپ میں اپنی نوعیت کی یہ واحد تقریب تھی جو منائی گئی۔ خوب رونق ہوئی احباؤ رفقاء نیز زائرین حرمین شریفین کی شرکت سے اس محفل کی شان دوبالا ہو گئی۔ ہیلتھ سرٹیفکیٹ کا معمّہ ابھی حل طلب تھا۔ مگر بینک کی رسیدیں پا کر ہم نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا بحمدہٖ تعالیٰ یہ رات سکون و اطمینان سے بسر ہوئی ۱۶/۲/۱۱ کا آفتاب طلوع ہوا تو اکثر چہرے ہشاش بشاش نظر آئے، مگر بعض پر مایوسی کی کیفیت نمایاں تھی۔ ناچیز بے تابانہ ادھر ادھر کاغذات کی تکمیل کا مژدہ سننے کے لیے معلم صاحب کے پیچھے دوڑ رہا تھا کہ ہنگامی طور پر اعلان ہوا۔ سفینہ حجاج کا پروگرام پھر ملتوی کر دیا گیا ہے۔

حقیقت ہے کہ اس اعلان کے نشر ہوتے ہی ہماری جان میں جان آگئی، مجھے تو رہ رہ کر یہی خیال آ رہا تھا کہ یہ جہاز محض ہمارے لیے ہی ملتوی ہو رہا ہے۔ اس پر میں نے اپنے رفیقانِ سفر سے محفلِ میلاد النبی کے انعقاد کا پروگرام وضع کیا اور کراچی میں مقیم اپنے احباء و رفقاء کو بھی دعوت دی۔ چنانچہ حاجی کیمپ کمرہ ۲ میں بعد نماز عشاء تلاوت قرآن کریم سے محفل میلاد کا آغاز ہوا۔ اس اچانک تقریب نے زائرین حرم کو ایک تازہ ولولہ بخشا، محفل کی صدارت مردان کی ایک صاحب علم و فضل شخصیت نے فرمائی جو ہماری طرح منزلِ عشق کے ایک راہی تھے۔ پیرانہ سالی

Marfat.com

کے باوجود ان کا حسن و جمال خوب تھا، نعت خوانی کے وقت ان کی حالت قابلِ دید تھی اشکبار آنکھیں، حالتِ وجد میں اغثنی یا رسول اللہ، اغثنی یا رسول اللہ سے محفل کو خوب گرما رہے تھے ایک بجے تک یہ نورانی سلسلہ جاری رہا صلوٰۃ و سلام کے ساتھ ہی سفرِ مقدس کی کامیابی کے لیے دعائیں ہوئیں، استغاثے پیش کیے گئے۔ تبرک تقسیم ہوا۔ اور ہر ایک نے اپنی اپنی راہ لی۔ صبح ہی صبح ہمارے معلم کمال ناصر نے بکمالِ شفقت کاغذات کی تکمیل کا مژدہ سنایا۔ پھر ۲۳، نومبر ۱۹۷۲ء بروز جمعۃ المبارک ہمارا جہاز منزلِ جاناں کی طرف رواں تھا۔

اس سفرِ مقدس میں مجھے بار بار اکابرِ امت کے استغاثے جمع کرنے کا خیال آیا۔ اس وقت تو یہ خیال یقین کی صورت میں بدل گیا جب مدینہ طیبہ بارگاہِ رحمۃ للعالمین صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم میں حاضری کی نعمتِ عظمٰی سے سرفراز ہوا۔ مدت کی آرزوئیں پوری ہوئیں۔ التجاؤں نے قبولیت کا جامہ پہنا حسرتوں کی شمع روشن ہوئی۔ دعاؤں کا سہاگ چمکا، معروضات کی دنیا میں بہار آئی۔ یہ خطاکار بارگاہِ کریم میں حاضر تھا۔ لیکن اب حالت عجیب تھی۔ زبان گنگ۔ لب خاموش، سخن کے دروازے کھلے، مگر یارہ سوال نہیں۔ الفاظ و معانی کی دنیا ختم ہو کر رہ گئی۔ کچھ بھی یاد نہ رہا صرف اعترافِ خطا کے ساتھ ہونٹوں کو جنبش ہوئی تو یوں:

چور حاکم سے چھپا کرتے ہیں یاں اسکے خلاف
تیرے دامن میں چھپے چور انوکھا تیرا

Marfat.com

باب مجیدی کے پاس ہی قطب الوقت، خلیفۂ اعلیحضرت، محافظِ ناموسِ اہلِ سنّت، حضرت مولانا الحاج محمد ضیاء الدین احمد قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ کا درِ دولت ہے۔ نصف صدی سے زائد مدت ہو رہی ہے بارگاہِ رسالت مآب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں حاضر ہیں ایک عرصہ سے زمانہ ان کے فیوض و برکات سے مستفیض ہو رہا ہے۔ ان کی خدمت اقدس میں نیازمند حاضر تھا۔ عاشقِ رسول کریم، یگانۂ روزگار، بحر العلوم حضرت علامہ یوسف بن اسماعیل النبہانی رحمۃ اللہ علیہ کا ذکرِ خیر شروع ہوا۔ حضرت فرمانے لگے ایک دفعہ سلطان عبدالحمید نے مدینہ منورّہ کے گورنر بصری پاشا کو علامہ یوسف نبہانی کی گرفتاری کا حکم دیا۔ گورنر بصری پاشا علامہ کا انتہائی معتقد تھا۔ آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سلطان کا حکمنامہ پیش کیا علامہ یوسف نبہانی ملاحظہ فرماتے ہی گویا ہوئے۔ سَمِعْتُ وَ قَرَأْتُ وَ اَطَعْتُ۔ میں نے سنا، پڑھا اور اطاعت کی۔ گورنر بصری پاشا عرض کرنے لگا! حضرت گرفتاری تو ایک بہانہ ہے، گورنر ہاؤس تشریف لائیے۔ آپ میرے ہاں بحیثیت مہمان ہوں گے۔ اسی بہانے ہی مجھے میزبانی کا شرف حاصل ہو جائے گا۔ جو علماء و فضلا اور مشائخ آپ سے ملاقات کے لیے آئیں گے وہ بھی میرے ہی مہمان ہوں گے۔ آپ کے عقیدتمندوں پر گورنر ہاؤس کے دروازے ہر وقت کھلے رہیں گے آپ کا گورنر ہاؤس میں قیام قید نہیں محض سلطان کے حکم کی تعمیل کے لیے ایک حیلہ ہے۔ حضرت علامہ یوسف نبہانی عالم اسلام کی ممتاز شخصیت تھے۔ ہمعصر علماء و مشائخ کے ان کے

Marfat.com

ساتھ کھڑے مرام تھے۔ ان کی گرفتاری کی خبر جنگل کی آگ کی طرح بڑی تیزی سے عالم اسلام میں پھیل گئی۔ خاص و عام سراپا احتجاج بن گئے۔ مگر علامہ یوسف نبھانی بالکل مطمئن۔ گھبراہٹ اور پریشانی کا نام تک نہیں تھا۔ پھر بھی علماء و زعماء ملت نے ملاقات کے دوران علامہ سے کہا اگر اجازت فرمائیں تو ہم آپ کی رہائی کے لیے سلطان سے اپیل کرتے ہیں۔ علامہ نے فرمایا اگر آپ کو اپیل کرنا منظور ہے تو سلطانِ وقت کی بجائے سلطانِ کونین صلی اللہ تعالےٰ علیہ والہٖ وسلّم کی بارگاہِ اقدس میں صلوٰۃ وسلام کے ساتھ یوں استغاثہ عرض کریں۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً وَّسَلَامًا عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

قَلَّتْ حِیْلَتِیْ اَنْتَ وَسِیْلَتِیْ اَدْرِکْنِیْ یَا سَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

حضرت قطب الوقت نے فرمایا ہم نے ابھی تین دن تک ہی اس درود شریف کے ساتھ استغاثہ پیش کیا تھا کہ سلطان عبدالحمید کا گورنر بصری پاشا کو پیغام ملا۔ حضرت الشیخ یوسف النبھانی کو باعزّت بری کر دیا جائے۔ چنانچہ آپ کو گرفتاری کے تیسرے ہی دن بصد ادب و احترام بری کر دیا گیا۔

جب یہ واقعہ حضرت مولانا ضیاء الدین احمد قادری رضوی مدظلہ سے سنا تو میرا ذہن پھر ادھر منتقل ہوا کہ ایک ایسی کتاب مرتب کی جائے جس میں روح پرور اور کیف آور استغاثے درج ہوں اور مستغیثین کی ایک مقدّس جماعت کا دامن تھامے بارگاہِ رحمت عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم میں پیش کرنے کی سعادت

Marfat.com

حاصل کروں۔

جب حج و زیارت کی سعادت سے بہرہ ور ہو کر واپس وطن پہنچا تو اپنے خیالات کو عملی جامہ پہنانے کی طرح ڈالتے ہوئے " اغثنی یا رسول اللہ " کی بسم اللہ کر دی کام آہستہ آہستہ جاری تھا کہ تحریک ختم نبوّت ۱۹۷۴ء شروع ہو گئی۔ اس تحریک میں تمام مکتبۂ فکر کے علماء نے مشترکہ پروگرام وضع کیا۔ جگہ جگہ اتحاد بین المسلمین کی شمعیں روشن ہوئیں۔ ایک ہی پلیٹ فارم پر گورے کالے قطار اندر قطار نظر آنے لگے۔ سنّی، شیعہ، دیوبندی، وہابی، قادیانی کذّاب کے مشن کو صفحۂ ہستی سے مٹانے کی آواز بلند کر رہے تھے۔ یقین جانیئے اس وقت دل باغ باغ ہو جاتا تھا جب تمام مکتبۂ فکر علماء کی موجودگی میں نعرہ ہائے تکبیر و رسالت سے فضا گونج اٹھتی تھی۔ حقیقت یہ ہے کہ نعرۂ رسالت، نبی کریم صلّی اللہ تعالےٰ علیہ وسلّم کے خاتم النبیّین ہونے پر ایسی ناقابلِ شکست دلیل ہے جس کی مثال نہیں ملتی۔ حضور پرنور خاتم المرسلین صلّی اللہ تعالےٰ علیہ وسلّم کا یہ ایک ایسا زندہ معجزہ ہے جس نے حق و باطل کے درمیان امتیازی لکیر کھینچ دی ہے جھوٹے مدعیانِ نبوّت اس کی حقانیت کے سامنے ایک لمحہ بھی نہیں ٹھہر سکتے یہ نعرہ ہر متنبیّ اور اس کے حواریّن کے لیے پیغامِ موت ہے۔ نعرۂ رسالت حضور سیّد عالم صلّی اللہ تعالےٰ علیہ وسلّم کی خصوصیات میں سے ہے۔ اس کو اللہ تعالےٰ نے ایسا دوام بخشا کہ چودہ صدیوں سے دنیا کے

Marfat.com

گوشے گوشے میں گونج رہا ہے اور گونجتا رہے گا۔ میرا تو ایمان ہے کہ جو اس نعرہ کا منکر ہے وہ حقیقتاً نبی کریم صلی اللہ تعالےٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کے آخری نبی ہونے پر یقین نہیں رکھتا۔ ذکرِ مصطفیٰ (نعرۂ رسالت) صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلّم کو منکرین ختمِ نبوّت لاکھ گھٹائیں مگر وہ اس میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔ کیونکہ یہ عروج وکمال مخلوق کا ودلیعت کردہ نہیں یہ خالق کا عطیّہ ہے۔

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ (القرآن)، جَعَلْتُكَ ذِكْرًا مِّنْ ذِكْرِيْ اِذَا ذُكِرْتُ ذُكِرْتَ مَعِيْ،

(احادیث قدسی)

توگھٹائے سے کسی کے نہ گھٹا ہے نہ گھٹے گا — جب کہ بڑھائے تجھے اللہ تعالےٰ تیرا

فرش والے تیری شوکت کا علو کیا جانیں — خسروا عرش پہ بھی اڑتا ہے پھریرا تیرا

القصہ اسی طرح کئی اور واقعات میرے اس مشن کی تکمیل کا باعث بنے جن کا اظہار طوالت کے خوف سے ممکن نہیں رہا معاملہ ندا و خطاب یا توسّل و استغاثہ کے جواز و عدمِ جواز کا تو اس پر ارادہ تھا کہ صحابہ کرام، تابعین و تبع تابعین، آئمہ مجتہدین محدثین ومفسرین، اولیاء و مشائخ عظام، علمأ کرام کے ارشادات پیش کرتا، اس لیئے انہی الفاظ پر اکتفا کرتا ہوا اپنے ان محسنین کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے "غوثی یارسول اللہ" کی تکمیل میں میری کسی بھی طرح معاونت فرمائی۔ دعا ہے مولیٰ تعالےٰ اس ترتیب کو شرفِ قبولیت بخشے اور حضور پرنور سیّد عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کی بارگاہ بےکس پناہ میں ہمارے استغاثے قبول ہوں

مستغیث
محمد منشا تابش قصوری
پیر ۳۰ دسمبر ۱۹۷۵ء ۲۸ ذوالحجۃ المبارک ۱۳۹۵ھ

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

حَبِیْبِیْ حِبِّیْ مَحْبُوْبِیْ اَغِثْنِیْ یَا رَسُوْلَ اللہ

مُجِیْبِیْ حُبِّیْ مَطْلُوْبِیْ اَغِثْنِیْ یَا رَسُوْلَ اللہ

عُبَیْدُكَ فِی الرَّزَایَا وَالْمَرَاضَا مُسْتَغِیْثٌ یَا رَسُوْلَ اللہ

طَبِیْبِیْ طِبِّیْ مُصْحِبِیَ اَغِثْنِیْ یَا رَسُوْلَ اللہ

فِدَاكَ اِخْوَتِیْ اُمِّیْ اَبِیْ اَبْنَائِیْ اَحْبَابِیْ

وِدَادِیْ وُدِّیْ مَرْغُوْبِیَ اَغِثْنِیْ یَا رَسُوْلَ اللہ

تَرَانِیْ یَا حَبِیْبَ الْقَلْبِ قَدْ کَادَتْنِیْ اَعْدَائِیْ

فَرُدَّ الْکَیْدَ عَمَّا بِیَ اَغِثْنِیْ یَا رَسُوْلَ اللہ

تَرَاهُمْ یَا حَبِیْبَ الْحَقِّ یَسْعَوْنَ لِاِفْنَائِیْ

لِاِیْذَائِیْ وَاِتْعَابِیَ اَغِثْنِیْ یَا رَسُوْلَ اللہ

تَرَا کَمْ شَرَّ اَعْدَائِیْ تَدَاعِیْهِمْ لِاِفْزَاعِیْ

تَرَاکُمُهُمْ لِاِرْهَابِیَ اَغِثْنِیْ یَا رَسُوْلَ اللہ

غِیَاثِیْ غَوْثِیَ الْمَوْلٰی مُغِیْثِیْ غَیْثِیَ الْمَلْجَا

مُعِیْنِیْ مَنِّیْ اِحْسَابِیَ اَغِثْنِیْ یَا رَسُوْلَ اللہ

عَزِیْزٌ عَلَیْكَ عَنَتِیْ فَانْظُرْنِیْ یَا شَفِیْعِیْ

قَدْ کَثُرَتْ ذُنُوْبِیَ اَغِثْنِیْ یَا رَسُوْلَ اللہ

اِلٰی کَمْ یَسْتَغِیْثُ نُوْرُكَ یَا مَحْبُوْبَ رَبِّیْ

اَغِیْثَنْ یَکْتَابِیَ اَغِثْنِیْ یَا رَسُوْلَ اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

فقیہ اعظم مولانا الحاج ابو الخیر محمد نور اللہ النعیمی القادری

Marfat.com

اغثنی یارسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تجلی نور حبك فی فؤادی یارسول اللہ — وحبك اصل ایمان العباد یارسول اللہ

ومالی من الٰہ الا بفضلك یارسول اللہ — فجد لی خذ بیدی یوم التنادی یارسول اللہ

غریب لیس لی احد سواك یارسول اللہ — فادرك عبدك العاصی المنادی یارسول اللہ

لدیغ خائف لم یبق لی راق ولا واق — سوی تریاق نظرك ذی الرشاد یارسول اللہ

تحیر شر حسادی تعدی کید اعدائی — اغثنی واکفنی شر الاعادی یارسول اللہ

اضیٔ قلبی وطہرہ و وسعہ وایدہ — وثبتہ علی سبل السداد یارسول اللہ

وصیرنی ضیاء من ضیائك یارسول اللہ — وارنی طیبۃ راس البلاد یارسول اللہ

زیارۃ خدك خیر من الدنیا وما فیہا — ورؤیۃ قدك عین الایادی یارسول اللہ

فشرفنی بہا فی رحلۃ الدنیا وفی الاخری — یکن لی کل حین خیر زادی یارسول اللہ

تفکر وصفك فخری تذکر نعتك ذخری
اعذنی ان اہیم بکل واد یارسول اللہ

صلی اللہ علیك وسلم

مولانا ابو الضیا محمد باقر ضیاء النوری

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ
صلی اللہ علیک وسلم

اغثنی یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

اغثنی یا رسول اللہ   بدنیای و بالعقبی
و ارشدنی الی التقویٰ   و اوصلنی الی المولیٰ

اغثنی یا رسول اللہ

فانت النور فی ازل   عظیم الشان فی رسل
جمیل الخلق فی عمل   سراج الحق فی الجدویٰ

اغثنی یا رسول اللہ

امام سید اعلیٰ   و ہادٍ کامل التقیٰ
و حق جید از کی   لشان الایۃ الکبریٰ

اغثنی یا رسول اللہ

وکیل العصر و الکافی   بغم النافع الشافی
وعن اعدائک العافی   من الذلات والطغویٰ

اغثنی یا رسول اللہ

انی عبدک العاصی   حقیر الناس والاسیٰ
و انت القاسم الساقی   کئوس العشق و التقویٰ

اغثنی یا رسول اللہ

انا المسکین فی مال   اسیر النفس فی حال
ضعیف الفکر فی قال   و فی خیر انا الادنیٰ

اغثنی یا رسول اللہ

رفیق عصر نقصان   غریق بحر عصیان
حریق نار ہجران   حقیق الجود والرحمیٰ

اغثنی یا رسول اللہ

انا المشتاق والجانی   امین العشق والفانی
ھزیم النفس والعانی   و انی غافل المحیا

اغثنی یا رسول اللہ
صلی اللہ علیک وسلم

جناب سید نقوی صاحب

Marfat.com

اغثنی یارسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

سراپا ہوں جہانِ غم اغثنی یارسول اللہ
ہے نظمِ زندگی برہم اغثنی یارسول اللہ

مصائب روز افزوں ہیں، دل وجان وجگر خوں ہیں
تمنّاؤں میں ہے ماتم اغثنی یارسول اللہ

وفا کی آزمائش ہے، بلاؤں کی نمائش ہے
ہے صبحِ زیست شامِ غم اغثنی یارسول اللہ

ضعیف و زار وبیکس ہوں غلامِ بابِ اقدس ہوں
نظر ہے آپ پر ہردم اغثنی یارسول اللہ

دلِ غم آشنا ہے مضطرب آفاتِ پیہم ہے
نہیں اپنا کوئی ہمدم اغثنی یارسول اللہ

ثناخواں آپ کا مدّاح ہوں سرکارِ والا کا
مجھے یہ فخر ہے کیا کم اغثنی یارسول اللہ

مصیبت میں حضورؐ اس نعت گو کی لاج رکھ لینا
ہے یہ وقفِ غمِ پیہم اغثنی یارسول اللہ

زجوشِ غم لبِ فریاد تا کہ میکشد نالہ
اغثنی رحمتِ عالم اغثنی یارسول اللہ

ضیا کی ناتواں آواز سن لبیک فرمادے
مٹا یہ کاوشِ پیہم اغثنی یارسول اللہ

حضرت مولانا ضیاء القادری

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

ذرا چہرے سے پردے کو اٹھاؤ یا رسول اللہ
مجھے دیدار ٹک اپنا دکھاؤ یا رسول اللہ

کرو رُوئے منور سے میری آنکھوں کو نورانی
مجھے فرقت کی ظلمت سے بچاؤ یا رسول اللہ

خدا عاشق تمہارا اور ہو محبوب تم اس کے
ہے ایسا مرتبہ کس کا سناؤ یا رسول اللہ

مجھے بھی یاد رکھیو، ہوں تمہارا امتی عاصی
گنہگاروں کو جب تم بخشواؤ یا رسول اللہ

کرم فرماؤ ہم پر اور کرو حق سے شفاعت تم
ہمارے جرم وعصیاں پر نہ جاؤ یا رسول اللہ

جہازِ امت کا حق نے کر دیا ہے آپ کے ہاتھوں
بس اب چاہو ڈباؤ یا تراؤ یا رسول اللہ

حبیبِ کبریا ہو تم، امام الانبیاء ہو تم
ہمیں بہرِ خدا حق سے ملاؤ یا رسول اللہ

اگرچہ ہوں نہ لائق واں کی پر امید ہے تم سے
کہ پھر مجھ کو مدینہ میں بلاؤ یا رسول اللہ

پھنسا کر اپنے دامِ عشق میں امداد عاجز کو
بس اب قیدِ دو عالم سے چھڑاؤ یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

حاجی امداد اللہ مہاجر مکی

Marfat.com

انشئی یارسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

خیالِ غیر کو دل سے مٹادو یارسول اللہ
خرد کو اپنا دیوانہ بنادو یارسول اللہ

تجلّی طور پر جس نور کی دیکھی تھی موسےٰ نے
ہمیں بھی اک جھلک اس کی دکھادو یارسول اللہ

علیؓ آگاہ جس سے ہو کے بابِ علم کہلائے
وہ رازِ عشق ہم کو بھی بتادو یارسول اللہ

حسین ابن علی کے صبر نے جس کے مزے لوٹے
ہمیں بھی اس بلا کا حوصلہ دو یارسول اللہ

تمنّا ہے محبت کو لقائے غوثِ اعظم کی
اسے بغداد کا رستہ دکھادو یارسول اللہ

گرفتارانِ باطل ہیں طلب ہے حق نمائی کی
ہمیں عبد الصمد سا رہنما دو یارسول اللہ

غرض حسرت کو نائب وعبدِ رزاقین والی سے
ملاکر مرتبہ انوار کا دو ! یارسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

مولانا حسرت موہانی

Marfat.com

الغثی یارسول اللہ
صلی اللہ علیک وسلم

پڑی ہے کشمکش میں جاں! محمد یارسول اللہ
مری مشکل بھی ہو آساں محمد یا رسول اللہ

کٹھن ہے راہ، منزل دور، نادیدہ مسافر ہوں
ہے ڈر بھٹکا نہ دے شیطاں، !! محمد یارسول اللہ

تپِ دوری سے جلتا ہے جگر، اور جان جاتی ہے
دکھا دو چہرۂ تاباں محمد یارسول اللہ

حسابِ روزِ محشر میں ٹھہرنا سخت مشکل ہے
اسی غم میں ہوں میں نالاں!! محمد یارسول اللہ

جیئوں دنیا میں جب تک میں رہوں ذکرِ الٰہی میں
اٹھوں دنیا سے باایماں محمد یارسول اللہ

حبیبِ بے نوا کو بھی مدینہ میں بلا لیجے
ہوں پورے اس کے بھی ارماں محمد یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم — مولانا محمد حبیب الرحمٰن قادری بدایونی

58763

Marfat.com

عشقِ یا رسول اللہ

مجھے عشق جنوں پرور عطا ہو یا رسول اللہ
تمہارا غم انیسِ بے نوا ہو یا رسول اللہ

تری ذاتِ گرامی وجہِ تکمیل دو عالم ہے
تمہی مقصودِ شانِ کبریا ہو یا رسول اللہ

جہاں میں آئے ہو تم رحمۃ للعالمیں ہو کر
ہمیں کیا غم کہ محبوبِ خدا ہو یا رسول اللہ

جو تم چاہو تو پل بھر میں مری بگڑی سنور جائے
تمہیں بے آسروں کے آسرا ہو یا رسول اللہ

رُخِ زیبا سے تیرے چاند، سُورج نے ضیا پائی
سراپا نورِ حق ہو، حق نما ہو، یا رسول اللہ

سلام اپنے غلاموں کا باکرام و عطا سُن لو
ہمارے حال سے تم آشنا ہو یا رسول اللہ

کرم کی اک نظر سیفی پہ بھی فرمایئے آقا
تمہیں ہر بے نوا کے ہمنوا ہو یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

نثار احمد سیفی

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

نثار اپنے دل و جاں ہیں یا رسول اللہ
کہ آپ حاصلِ ایماں ہیں یا رسول اللہ

ہمیں یہ ناز کہ ہم آپ کے غلام ہوئے
زہے شرف کہ مسلماں ہیں یا رسول اللہ

جھکی ہوئی ہیں جبینیں اس اعتراف کے ساتھ
کہ آپ خواجۂ گیہاں ہیں یا رسول اللہ

ہمیں کشاکشِ محشر سے واسطہ کیا ہے
ہمارے آپ نگہباں ہیں یا رسول اللہ

یہ کیا ستم ہے کہ بادہ کشانِ یومِ الست
بہت دنوں سے پریشاں ہیں یا رسول اللہ

نہیں کلام کہ دونوں جہاں ہیں حلقہ بگوش
کہ آپ سرورِ دوراں ہیں یا رسول اللہ

بہ فیضِ رومی و جامی و قدسی و خسرو
ہم ایسے لوگ غزل خواں ہیں یا رسول اللہ

آغا شورش کاشمیری

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

تمہی ہو باعثِ تسکینِ عالم یا رسول اللہ
اُڑے گا حشر تک تیرا ہی پرچم یا رسول اللہ

کلام اللہ کی تفسیر ہر ارشاد ہے تیرا
عطا تجھ کو ہوا ہے دینِ محکم یا رسول اللہ

شرفِ انسانیت کو جس نے بخشا، ذات ہے تیری
تو ہے شمعِ ہدیٰ، خُلقِ مجسّم یا رسول اللہ

گنہگارانِ اُمّت پر ہو رحمت کی نظر آقا
کھڑے ہیں سب کے سب بادیدۂ نم یا رسول اللہ

تری سرکار ہے سرکارِ عالی یا نبی اللہ
ترا دربار ہے دربارِ اعظم یا رسول اللہ

ترے خُدّام ہوں گے حشر کے دن تیرے سائے میں
ترے خدّام کو محشر کا کیا غم یا رسول اللہ

کرم تیرا ہے حافظ پر کہ تیرا ہے ثنا گستر
ترا احسان ہے محبوبِ عالم یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم — حافظ لدھیانوی

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

میں تیری راہ کا ذرّہ ہوں یا رسول اللہ
تیری نظر سے دمکتا ہوں یا رسول اللہ

میں ایک دل ہوں، دھمک جس میں تیری یاد سے ہے
تری طلب میں دھڑکتا ہوں یا رسول اللہ

زمینِ شور کا اک بے گیاہ ٹکڑا ہوں
ہوائے شوق سے مہکا ہوں یا رسول اللہ

کبھی ادھر سے ترا آبِ رُشد گزرے گا
میں خشک ہی سہی، دریا ہوں یا رسول اللہ

مری رفیق تیری رحمتیں برابر ہیں
میں دیکھنے میں اکیلا ہوں یا رسول اللہ

حقیر میری نظر میں ہے سطوتِ دُنیا
فقیر تری گلی کا ہوں یا رسول اللہ

زرِ قبول سے خالی رہے نہ کاسۂ لب
بس ایک حرفِ تمنّا ہوں یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

(حفیظ تائب)

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

ترے دربار کے جبریل درباں یارسول اللہ
تری سرکار کے خادم ہیں رضواں یارسول اللہ

مصائب دور ہوں سب مشکلیں آسان ہوں فوراً
پکارے تم کو جب کوئی مسلماں یارسول اللہ

نہ بھولے ہو نہ بھولو گے قیامت تک غلاموں کو
نہ کیوں ہوں اہلِ سنت تم پہ قرباں یارسول اللہ

غلاموں کی ہر اک مشکل میں تم امداد کرتے ہو
مری بھی مشکلیں ہوجائیں آساں یارسول اللہ

مکان و لامکاں، حور و ملک، عرش و فلک کرسی
تمہارے ہی لیے یہ سب ساماں یارسول اللہ

خدا کے بعد افضل جاننا تم کو دو عالم سے
یہی تو ہے ہمارا دین و ایماں یارسول اللہ

براتی ساتھ ہوں دولہا کے جب میدانِ محشر میں
تو اس میں میں بنوں تیرا ثناخواں یارسول اللہ

جمیلِ قادری کی دو جہاں میں لاج رکھ لینا
طفیلِ حضرتِ احمد رضا خاں یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

مولانا جمیل احمد قادری بریلوی علیہ الرحمۃ

Marfat.com

اغثنی یارسول اللہ
صلی اللہ علیک وسلم

کریں کس سے زمانے کی شکایت یارسول اللہ
ہماری زندگی غم کی حکایت یارسول اللہ

کبھی کفّار تک بھی آپ کا دیدار کرتے تھے
ذرا ہم پہ بھی ہو جائے عنایت یارسول اللہ

مقامِ ابتدا جو آپ کا ہے عشق کی راہ میں
وہ ہے انسان کی حدِّ نہایت یارسول اللہ

اسے تو حشر میں بھی کوئی خطرہ اور نہ ڈر ہوگا
جسے ہو آپ کی حاصل حمایت یارسول اللہ

بلاشک وشبہ ہے آپ کی ذاتِ گرامی بھی
خدا کی آیتوں میں ایک آیت یارسول اللہ

نکالا ہے تو طرزِ نعت گوئی تو نے اے خواجہ
بنا ہے شاعروں کی اک روایت یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

پروفیسر نذیر احمد خواجہ

Marfat.com

[illegible]

جہاں میں کون ہے حامی ہمارا یارسول اللہ
پکارا آپ کو جب بھی پکارا یارسول اللہ

ملے گا ہم کو جو کچھ بھی، ملے گا آپ کے در سے
سہارا آپ کا ہے بس سہارا یارسول اللہ

شبِ یلدا ہے، موجِ غم ہے، طوفانِ حوادث ہے
نظر آتا نہیں کوئی کنارا یارسول اللہ

جھپکتی ہیں مری آنکھیں نہ مجھ کو نیند آتی ہے
ازل سے ہوں میں مشتاقِ نظارا یارسول اللہ

ابھی تقدیر کا ڈوبا ہوا تارا اُبھر آئے
اگر چشمِ کرم کا ہو اشارا یارسول اللہ

اگر مجھ کو لحد میں آپ کا دیدار ہو جائے
تڑپ کر زندہ ہو جاؤں دوبارا یارسول اللہ

وہ اپنے نام لیواؤں پہ کرتے ہیں شہاب احساں
مدد کو آ گئے جس نے پکارا یارسول اللہ

شہاب دہلوی

Marfat.com

انشیٰ یا رسول اللہ

بنا دیں کشتِ مسلم کو گلستاں یا رسول اللہ
رہِ اسلام ہو جائے بہاراں یا رسول اللہ

کرم کی اک نظر اس بھولے بھٹکے قافلے پر ہو
مسلماں پھر سے بن جائیں مسلماں یا رسول اللہ

جہاں میں آپ کے پرتو کی پھر سے روشنی پھیلے
کہ انسانوں سے انساں ہیں پریشاں یا رسول اللہ

جلے پھر شمعِ عظمت آپ کی رحمت کے صدقے میں
اندھیرے پھر اجالوں پر ہیں خنداں یا رسول اللہ

ہو اونچا پرچمِ دیں آپ کے قدموں کی حرمت سے
ہو قندیلِ اخوت پھر فروزاں یا رسول اللہ

ہوا ایسی چلی ہے اب کے انسانوں کی بستی میں
گناہوں پر نہیں کوئی پریشاں یا رسول اللہ

نہ جانے کیوں بڑھے جاتے ہیں انساں ظلمتِ شب میں
بہر سو شمعِ ایماں ہے فروزاں یا رسول اللہ

کرم کی اک نظر اس بے سہارا پر بھی ہو جائے
کہ ہے اک آپ کا طاہر ثنا خواں یا رسول اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَسَلَّمْ

طاہر لاہوری

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

محبت غیر سے میری چھڑا دو، یا رسول اللہ
مجھے اپنا ہی دیوانہ بنا لو، یا رسول اللہ

لگا تکیہ گناہوں کا پڑا دن رات سوتا ہوں
مجھے اس خوابِ غفلت سے جگا دو یا رسول اللہ

پڑا ہوں قعرِ دریا میں بھنور میں کھاتا ہوں چکر
کنارے لطف سے مجھ کو لگا دو یا رسول اللہ

اندھیری قبر میں مجھ کو اکیلا چھوڑ جائیں گے
وہاں ہو فضل تیرے سے اجالا یا رسول اللہ

یہی ہے آرزو دل میں پڑھوں تجھ نام کی تسبیح
کروں کچھ کام دنیا میں جو سارا یا رسول اللہ

بڑی قسمت ہماری ہے کہ امت ہم تمہاری ہیں
بھروسہ دین و دنیا میں تمہارا یا رسول اللہ

خدا مجھ کو مدینہ میں جو لے جائے تو بہتر ہے
کہ روضہ جا کے میں دیکھوں تمہارا یا رسول اللہ

(مولانا غلام رسولؒ)

Marfat.com

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

کبھی رحمت سے ہو اس طرف پھیرا یا رسول اللہ
مجھے ہے نفس اور شیطاں نے گھیرا یا رسول اللہ

سیہ کاری و بدکاری کے بادل چھا گئے سر پر
نظر آتا ہے اندھیرا ہی اندھیرا یا رسول اللہ

ہے منزل دُور، ہوں مجبور، زادِ راہ سے خالی
نہیں ساتھی کوئی ہمدرد میرا یا رسول اللہ

بڑا بے چین ہوں، ظلمت کی چھائی رین ہے سر پر
گر آ جاؤ تو ہو جائے سویرا یا رسول اللہ

گریباں چاک، سر پہ خاک، خالی ہاتھ بے چارہ
پڑا ہے اب تلک پیچھے لٹیرا یا رسول اللہ

اماں پاؤں ستم گاروں سے اور مامون ہو جاؤں
اگر ہو آپ کے در پر بسیرا یا رسول اللہ

بہت خوشیاں مناؤں، حمد گاؤں ذاتِ باری کے
اگر کہہ دو فضل بندہ ہے میرا یا رسول اللہ

(فضل حسین قادری)

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

ہر اک شے سے ہے تیرا نام پیارا یارسول اللہ
مجھے ہر دم فقط تیرا سہارا یارسول اللہ

میں غرقِ بحرِ عصیاں تھا، گہر بن کر نکل آیا
تری رحمت نے جب مجھ کو پکارا یارسول اللہ

مرے کہسارِ عصیاں کو بھی خار و خس کی صورت میں
بہا لے جائے گا رحمت کا دھارا یارسول اللہ

گنہگاروں میں ہیں لیکن ثنا خواں بھی تو ہیں تیرے
بھرم رکھیو سرِ محشر ہمارا یارسول اللہ

نہیں آتا کبھی قلبی ارادت کے سوا آقا
درودِ پاک پڑھنے کا نظارا یارسول اللہ

شہِ بطحا کرم فرما مسافر یہ مدینے میں
پہنچ جائے تیری الفت کا مارا یارسول اللہ

تری الفت کا دم بھرتا ہے رب العالمین خود بھی
تو بن تیرے کہاں بخشش کا یارا یارسول اللہ

ترا عبدالغفورؔ یہ کہتا ہے رو رو کر
نہ عاصی کو بھلا دینا خدارا یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

پیر عبدالغفور شاہ

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

خدارا کیجیو مشکل کشائی یارسول اللہ
ازل سے میں تمہارا ہوں فدائی یارسول اللہ

گناہوں میں دبا ہوں میں بچانا اپنی رحمت سے
دہائی یارسول اللہ، دہائی یارسول اللہ

میرے دل کی سیاہی دور فرماؤ میرے آقا
دو عالم نے چمک تم سے ہے پائی یارسول اللہ

نہ فکرِ مال و دولت ہے نہ خواہش حور و جنت کی
مرا مطلوب ہے تیری گدائی یارسول اللہ

تمہارا جو ہوا آقا! خدائی ہو گئی اس کی
ترا در چھوڑ کر کچھ بن نہ آئی یارسول اللہ

زمانے کی ہر اک شے کو دل وجاں سے گرایا ہے
تیری الفت رگ و پے میں سمائی یارسول اللہ

خداوندِ تعالیٰ کے ہو تم محبوب اے آقا
تمہاری عرشِ اعظم تک رسائی یارسول اللہ

درِ اقدس کو چھوڑے یہ کہاں سجاد سے ممکن
کلی دل کی یہیں پر مسکرائی یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

حافظ عبدالحمید سجاد لصبیر پوری

Marfat.com

پھرا ہوں جستجو میں سب زمانہ یارسول اللہ
نہیں تیرے سوا کوئی ٹھکانہ یارسول اللہ

جہاں سے نعمتیں تقسیم ہوتی ہیں دو عالم کی
وُہ ہے بس آپ ہی کا آستانہ یارسول اللہ

مدینہ پاک کے صدقے مری تقدیر میں لکھ دو
مدینے کی ہوا اور آب و دانہ یارسول اللہ

جدھر دیکھا، اُدھر اس نے زمانہ کردیا بسمل
بنا تیری نظر کا جو نشانہ یارسول اللہ

نہ ہے اظہار کی قوت، نہ ہے طاقت چھپانے کی
عجب پُر درد ہے میرا فسانہ یارسول اللہ

تمھاری یاد میں روتے تڑپتے رات دن رہنا
یہی ہے میری بخشش کا بہانہ یارسول اللہ

ہیں اُمت پر تری چھائے ہوئے ادبار کے بادل
بچانا یارسول اللہ بچانا یارسول اللہ

بسر قائدؔ کی ساری زندگی ہو آپ کے در پر
گزارش ہے یہی بس عاجزانہ یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

قائدؔ شرقپوری

Marfat.com

عشق یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

کسی صورت مدینے میں بلا لو یا رسول اللہ

مجھے دامانِ رحمت میں چھپا لو یا رسول اللہ

شہنشاہوں کے درباروں پہ جمتی ہی نہیں نظریں

مجھے اپنے غلاموں میں بٹھا لو یا رسول اللہ

رہِ ہستی میں چلتا ہوں تو پاؤں ڈگمگاتے ہیں

خدا کے واسطے مجھ کو سنبھالو یا رسول اللہ

بھلے دن کی توقع تھی بہت گھوما ہوں دنیا میں

بُرے دن آ گئے ہیں۔ ان کو ٹالو یا رسول اللہ

نظر سے نور برسے، روح بھی مسرور ہو جائے

سبوئے دل میں ایسی چیز ڈالو یا رسول اللہ

بخاری اور دُنیا کے جھمیلوں میں رہے غلطاں

اسے ان اُلجھنوں سے خود نکالو یا رسول اللہ

حیا تنت بخاری

Marfat.com

تمہیں ہو ذاتِ مولیٰ کے پیارے یارسول اللہ
غریبوں بے سہاروں کے سہارے یارسول اللہ

نہ ہو جس کا زمانے میں کوئی بھی آسرا تکیہ
ہو تم اس کے سہارے اگر پکارے یارسول اللہ

کلیدیں سب خزانوں کی تمہیں حق نے عطا کردیں
تمہارے در پہ ہیں سب کے گزارے یارسول اللہ

جسے چاہو عطا کردو، گدائی سے شہنشاہی
سخا و جود کے چلتے ہیں دھارے یارسول اللہ

میسر حاضری دربار کی بندہ کو ہو جائے
اگر اک بار ہو جائیں اشارے یارسول اللہ

گرفتارِ بلا ہوں پُر خطا، مظلوم یا حضرت
گئے سب ٹوٹ بے چارے کے چارے یارسول اللہ

میری کشتی بھنور میں کھا رہی ہے سخت ہچکولے
تمہیں ہو ناخدا لادو کنارے یارسول اللہ

بلالو مجھ کو، وقتِ آخری معلوم ہوتا ہے
سفیدی بال ہے کرتی اشارے یارسول اللہ

میں سمجھوں دونوں عالم کی شہنشاہی ملی مجھ کو
جو دیکھوں سبز گنبد کے نظارے یارسول اللہ

حسین ابن علی کا واسطہ میری خطاؤں پر
نہ نانا، بخشوانا جرم سارے یارسول اللہ

تمہاری ذاتِ اقدس کے سوا اب کون ہے آقا
جو آئے فضل کی بگڑی سنوارے یارسول اللہ

(فضل حسین قادری)

Marfat.com

تمہارے ہیں تمہارے ہیں تمہارے یارسول اللہ
سہارا آپ کا ہیں بے سہارے یارسول اللہ

غمِ فرقت کے ماروں کو ملے دیدار کا جلوہ
بڑے بے چین رہتے ہیں بچارے یارسول اللہ

بھنور میں دور ساحل سے سفینہ ہے تھپیڑوں میں
کرم سے اَب لگا دیجئے کنارے یارسول اللہ

وہی لمحات میرے دین و دنیا کا ہیں سرمایہ
تمہاری یاد میں جو بھی گذارے یارسول اللہ

یہ اب معمول سا ہی بن گیا ہے ہم غلاموں کا
جہاں مشکل پڑی مِل کر پکارے یارسول اللہ

تمہی تسکین دل آرامِ جاں راحت کا ساماں ہو
کبھی مخمور آنکھوں سے اشارے یارسول اللہ

کبھی تو چشمِ رحمت ہم کو بھی سیراب کر دے گی
اسی امید پر ہیں دن گذارے یارسول اللہ

فقیرِ صابری اب دست بستہ عرض کرتے ہیں
سبھی بگڑے بنا دیجئے ہمارے یارسول اللہ

Marfat.com

ہمیں دشمن کے نرغے سے بچاؤ یارسول اللہ
ہمارے دل کی دنیا کو بساؤ یارسول اللہ

پھنسی ہے کشتیٔ امت بھنور میں بے طرح آقا
بفضلِ ایزدی اس کو تراؤ یارسول اللہ

غم و آلام سے مجھ کو شہا آزاد فرماؤ
مجھے اپنی ہی الفت میں گماؤ یارسول اللہ

طفیلِ حضرتِ قرنی، عطا ہو درد کی لذت
مجھے تم جام وحدت آ پلاؤ یارسول اللہ

پڑا ہوں بحرِ عصیاں میں بہت مشکل ہوا بچنا!
طفیلِ شاہِ کلیر آ بچاؤ یارسول اللہ

تمہارا ہی سگِ در ہوں، تمہارا ہی سگِ در ہوں
تم اپنے لطف سے مجھ کو نبھاؤ یارسول اللہ

غم و آلام کا مارا تمہارے در پہ آیا ہوں
طفیلِ برقی[1] دامن میں چھپاؤ یارسول اللہ

غمِ دارین تم کو دوستو سب چھوڑ جائیں گے
ذرا جھومو، پکارو، گنگناؤ یارسول اللہ

تمہیں نے بھولے بھٹکوں کو خدا کی راہ دکھلائی
ہمیں بھی راہ سیدھی پہ چلاؤ یارسول اللہ

درِ سردار[2] احمد کا ظفرؔ جاروب کش خادم
جمالِ حق نما اس کو دکھاؤ یارسول اللہ

(ظفرؔ صابری)

[1] حضرت مولانا ڈاکٹر صوفی حبیب الرحمن صاحب برقیؔ [2] محدثِ اعظم پاکستان حضرت مولانا محمد سردار احمد صاحب قدس سرہٗ

Marfat.com

اَلعشق یارسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

مدد کیجے شہنشاہِ معظم یارسول اللہ
پریشاں ہیں مسلمانانِ عالم یارسول اللہ

خدا کے واسطے سن لیجیے صدقہ نواسوں کا
گرفتارِ بلا ہیں آجکل ہم یارسول اللہ

ہمارے لب پہ آجاتا ہے جب نعرہ رسالت کا
مخالف قلب پر گرتا ہے ایٹم یارسول اللہ

تمہارا نام لینے سے تمہارا ذکر کرنے پر
شیاطیں ہوگئے ہیں ہم سے برہم یارسول اللہ

تمہاری شانِ رفعت کو شبِ اسریٰ کوئی دیکھے
تمہارے ہیں قدم اور عرشِ اعظم یارسول اللہ

یہ مانا حضرتِ عیسیٰ نے مردے کردیئے زندہ
مگر تھا ان کے دم میں آپ کا دم یارسول اللہ

زمانے پر ہے احساں آپ کے احمد رضا خاں کا
پڑھایا سنّیوں کو جس نے ہر دم یارسول اللہ

حدیثِ پاک شاہد ہے خدا معطی ہے تم قاسم
تمہارے در سے پلتے ہیں دو عالم یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

قاسم بریلوی

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

نگاہِ لطف بر حالم خدا را یا رسول اللہ
بجُز تیرے نہیں کوئی سہارا یا رسول اللہ

مری کشتی ہے گردابِ بلا میں ناخدائے من
میری کشتی کو مِل جائے کنارا یا رسول اللہ

عطا ہو مجھ کو للہ حاضری مکے، مدینے کی
نہیں اب اس جگہ رہنا گوارا یا رسول اللہ

کبھی خوابِ سحر میں ہی زیارت دیجئے آقا
میری قسمت کا چمکا دو ستارا یا رسول اللہ

تمہارا نامِ نامی باعثِ تسکینِ خاطر ہے
تمہارا نام بے چاروں کا چارا یا رسول اللہ

یہی ہے آرزوِ دل کی، مدینے میں بُلا لیجے
پھروں یاں دَر بدر کیوں مارا مارا یا رسول اللہ

زباں پر نغمۂ صلِّ علےٰ صلِّ علےٰ آیا
لیا جب نام عظمت نے تمہارا یا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

سید عظمت علی عظمت

Marfat.com

اغثنی یارسول اللہ

کرم کی اک نظر ہو، جانِ عالم یارسول اللہ
تری اُمت پہ ہے افتادِ پیہم یارسول اللہ

بنایا تھا تمھارے نام سے جو آشیاں ہم نے
گری ہے اس پہ ہو کر برق برہم یارسول اللہ

غمِ دنیا، غمِ عقبیٰ، غمِ ارضِ وطن ہم کو
جو ہم سے کٹ گئے ان کا بھی ہے غم یارسول اللہ

ہمارے سامنے بکھرے ہیں اک تسبیح کے دانے
بکھرتا ہے کوئی شیرازہ یوں کم یارسول اللہ

کرم ہو ارضِ پاکستان پر، اے رحمتِ عالم
نگوں ہونے نہ دیجیے سبز پرچم یارسول اللہ

مبارک صد مبارک عیدِ میلاد النبی کا دن
اسی دن کے بدولت ہم ہیں قائم یارسول اللہ

گدائے حُسنِ تو من کمتریں واصف علی واصف
نگاہِ لُطف کن بر حالِ زارم یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

واصف علی واصف

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

[illegible]

بڑی دلکش مدینے کی فضا ہے یا رسول اللہ
دمِ عیسےٰ کو بھی وہ جانفزا ہے یا رسول اللہ

زمیں پر آسماں سے اس جگہ جبریل آتے تھے
مقدس کس قدر ہم کو یہ جا ہے یا رسول اللہ

کھچے آئیں نہ ہر جانب سے کیونکر چاہنے والے
عجب مستانہ طیبہ کی ہوا ہے یا رسول اللہ

یہ میخانہ ہے وہ، جس پر فدا ہوتے ہیں دیوانے
فنا ہونے سے ہی اُن کی بقا ہے یا رسول اللہ

جو اہلِ دل یہاں کی خاک کا سُرمہ لگاتے ہیں
انھیں یہ سرزمیں جنت نما ہے یا رسول اللہ

کیا رشکِ قمر جس کی جھلک نے ذرّہ ذرّہ عالم
یقیناً وہ اِسی مہ کی ضیا ہے یا رسول اللہ

ہوئے لبریز جامِ مدعا فریاد والوں کے
یہی گنجینۂ جود و سخا ہے یا رسول اللہ

ظفر! یہ ہے جگہ ایسی فلک سے جو ہے پیوستہ
ہماری چشمِ ناقص میں جدا ہے یا رسول اللہ

صلى الله عليك وسلم

شریف ظفر قریشی

Marfat.com

مرا بگڑا مقدر ہے، بنا دو یا رسول اللہ
مری قسمت ہے خوابیدہ، جگا دو یا رسول اللہ

ترے میخانے سے پی ہے جو تیرے مے پرستوں نے
وہی مے، ہاں وہی، مجھ کو پلا دو یا رسول اللہ

تڑپتا ہے مرا دل اور ترستی ہیں مری آنکھیں
کبھی تو گنبد خضرا دکھا دو یا رسول اللہ

تری یادوں سے ہو مخمور میرے دل کا ہر گوشہ
محبت اپنی اس دل میں بسا دو یا رسول اللہ

جدھر دیکھوں نظر آئے جمالِ روضۂ انور
کچھ ایسا نقش اس دل میں بٹھا دو یا رسول اللہ

نگاہیں جس طرف اٹھیں، ترے جلوے نظر آئیں
کچھ ایسی جوت اس دل میں جگا دو یا رسول اللہ

لیے اشکِ ندامت حشر میں بیتاب آیا ہے
خدارا جرمِ عصیاں بخشوا دو یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

بشیر احمد بیتاب

نعتِ یارسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

صدرِ بزمِ کثرت یارسول اللہ — رازدارِ وحدت یارسول اللہ
ہر جہاں کی رحمت یارسول اللہ — بہترین خلقت یارسول اللہ

نعرۂ رسالت یارسول اللہ

محوِ خوابِ غفلت یارسول اللہ — ہوگئی ہے اُمت یارسول اللہ
سویا بخت ملت یارسول اللہ — کیجئے عنایت یارسول اللہ

نعرۂ رسالت یارسول اللہ

صاحبِ ہدایت یارسول اللہ — چھایا ابرِ ظلمت یارسول اللہ
بھٹکی ساری خلقت یارسول اللہ — کیجئے قیادت یارسول اللہ

نعرۂ رسالت یارسول اللہ

درپئے شرارت یارسول اللہ — کفر کی جماعت یارسول اللہ
ناتواں ہے اُمت یارسول اللہ — کیجئے حمایت یارسول اللہ

نعرۂ رسالت یارسول اللہ

مالکِ شفاعت یارسول اللہ — بیکسوں کی طاقت یارسول اللہ
میزبانِ اُمت یارسول اللہ — ایک جامِ شربت یارسول اللہ

نعرۂ رسالت یارسول اللہ

آپ کی اطاعت یارسول اللہ — وہ خدا کی اطاعت یارسول اللہ
تم کو بصرت یارسول اللہ — دیکھو شانِ قربت یارسول اللہ

Marfat.com

نعرۂ رسالت یا رسول اللہ

دید کے ہوں طالب جب خدا سے موسیٰ ان سے لن ترانی کہہ دے رب تمہارا
پر تمہارے رب سے تم کو میرے مولیٰ ہے پیام وصلت یا رسول اللہ

نعرۂ رسالت یا رسول اللہ

کرنا تھا خدا کو ہم پر آشکارا آخری نبی ہے اس کو سب سے پیارا
کوئی بھی نبی ہو پچھلی امتوں کا تم کو سب پہ سبقت یا رسول اللہ

نعرۂ رسالت یا رسول اللہ

تم ہو نورِ یزداں شمع بزم امکاں تم ہو وجہ ہر شے دہر کی رگ جاں
تم سے کوہ و صحرا تم سے یہ گلستاں تم بقاءِ خلقت یا رسول اللہ

نعرۂ رسالت یا رسول اللہ

دہر ہی ہے کیا شے تم سے جو نہاں ہے تم پر حالِ اختر بالیقین عیاں ہے
بس میری خموشی ہے مری زبان ہے کیا کروں شکایت یا رسول اللہ

نعرۂ رسالت یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

مولانا اختر رضا خاں بریلوی

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

تصوّر باندھ کر دِل میں تمھارا یا رسول اللہ

خدا کا کر لیا ہم نے نظارا یا رسول اللہ

خدا کا وہ نہیں ہوتا، خدا اس کا نہیں ہوتا

جسے آتا نہیں ہونا تمھارا یا رسول اللہ

زمیں پر آ لگے خورشید محشر میں تو اُن کو کیا

ہے جن پر سایۂ دامن تمھارا یا رسول اللہ

خدا کا بحرِ رحمت اس قدر کیوں جوش میں آیا

کسی بیکس نے کیا تم کو پکارا یا رسول اللہ

خدا حافظ، خدا ناصر سہی لیکن یہ محشر ہے

یہاں تو آپ ہی دیں گے سہارا یا رسول اللہ

خدا کا نام لے کر جو بن آیا وہ لکھ لایا

مجھے کب نعت لکھنے کا ہے یارا یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

چاند بہاری لال صبا ماتھر جے پوری

Marfat.com

اغثنی یارسول اللہ

تمہارا نام نامی اسمِ اعظم یارسول اللہ
تمہاری ذاتِ اقدس فخرِ آدم یارسول اللہ

تمھی سے رونق فرشِ زمیں ہے سرورِ عالم
تمھی ہو زینتِ عرشِ معظم یارسول اللہ

ہے سر مصروفِ سجدہ ریزیٔ خلاقِ کل عالم
جبینِ شوق ہے در پر ترے خم یارسول اللہ

تمھی ہو روحِ قرآں، مغزِ قرآں، شافعِ محشر
تمھی ہو ہاں تمھی جانِ دو عالم یارسول اللہ

تمھی ہو بادشاہوں کے بھی سر پر سایۂ رحمت
تمھی ہو فاقہ مستوں کے بھی ہمدم یارسول اللہ

تمہارا ہوں، تمہارا ہی رہوں گا، تم سے مانگوں گا
کروں کیوں غیر کے در پر جبیں خم یارسول اللہ

میں سمجھوں گا، حیاتِ جاودانی مل گئی مجھ کو
جو نکلے آپ کے در پر مرا دم یارسول اللہ

بھڑکتی ہے تمہارے عشق کی جو آگ سینے میں
نہ ہو یہ عمر بھر دل سے مرے کم یارسول اللہ

ہمیشہ وِرد رکھتا ہے سکندر نامِ نامی کا
تمہارا نام تو ہے اسمِ اعظم یارسول اللہ

سکندر لکھنوی

Marfat.com

بد اعمالوں، خطاکاروں سیاہ کاروں پہ رحمت ہو خدارا دو ہمیں اپنی محبت یارسول اللہ

ہمیں ذوقِ جہاد و نورِ ایماں مرحمت کردو ہمارے دل کو دو شوقِ شہادت یارسول اللہ

بنے مردِ مجاہد، مردِ مومن دورِ حاضر میں ملے عشقِ خدا کی اس کو دولت یارسول اللہ

مسلمانوں کے سینے نور سے معمور فرمادو کھلے سلام کی ان پر حقیقت یارسول اللہ

بلالو پھر اسی شفقت سے اپنے آستانہ پر
کریں پھر ہم طوافِ بابِ رحمت یارسول اللہ

مولانا ضیاء القادری بدایونی

تیرے پرتو سے ہر اک شے ہے نوری یارسول اللہ
رہی ہے سامنے کوئی نہ دُوری یارسول اللہ

تیری عظمت، تیری رفعت کے صدقے دونوں عالم میں
سوالی کی تمنائیں ہیں پُوری یارسول اللہ

خدائی کیا خدا خود ہے ثنا خواں تیری عظمت کا
ثنا خوانی ہے مجھ پر بھی ضروری یارسول اللہ

بہت خوش بخت ہیں یہ پاک طینت مدح خواں تیرے
جناب راجا اور تابش قصوری یارسول اللہ

ظفر بھی اس کو سمجھے گا یہی ہے نعمتِ عظمیٰ
ملے گر اس کو بھی شرفِ حضوری یارسول اللہ

۱ راجا رشید محمود ۲ محمد منشا تابش قصوری ۳ شریف ظفر قریشی

اغثنی یارسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

تمھی ہو کانِ فیوضات یارسول اللہ — تمھی ہو جانِ عنایات یارسول اللہ

تمھاری ذاتِ مقدس سے مرکزِ امید — تمھی ہو قبلۂ حاجات یارسول اللہ

تمھارے واسطے پیدا کئے ہیں خالق نے — یہ جملہ ارض و سماوات یارسول اللہ

ترس رہی ہیں نگاہیں جمالِ اقدس کو — ہوں انتظار میں دن رات یارسول اللہ

تمھارے نور سے روشن ہے بزمِ کُن فیکوں — ہیں پُرضیا یہ خرابات یارسول اللہ

حریمِ کون و مکاں میں سنائی دیتے ہیں — تمھاری نعت کے نغمات یارسول اللہ

ملائک اور بشر بھی ہیں نعت خوانِ حضور — ثنا طراز ہیں جنّات یارسول اللہ

ستمگروں کو بھی تم نے کیا ہے گرویدہ — بفیضِ حسنِ مدارات یارسول اللہ

یہ شقِ سینۂ مہتاب و رجعتِ خورشید — ہیں آپ ہی کے کمالات یارسول اللہ

اجل کا وقت ہو، عالم ہو نزع کا طاری — پڑھوں صلوٰۃ و تحیّات یارسول اللہ

اسے بھی محرمِ اسرارِ عشق کر دیجو — قمر ہے رندِ خرابات یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

مولانا قمر یزدانی

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

جانِ ایمان یا رسول اللہ — تیرے قربان یا رسول اللہ

عرش و فرش و فلک ہیں سب تیرے — زیرِ فرمان یا رسول اللہ

اور کس کے حضور لے جاؤں — خالی دامان یا رسول اللہ

تیری ہستی بنائی ہے رب نے — کیسی ذی شان یا رسول اللہ

ہم غلاموں کو تنگ کرتے ہیں — غم کے طوفان یا رسول اللہ

منتشر زندگی کے ہیں سارے — ساز و سامان یا رسول اللہ

منزلیں قبر و حشر کی ہونگی — تم سے آسان یا رسول اللہ

ہوگا رحمت کا سائباں سرِ حشر — تیرا دامان یا رسول اللہ

تا ابد قلب میں رہے روشن — شمعِ ایمان یا رسول اللہ

تیرے انسانیت پہ ہیں بیشک — لاکھوں احسان یا رسول اللہ

کعبۂ دل نہ کیوں ہو عرش مقام — تم ہو مہمان یا رسول اللہ

کردو پورے نسیم کے دل کے — سارے ارمان یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

مولانا نسیم بستوی

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

تمہی حسن و جمالِ دو جہاں ہو یا رسول اللہ
تمہی زینت فزائے لامکاں ہو یا رسول اللہ

ضلالت کیش دنیا کی بدل دیں جس نے تقدیریں
تمہی وہ فخرِ بزمِ مرسلاں ہو یا رسول اللہ

اُدھر تو روزِ محشر سیدالابرار ہو مولیٰ
اِدھر اُمید گاہِ عاصیاں ہو یا رسول اللہ

ابد تک عالمِ انسانیت کو ناز ہے جس پر
شرافت کے تمہی وہ پاسباں ہو یا رسول اللہ

ممیّز کر دیا خلقت سے جس نے ابنِ آدم کو
تمہی اس دردِ دل کے ترجماں ہو یا رسول اللہ

سہارا جس کا ہے سارے جہاں کے زیردستوں کو
تمہی وہ رحمتِ حق کا نشاں ہو یا رسول اللہ

تمنّا ہے تمہارے عشق میں منظور کے دل کی
مرا سر اور تمہارا آستاں ہو یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

منظور حسین منظور

اغثنی یا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

غم و الم کی ہے بہتات یا رسول اللہ
ادھر بھی چشمِ عنایات یا رسول اللہ

دیے جو تم نے پیامات یا رسول اللہ
حدیثِ حق ہے اِک اِک بات یا رسول اللہ

لحد میں جب ہوں سوالات یا رسول اللہ
مَیں دوں درست جوابات یا رسول اللہ

تمہارے حُسن کے انوار جلوہ افگن ہیں
درونِ ارض و سماوات یا رسول اللہ

یہ فرش و عرش، یہ لوح و قلم، یہ ہفت افلاک
ہیں آپ ہی کے مقامات یا رسول اللہ

ثنائے ذاتِ مقدس کی ہیں گواہ تمام
کلامِ پاک کی آیات یا رسول اللہ

بروزِ حشر نہ باعث ہوں میری ذلّت کا
مرے عمل کے مکافات یا رسول اللہ

بُلا کے پاس خدا نے تمھیں شبِ اسریٰ
اُٹھائے سارے حجابات یا رسول اللہ

تمھاری ذات ہے کونین کے لیے رحمت
تمھی ہو باعثِ برکات یا رسول اللہ

تمھاری شان میں اُترا ہے مصحفِ قرآن
تمھی ہو مظہرِ آیات یا رسول اللہ

یہ آرزو ہے ادب کی، تمھارے روضے پر
پڑھے درود و مناجات یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

ادب سیمابی

Marfat.com

منشی یا رسول اللہ

حضرت ... علیہ

خدا کے بعد رتبہ ہے تمہارا یا رسول اللہ ہوا تم سا نہ کوئی اور ہوگا یا رسول اللہ

تمہارے دامنِ دولت سے وابستہ ہے کل عالم تمہارے دم سے ہے سارا کرشمہ یا رسول اللہ

تمہارے واسطے حق نے بنایا دونوں عالم کو تمہی دونوں جہاں کے ہو وسیلہ یا رسول اللہ

تقرب کے جہاں تک تھے مدارج وہ ملے تم کو بچشمِ سر خدا کو تم نے دیکھا یا رسول اللہ

نیاز و ناز کی باتیں ہوئیں کیا کیا نہ خلوت میں دوئی کا درمیاں میں تھا نہ پردہ یا رسول اللہ

تمہارے نام سے ہوتی ہے دل کو اک خوشی پیدا عجب نام خدا ہے نام والا یا رسول اللہ

تمنا جس کو ہو چومے وہ جا کر سنگِ اسود کو ملے مجھ کو ترے مرقد کا بوسہ یا رسول اللہ

تمہی دارین کے ملجا تمہی کونین کے ماویٰ کہوں میں اور کس سے درد اپنا یا رسول اللہ

چھڑا کر کشمکش سے اب بلا لو تم مدینے میں دکھا دو اب تو تم مجھ کو مدینہ یا رسول اللہ

مدینے کی گدائی ہو کہیں سلطان کو حاصل
ملے بہرِ حسن اس کو یہ رتبہ یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

حضرت مولانا منشی سلطان حسن خان تلمیذ رشید علامہ فضل حق خیرا[bādī]

Marfat.com

اشتیاق یا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

مجھے مژدہ سُنایا ہے کسی نے یا رسول اللہ
بلایا جاؤں گا میں بھی مدینے یا رسول اللہ

زمانہ معترف ہے آپ کی روشن ضمیری کا
جہاں کے جگمگا اُٹھے ہیں سینے یا رسول اللہ

حضوری میں زباں خاموش ہے فرطِ محبت سے
جبیں پر ہیں ندامت کے پسینے یا رسول اللہ

دکھی انسانیت کو آپ کے اخلاقِ حسنہ نے
سکھائے ہیں تشفّی کے قرینے یا رسول اللہ

توجہ آپ کی جن کو مجالِ ارتقا بخشے
وہ آنسو ہیں تراشیدہ نگینے یا رسول اللہ

بنا ہے آپ کا ارشاد دستور العمل اس کا
وقارِ زیست پایا آدمی نے یا رسول اللہ

مقامِ سرمدیت پا چکا ہے گلشنِ ہستی
لباسِ شوق بدلا ہر کلی نے یا رسول اللہ

وہ جس نقطے نے پائی وسعتِ کون و مکاں آخر
کیا آغاز اس کا آپ ہی نے یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

عبدالکریم ثمر

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

ھر بھی گوشۂ چشمِ خدارا یا رسول اللہ
ادھر بھی اک تلطّف کا اشارا یا رسول اللہ

اسیرِ ورطۂ غم ہوں اگر چشمِ عنایت ہو
یہی گردابِ بن جائے کنارا یا رسول اللہ

بھری دنیا کی جلوت میں بہت ڈھونڈا نہیں پایا
سوا تیرے کوئی دِل کا سہارا یا رسول اللہ

بہر افتاد آقا، تُو نے میری دستگیری کی
بہر مشکل تجھے دِل نے پکارا یا رسول اللہ

تری خاطر، ترے پیغام کی تلقین کی خاطر
زمانے کا مجھے ہر دُکھ گوارا یا رسول اللہ

بشر کو پل میں ہمدوشِ ملائک کر دیا تُو نے
ترا دم نسلِ آدم کا سہارا یا رسول اللہ

ترا انصاف محتاج و غنی کیواسطے یکساں
ترے الطاف، بے چاروں کا چارا یا رسول اللہ

ترے فیضِ نفس سے لہلہائیں کھیتیاں دل کی
جمالِ کشتِ ایماں کو نکھارا یا رسول اللہ

تری امّت گرفتارِ بلا و کربِ عصیاں ہے
سہارا یا رسول اللہ! سہارا یا رسول اللہ

بشارت گریۂ شب دے رہا ہے روزِ روشن کی
نویدِ صبح ہے مژگاں کا تارا یا رسول اللہ

منظور احمد منظور

Marfat.com

اغثنی یارسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

ارادہ ہے کہ جب طیبہ کو جاؤں یارسول اللہ
وہاں سے باز پس ہرگز نہ آؤں یارسول اللہ

دل پُر درد کی حالت دکھاؤں یارسول اللہ
حقیقت جان ہیجاں کی سناؤں یارسول اللہ

تیری خاکِ قدم جس وقت پاؤں یارسول اللہ
بجائے سرمہ آنکھوں میں لگاؤں یارسول اللہ

دلِ صد چاک سے پردہ اٹھاؤں یارسول اللہ
ہر اک داغِ جگر تم کو دکھاؤں یارسول اللہ

قدم چوموں سرِ تسلیم خاکِ عجز پر رکھوں
نکالوں جوشِ دل آنسو بہاؤں یارسول اللہ

سیاہی اپنے دل کی اشک کے پانی سے دھواؤں
جو ہیں بگڑی ہوئیں باتیں بناؤں یارسول اللہ

ہمیشہ راستے میں آپ کے نقشِ قدم بن کر
میں اپنی خاک کا خاکہ اڑاؤں یارسول اللہ

تمہارے ہجر میں کب تک ہوئیں خونِ جگر حسرت
یہ غم کب تک بھلا دنیا میں کھاؤں یارسول اللہ

بغیر از ذاتِ سامی جب پڑے مجھکو کوئی مشکل
پکاروں کس کو اور کس کو بلاؤں یارسول اللہ

میں کہلاتا ہوں دنیا میں غلامِ سرورِ عالم
یہ در چھوڑوں تو پھر کس در پہ جاؤں یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

مفتی غلام سرور صاحب لاہوری

Marfat.com

انتخابی یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

نگاہِ مرحمت چشمِ عنایت یارسول اللہ
پریشاں حال ہیں ہم اہلِ سنت یارسول اللہ

اٹھا رکھا ہے سر ہر سمت پھر تخریبکاروں نے
بظاہر جن کے ہمدردانِ ملت یارسول اللہ

وہ جو ہیں صاحبانِ جبہ و دستار کہلاتے
بباطن آپ سے جن کو عداوت یارسول اللہ

وہ چہرہ جن کا مومن کا مگر دل ہے ابوجہلی
ہے اُجلا جن کا تن، گندی ہے سیرت یارسول اللہ

زباں پر نعرۂ توحید دل ایمان سے خالی
ہے کلمہ لب پہ اور دل میں کدورت یارسول اللہ

وہ جو ہیں آپ کی تعظیم اور تکریم کے منکر
وہ گستاخانِ دربارِ رسالت یارسول اللہ

یہ رہزن راہبر بنکر نکل آئے ہیں میداں میں
کریں کس طرح ہم اپنی حفاظت یارسول اللہ

مقابل دشمنانِ دین کے جو مردِ میداں تھے
وہ ہیں شیر نیستانِ سیاست یارسول اللہ

سجا تھا جن کے تن پر جامۂ الفقر ماضی میں
ہے اب زر کی تنگ دو ان کی خلعت یارسول اللہ

کسی کو صرف ہے درکار خوشنودی امیروں کی
کسی کو صرف کرسی کی ضرورت یارسول اللہ

انہی میں سے نئے فیشن کے کچھ مفتی معاذاللہ
مسائل میں بھی کر بیٹھے ہیں جدّت یارسول اللہ

ہمارے رہبرانِ دین و ملت کی یہ حالت ہے
کہیں ہم کس سے اپنے دل کی حالت یارسول اللہ

تُلے ہیں دشمنانِ دیں ادھر تخریبکاری پر
مکدر ہے فضائے دین و سنّت یارسول اللہ

درِ والا پہ اختر استغاثہ لے کے آیا ہے
حبیبِ حق شہنشاہِ رسالت یارسول اللہ

مدینے سے اٹھے پھر ابرِ رحمت یارسول اللہ
کرم ہو پھر بشکلِ اعلحضرت یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

اختر الحامدی الرضوی

Marfat.com

التجی یا رسول اللہ

[illegible]

بھری دنیا میں تنہا ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ
ترے ہوتے اکیلا ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ

جو تیرا نام لیوا ہوں، تو اس دنیا کی منڈی میں
میں کیوں بے دام بکتا ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ

کبھی تھا باعثِ توقیرِ آدم ننگِ آدم اب
سرِ بازار رسوا ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ

مرے دم سے جہاں کی ظلمتیں کافور ہوتی تھیں
میں اب اندھا سویرا ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ

مجھے سونپی تھی تو نے رہبری سارے زمانوں کی
سرابوں میں بھٹکتا ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ

وہ میں ہی تھا کہ جس پیاسی زمیں سیراب کرنا تھا
میں اب اک خشک دریا ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ

تو چاہے تو دمک مجھ کو عطا ہو چاند تاروں کی
میں اک ناچیز ذرہ ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ

فلک سے گر کے آغوشِ زمیں ملتی نہیں جس کو
میں وہ ٹوٹا ستارہ ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ

لیے پھرتی ہے بادِ تند اپنے دوش پر جس کو
میں وہ بادل کا ٹکڑا ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ

نہیں تہذیبِ مغرب کے سناروں کو پرکھ میری
تو چاہے تو میں سونا ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ

میں صدیوں سے تڑپتا ہوں یہاں سیماب کی صورت
تیری فرقت کا مارا ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ

نظر ہوتے ہوئے مجھ کو سجھائی کچھ نہیں دیتا
زباں ہوتے بھی گونگا ہوں نظر ہو یا رسول اللہ

فقیروں کو شہنشاہی تیری چوکھٹ سے ملتی ہے
گدا ہوں بے سہارا ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ

بچایا ابنِ مریم کو تھا جب مصلوب ہونے سے
میں اب سولی پہ لٹکا ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ

گہر بن جاؤں گر تیری محبت کا صدف پاؤں
میں اک بارش کا قطرہ ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ

میں کاشر ہوں، مجھے تھوڑی سی جاگیرِ سخن دیدے
میں دل سے تیرا بندہ ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَسَلَّمْ

سلیم کاشر

Marfat.com

اغثنی یارسول اللہ

خدائے پاک کے ہیں آپ پیارے یارسول اللہ — حبیب اللہ کے شافع ہمارے یارسول اللہ

قبولیت خدا کی فوراً استقبال کو آئی — مبارک ہاتھ جب تم نے پسارے یارسول اللہ

گنہگاروں کے عصیاں بخشے غفار رحمت سے — کریں جب آپ سے اشارے یارسول اللہ

جو تھے ایمان میں کامل خلافت حق نے دی انکو — وہ پانچوں آپ ہی نے تھے سدھارے یارسول اللہ

یہی قرآن پہ عامل تھے، یہی اسلام کے خادم — کہ جس دم آپ جنت کو سدھارے یارسول اللہ

امامت جس کو سونپی آپ نے تھی قبل رحلت کے — جو بگڑے کام تھے اس نے سنوارے یارسول اللہ

دعا سے آپ کی جس کو ملی اسلام کی دولت — ہوا مضبوط دیں اس کے سہارے یارسول اللہ

مدامی قرب ان دو کو ہی حاصل زیر قبہ ہے — کہ جو تھے آپ کے پیارے دلارے یارسول اللہ

کیا داماد دوبارہ جسے تھا آپ نے حضرت — گروہ مفسدیں اس کو ہی مارے یارسول اللہ

جسے قرآن اور خود آپ اہل البیت فرمائیں — وہی امت کے ہیں محبوب سارے یارسول اللہ

صحابہ ہیں ستارے اور اہل البیت کشتی ہیں — انہی کی ضو میں پہنچے یہ کنارے یارسول اللہ

سبھی اصحاب حضرت آپ کے دیندار و مخلص تھے — انہی نے دشمن دیں مل کے مارے یارسول اللہ

تھی ان کی زندگانی وقف تبلیغ شریعت پہ — صحابہ آپ کے تھے جو کہ پیارے یارسول اللہ

فدا کاروں میں نہیں ایسی صحابیات بھی نامی — جنھوں نے سب اقارب تم پہ وارے یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

غلام دستگیر نامی لاہوری

Marfat.com

اغثنی یارسول اللہ

ہوں اپنے حال پر حیراں اغثنی یارسول اللہ
پریشاں دل پریشاں جاں اغثنی یارسول اللہ

تمہیں تو اپنے ملجا ہو تمہیں تو اپنے ماوی ہو
تمھیں تر ہو ۔ و ساماں اغثنی یارسول اللہ

شہا بیکس نوازی کر طبیبا چارہ سازی کر
نہ لے ڈوبیں مجھے عصیاں اغثنی یارسول اللہ

بھٹکتا پھر رہا ہوں کوچۂ عصیاں میں درماندہ
خبر لے رحمتِ یزداں ! اغثنی یارسول اللہ

ہے سر پہ بارِ عصیاں، دِ ہوس کا دل پہ ہے قبضہ
کدھر ہے چشمۂ حیواں اغثنی یارسول اللہ

سگِ درگاہِ سلطاں ہوں یہی ہے اپنا سرمایہ
کہ آقا ہے میرا ذیشاں اغثنی یارسول اللہ

کرم سے جبکہ پالا ہے، نہ ٹکڑوں کا ہے توڑا
سگِ در ہوں مرے سلطاں اغثنی یارسول اللہ

گناہوں کا جلایا ہوں قیامت کا ستایا ہوں
ہو تم ہر درد کے درماں اغثنی یارسول اللہ

اجل جب نخلِ جاں کاٹے، بہارِ زندگی لوٹے
نہ لٹ جائے مرا ایماں اغثنی یارسول اللہ

قیامت جبکہ آجائے، بلائے بے اماں چھائے
چھپا لینا تہِ داماں اغثنی یارسول اللہ

بھکاری آہی پہنچا آج دربارِ معلّٰی میں
بھرو دامن شہِ خوباں اغثنی یارسول اللہ

نرالے در سے مل جائے نرالی بھیک اے داتا
زمانہ ہے ترا مہماں اغثنی یارسول اللہ

چھڑا دے بندِ غم سے اے مرے مشکل کشا آقا
ہوا بگڑی ہوئی ہے یاں اغثنی یارسول اللہ

اعزّہ ہیں کھنچے رہتے، احبا کو بھی ہے نفرت
سگِ در ہے سراسیماں اغثنی یارسول اللہ

ہے اختر سائلِ بے پر، ہو تم سلطانِ لاتنہر
رضا پر ہوں مگر قرباں اغثنی یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

اختر شاہجہان پوری مظہری

انغثنی یا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کرم نما ہے تیری ذات یا رسول اللہ — ملے فقیر کو خیرات یا رسول اللہ

بسر ہوں کیف میں دن رات یا رسول اللہ — رہے زباں پہ تیری بات یا رسول اللہ

ہوں مبتلائے بلیات یا رسول اللہ — بس ایک چشمِ عنایات یا رسول اللہ

میں کیا بیاں کروں حاجات یا رسول اللہ — کہ تو ہے واقفِ حالات یا رسول اللہ

ہوں تجھ پہ لاکھوں درود و سلام یا خواجہ — ہوں تجھ پہ سینکڑوں صلوات یا رسول اللہ

ترا کرم نہ ہو یاور تو اٹھ نہیں سکتے — دل و نظر کے حجابات یا رسول اللہ

وہیں پہنچ کے مرے بھی گناہ دھل جائیں — جہاں ہے نور کی برسات یا رسول اللہ

نہ ہوتے ارض و سماوات، عرش و لوح و قلم — اگر نہ ہوتی تیری ذات یا رسول اللہ

ترے مقام کی رفعت کو پا نہیں سکتے! — تصورات و خیالات، یا رسول اللہ

وہی پسند ہے مولائے کائنات کو بھی! — پسند ہے جو تجھے بات، یا رسول اللہ

بہ ذوق و شوق ترے شہر میں جو گزرے تھے — نصیب ہوں وہی لمحات یا رسول اللہ

مروں تو خاکِ مدینہ میں جذب ہو جائیں! — مرے وجود کے ذرات یا رسول اللہ

تری جناب میں پھر آج لے کے آیا ہوں — یہ تازہ نعت کی سوغات یا رسول اللہ

بحقِ حضرتِ حساں، شاعرِ دربار — قبول ہوں مرے نغمات یا رسول اللہ

سجود کے ہیں طلب گار تیرے مظہر سے
نئے منات نئے لات ۔ یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم — (حافظ مظہر الدین)

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

پھنسی ہے بحرِ غم میں میری کشتی یا رسول اللہ
اغثنی یا رسول اللہ، اغثنی یا رسول اللہ

ہو تم روحِ روانِ بزمِ ہستی یا رسول اللہ
تمہارے دم سے بستی ہے یہ بستی یا رسول اللہ

رضا منظور ہے جس کو تمہاری یا رسول اللہ
خدا بھی اس سے ہے لاریب راضی یا رسول اللہ

سرِ محشر یہ پاؤں خوش نصیبی یا رسول اللہ
اُٹھوں کہتا ہوا میں "یا حبیبی" یا رسول اللہ

تمھی ہو مظہرِ توحیدِ باری یا رسول اللہ
تمھی پر ختم ہے پیغمبری بھی یا رسول اللہ

کمالِ معجزہ یہ ہے کہ دی دی سنگریزوں نے
نبوّت کی صداقت کی گواہی یا رسول اللہ

نبوّت میں، رسالت میں، کمالات و فضیلت میں
نہیں ملتا تمھارا کوئی ثانی یا رسول اللہ

تمام اسرار تم پر خالقِ اسرار نے کھولے
کوئی بات اس نے پوشیدہ نہ رکھی یا رسول اللہ

زمانہ بار ہا ہے جس طرف معلوم ہے تم کو
نہیں تم سے جہاں کا حال مخفی یا رسول اللہ

تمھی سے ہم گنہگاروں کی اُمیدیں ہیں وابستہ
تمھی اک لاج رکھو گے ہماری یا رسول اللہ

تمھی نے ہر دلِ مایوس کو ذوقِ یقیں بخشا
تمھی سے دہر نے تسکین پائی یا رسول اللہ

نوازا دولتِ ایماں سے ہر نادار کو تو نے
ہوئے منعم ترے در کے بھکاری یا رسول اللہ

تمہارے عشق میں ملتی ہے ہمدوشِ اجل ہو کر
عروسِ زندگی سے ہم کناری یا رسول اللہ

رہوں میں سرخوش و سرشارِ صہبائے ولا ہر دم
مجھے ہو مرحمت وہ کیف و مستی یا رسول اللہ

مرا ذوقِ طلب لفظ و بیاں میں آ نہیں سکتا
یہ افسانہ حقیقت پر ہے مبنی یا رسول اللہ

چھپا لینا عزیزِ رُوسیاہ کو اپنے دامن میں
نہ ہو محشر میں اس کی رُوسیاہی یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

عزیز حاصلپوری

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

ہے برباد سکوں مدت سے اُمت یا رسول اللہ
ہو اب تو اس کی جانب چشم رحمت یا رسول اللہ

وہ اُمت جس کو خود اللہ نے الفاظِ قرآں میں
محبت سے کہا ہے خیرِ اُمت یا رسول اللہ

وہ اُمت، آپ کو محبوب ہے، جو بزم ہستی میں
وہ اُمت آپ کو ہے جس سے اُلفت یا رسول اللہ

یہود و گبر و ترسا و نصاریٰ، ملحد و کافر
ہیں سب اعدائے دیں اعدائے ملت یا رسول اللہ

خدا نے آپ کو مخلوق کا ہادی بنایا ہے
خدا نے آپ کو دی ہے نبوت یا رسول اللہ

ہو تم سلطانِ بزم انبیاء، تم سرورِ کُل ہو
تمہاری ہے دو عالم میں حکومت یا رسول اللہ

تمہارے نام لیوا مبتلائے صد مصائب ہیں
خدارا دیکھئے مسلم کی حالت یا رسول اللہ

نہیں خوفِ خدا مسلم کو، ڈرتا ہے مگر سب سے
ہے اُف اس درجہ اب یہ پست ہمت یا رسول اللہ

لرزتا ہے مسلماں اہلِ شر کی شر پسندی سے
ہے گویا بزدلی اب اس کی فطرت یا رسول اللہ

حسد، حرص و تملق، عیب جوئی کا یہ عادی ہے
ہے گم مسلم سے اخلاقی شرافت یا رسول اللہ

بجائے اتحاد و دوستی، نا اتفاقی ہے!
ہے اسکے قلب میں گردِ کدورت یا رسول اللہ

نہیں وہ تابشیں ایماں کی اب قلبِ مسلم میں
دلِ مومن پہ اب چھائی ہے ظلمت یا رسول اللہ

مسلماں مغربیت میں ہوا ہے مبتلا ایسا!
فنا ہے اس کی اسلامی حمیت یا رسول اللہ

غرض دورِ رواں کا یہ مسلماں کیا ہے، جو کچھ ہے
عیاں ہے آپ پر سب اسکی حالت یا رسول اللہ

نظر انداز فرما دو خطائیں اپنی اُمت کی
خدائی کو دکھا دو شانِ رحمت یا رسول اللہ

بُرے ہیں یا بھلے جیسے ہیں عصیاں کا رہِ مسلم
ہیں سب وابستۂ دامانِ رحمت یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

Marfat.com

مرے کام آسکیں اپنے یہ ابرو یا رسول اللہ — جو اِن سے دے سکوں طیبہ میں جھاڑو یا رسول اللہ
کوئی تکلیف ہو، اس کا ازالہ آپ سے ہوگا — مرض جیسا بھی ہو، ہے مسکرا دو یا رسول اللہ
خدا بھی اور قدسی بھی بنے ہیں ہم زباں میرے — مرے لب پر ہے ہر دم ذکر "صلوا" یا رسول اللہ
سر آنکھوں پر اسے ہم نے بٹھایا ہے ارادت سے — نظر آئی ہے جس میں آپ کی خوشبو یا رسول اللہ
خدا کہتا ہے سب کے واسطے رحمت محمدؐ ہیں — کرم فرما ہوئے ہیں آپ ہر سو یا رسول اللہ
اگر ٹھہرے گا تو بس نعت کی محفل میں ٹھہرے گا — مرے جذبات کا مرکز دو آنسو یا رسول اللہ
نہیں تیر و سنان و تیغ سے اسلام پھیلایا — کیا ہے خُلق کا صداقت پہ جادو یا رسول اللہ
ہمیں دھڑکا ہو کیا روزِ جزا کا، نام لیوا ہیں — لیے جائیں گے ہم جنت میں مدعو یا رسول اللہ
غمِ عشقِ محمدؐ میری دنیا بھی ہے عقبیٰ بھی — مرا یہ مٹے تن اس سے ہے مملو یا رسول اللہ
زیارت خواب میں فرمائیں گے آقا مرے مجھ کو — جو اس خواہش میں نکلے اپنے آنسو یا رسول اللہ
زمانہ آپ کا ممنونِ احسان و تلطف ہے — جہاں میں آپ کی پھیلی ہے خوشبو یا رسول اللہ

خدا بھی آپ بھی محمودؔ پر رحمت فشاں ہوں گے
زباں پر میری دو نعرے ہیں "یاھو" "یا رسول اللہ"

راجا رشید محمود

أغثني یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

حصارِ غیر میں محصور ہوں میں یا رسول اللہ
مہاجر ہوں مگر مہجور ہوں میں یا رسول اللہ

صنم خانوں میں گلزاروں میں جی بالکل نہیں لگتا
بہت غمگیں، بہت رنجور ہوں میں یا رسول اللہ

تمنا آپ ہی کے سایۂ رحمت کی ہے مجھ کو
جہنم زار سے مفرور ہوں میں یا رسول اللہ

مرے حق میں بھی فرمائیں گے اعجازِ مسیحائی؟
مریض و مضطر و معذور ہوں میں یا رسول اللہ

مجھے تو آسرا ہے آپ ہی کی دستگیری کا
بہت بے بس، بہت مجبور ہوں میں یا رسول اللہ

اجازت باریابی کی مجھے کب تک عطا ہوگی
مدینے سے ابھی تک دور ہوں میں یا رسول اللہ

حدیثِ مَنْ رَآنی کا مجھے بھی فیض حاصل ہو
سراپا دیدۂ بے نور ہوں میں یا رسول اللہ

یقیں ہے آپ مری بھی خطائیں بخشوائیں گے
خطاکاری میں گو مشہور ہوں میں یا رسول اللہ

نہ حرصِ لذتِ فانی، نہ سودائے تن آسانی
شرابِ عشق سے مخمور ہوں میں یا رسول اللہ

حرم کے زائروں نے مژدۂ رحمت سنایا ہے
بہت شاداں بہت مسرور ہوں میں یا رسول اللہ

فروغِ بے نوا کی آبرو ہے نامِ احمد سے
اسی اعزاز پہ مغرور ہوں میں یا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

فروغ احمد

Marfat.com

عشق یا رسول اللہ

فنا ہو بے سہاروں کو سہارا یا رسول اللہ
خدارا چشمِ رحمت کا اشارا یا رسول اللہ

چھپا لو کالی کملی میں خدارا یا رسول اللہ
نہ ہو جائیں مرے جرم آشکارا یا رسول اللہ

گھٹائیں رحمتوں کی ہیں تمہاری زلف کا سایہ
ارم روئے مبارک کا نظارا یا رسول اللہ

وہیں امداد کو پہنچے وہیں مشکل کشائی کو
مصیبت میں جہاں جس نے پکارا یا رسول اللہ

تمہارے دم قدم سے باغِ عالم میں بہار آئی
تمھی نے لالہ و گل کو نکھارا یا رسول اللہ

تمھی نے صفحۂ ہستی پہ رنگ زندگی بھر کے
نقوشِ آدمیت کو ابھارا یا رسول اللہ

مرے آنسو کو رتبہ گوہرِ رحمت کا حاصل ہو
شرف بخشے اگر دامن تمہارا یا رسول اللہ

خرد پر خرقۂ دیوانگی عشاق رکھتے ہیں
مبادا رازِ دل ہو آشکارا یا رسول اللہ

تمہارے دین سے بڑھ کر مساوات اور کیا ہوگی
کہ یکساں می کنند شاہ و گدا را یا رسول اللہ

نہ تھا جس کے مقدر میں تمہارے عشق کا سودا
دو عالم میں ہوا اس کو خسارا یا رسول اللہ

ابوبکر و عمر، عثمان و حیدر کی قسم مجھ کو
تمہاری آنکھ کا ہر اک ہے تارا یا رسول اللہ

دعا ہے فاصلے سب مشرق و مغرب کے مٹ جائیں
گلے مل جائیں دو بھائی دوبارا یا رسول اللہ

نگاہِ بد سے ہو محفوظ پاکستان کا پرچم
بلندی پر رہے یہ چاند تارا یا رسول اللہ

شکستہ کشتیٔ امید ہے سیلِ حوادث میں
تمنا کو عطا کیجے کنارا یا رسول اللہ

صلوٰۃ علیک وسلم

مجید تمنا

Marfat.com

عشقی یا رسول اللہ

اغثنی سیدی انظر حالی یا رسول اللہ
تقبلنی ولا تردد سوالی یا رسول اللہ

خدائی اک طرف خود خالقِ اکبر کو پیارے ہو
زمانے میں تری سیرت مثالی یا رسول اللہ

حسیں رُخ ہے منوّر ہے خدا خود حسن پہ شیدا ہے
جبیں ہے چاند تو ابرو ہلالی یا رسول اللہ

خدا معطی، ہو تم قاسم زمانہ مانگنے والا
ہو تم شرحِ صفاتِ لایزالی یا رسول اللہ

زمیں پر جب "عشقی یا رسول اللہ" کہا میں نے
ملی تسکیں، ہوئی دل کی بحالی یا رسول اللہ

جہاں منگتوں کو بن مانگے کرم کی بھیک ملتی ہے
درِ اقدس ہے وہ دربارِ عالی یا رسول اللہ

دلِ مضطر میں جلوے گنبدِ خضریٰ کے بس جائیں
نگاہوں میں رہے روضے کی جالی یا رسول اللہ

اگرچہ جاں گُسل حالات ہوں روزِ قیامت کو
مجھے کیا غم، مری نسبت ہے عالی یا رسول اللہ

بھروسہ اپنے پاکیزہ عمل پہ ہے زمانے کو
یہ عاجز چشمِ رحمت کا سوالی یا رسول اللہ

بکن اے والیٔ بطحا نگاہِ لطف بر حافظ
تقبلنی ولا تردد سوالی یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

مولانا حافظ نذیر احمد حافظ النوری

Marfat.com

اغثنی یارسول اللہ

مری برباد بستی کو بسادو یارسول اللہ
کنارے پر مری کشتی لگادو یارسول اللہ

مرے تاریک دل پر نور کی برسات ہو جائے
مرے قلبِ سیہ کو جگمگادو یارسول اللہ

یہ آنکھیں آپ کے دیدار کی طالب ہیں مدت سے
رخِ پُرنور سے پردہ اُٹھادو یارسول اللہ

گھرا ہوں بحرِ عصیاں میں گرفتارِ مصائب ہوں
مجھے اس قید سے للہ چھڑادو یارسول اللہ

پریشاں حال ہوں للہ نگاہِ لُطف ہو جائے
سنو آہ و فغاں غم کو مٹادو یارسول اللہ

رحیمِ بیکساں تم ہو، حکیمِ دردمنداں ہو
طبیبِ مرضِ عصیاں ہو دوا دو یارسول اللہ

وفورِ شوق سے بیدار ہیں عاشق مدینے کے
مجھے بھی خوابِ غفلت سے جگادو یارسول اللہ

مرا مسکن مدینہ ہو، مرا مدفن مدینہ ہو
مرا سینہ مدینہ ہی بنادو یارسول اللہ

سرِ میدانِ محشر بارِ عصیاں سے پریشاں ہوں
مجھے مژدہ شفاعت کا سنادو یارسول اللہ

مری تقدیر بن جائے مری قسمت سنور جائے
مراضیانِ محبت میں بٹھادو یارسول اللہ

یہی ہے آرزوئے زندگی تابش قصوری کی
دمِ آخر رخِ زیبا دکھادو یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

محمد منشا تابش قصوری

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

بُلا لو در پہ اب مجھ کو خدارا یا رسول اللہ
بجز تیرے نہیں کوئی سہارا یا رسول اللہ

تمنا ہے رہِ طیبہ میں مر کر دفن ہو جاؤں
درخشاں ہو بھی قسمت کا ستارا یا رسول اللہ

ہوئی آساں سمجھ لو اُس کی ہر مشکل بہر عنواں
کہ مشکل میں تجھے جس نے پکارا یا رسول اللہ

تری اک جنبشِ انگشت سے "شق القمر" دیکھا
عجب اعجاز تھا تیرا اشارا یا رسول اللہ

تری ذاتِ معظم صاحبِ لولاک ہے شاہا!
تو ہے خالق کو سب خلقت سے پیارا یا رسول اللہ

شرف حاصل مجھے بھی اب تو ہو جائے حضوری کا
خدا کی دید ہے تیرا نظارا ، یا رسول اللہ

نظر فرماؤ اب یا رحمۃ للعالمیں مجھ پر
تمھیں ہو بے سہاروں کا سہارا یا رسول اللہ

خطا پوشی اثیمِ روسیہ کی اب تو ہو جائے
مرا سب کچھ ہے تجھ پر آشکارا یا رسول اللہ

چھپا لینا ہر اک عاصی کو دامانِ شفاعت میں!
نہ ہو گا حشر میں کوئی ہمارا یا رسول اللہ

نزولِ رحمتِ باری ہے گویا دو عالم پر
جو قرآں حق نے تجھ پر ہے اتارا یا رسول اللہ

نہ بہہ جائے فدا ئے زار تیرا سیلِ عصیاں میں
اسے عفو و کرم کا دو سہارا یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

ابوالطاہر فدا حسین فدا

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

ترحم یا رسول اللہ، عنایت یا رسول اللہ
کرم بر حالِ زارم مہرِ عظمت یا رسول اللہ

تمہارے حسن کی تابانیوں سے نور لیتا ہوں
ڈراتا ہے اگر کہسارِ ظلمت یا رسول اللہ

غریبوں، بے نواؤں، بےکسوں، بے اختیاروں کو
عطا کس نے کیے انوارِ عظمت یا رسول اللہ

تمہارا بوریا نازِ بقائے شانِ سلطانی
تمہارے روز و شب فخرِ عنایت یا رسول اللہ

مرے افلاس کی دیوار پر مرقوم ہے کیا کیا
تمہارے لطف کی بہتات و کثرت یا رسول اللہ

جہاں رانی تمہاری ذات کو دل میں بسا لینا
جہانبانی تمہارے گھر کی الفت یا رسول اللہ

اثر انداز دل پر ہوں نہ رعنائیاں زمانے کی
نہ دنیا سے مجھے کچھ بھی ہو رغبت یا رسول اللہ

نہیں محشر کی پگھلا دینے والی دھوپ کا خطرہ
کہ سر پر ہے تمہارا ابرِ رحمت یا رسول اللہ

شفیع المذنبیں تم ہو، نہیں بیکساں تم ہو
اغثنی یا رسول اللہ، عنایت یا رسول اللہ

مرا ایماں، مرا ایقاں، مرا عرفاں، مرا درماں
تمہاری ذاتِ اقدس کی محبت یا رسول اللہ

اجالوں میں، بہاروں میں، نظاروں میں، ستاروں میں
مدینے کی فضاؤں کی ہے ندرت یا رسول اللہ

سکون و لطف سے سبطین کے بھی رنج و غم بدلیں
کہ ہو سرچشمۂ بحرِ کرامت یا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

سبطین شاہجہانی

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

میں ہوں غم ہائے دنیا سے پریشاں یا رسول اللہ
خدا را مشکلیں اب کیجے آساں یا رسول اللہ

مرے بھی کلبۂ احزاں کی ہوں تاریکیاں کافور
کہ تیری ذات ہے مہرِ درخشاں یا رسول اللہ

میں بیگانوں کے ظلم و جور کا کیسے کروں شکوہ
کہ خود اپنوں کے ہاتھوں ہوں پریشاں یا رسول اللہ

میں ذرہ ہی سہی خورشید سے نسبت تو رکھتا ہوں
یہی اک فخر ہے سرمایۂ جاں یا رسول اللہ

تری اُمت کی یہ نا اتفاقی خوں رلاتی ہے
تری اُمت ہو پھر اک بار یک جاں یا رسول اللہ

مجھے یہ تندیٔ بادِ مخالف کیا ڈرائے گی
کہ میرے ہاتھ میں ہے تیرا داماں یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

عابد نظامی

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

خدا کے بعد ہے تیرا سہارا یا رسول اللہ
سوا تیرے نہیں کوئی ہمارا یا رسول اللہ

وہ جیسا تھا، کیا حق نے گوارا یا رسول اللہ
تمہارا ہو گیا جو، ہاں تمہارا یا رسول اللہ

تری آمد سے بن آئی غریبوں کی فقیروں کی
ملا ہے بے سہاروں کو سہارا یا رسول اللہ

رہا ڈر روزِ محشر کا، نہ کھٹکا نارِ دوزخ کا
لبوں پر نام جب آیا تمہارا یا رسول اللہ

خوشا، جو آ گیا دامن میں تیرے سیدِ والا
جو بھٹکا، وہ پھرا ہے مارا مارا یا رسول اللہ

ہوا اوجِ فلک پر ماہِ کامل خود ہی دو پارہ
تری انگلی کا جب پایا اشارا یا رسول اللہ

تصدق تیری رحمت کے، مجھے جو یاد فرمایا
چمک اٹھا ہے قسمت کا ستارا یا رسول اللہ

کرم تیرا کہ تیری نعت کہہ لیتا ہوں یا مولا
سلیقہ ہے نہ یہ مجھ کو ہے یارا یا رسول اللہ

عجب کچھ وقت ہے، امت کی کشتی پر شہِ والا
کنارے کر دے ہمیں اب کنارا یا رسول اللہ

تمہارا آستانہ چھوڑ کر جائے کہاں انجم
برا ہے یا بھلا ہے، ہے تمہارا یا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

انجم وزیرآبادی

اغثنی یارسول اللہ

دگرگوں ہے نظامِ بزمِ امکاں یارسول اللہ
ہے زد میں بجلیوں کی ہر گلستاں یارسول اللہ

ہلاکت ہر قدم پہ پھر استقبال بڑھتی ہے
میسّر اب نہیں جینے کا ساماں یارسول اللہ

کھلے بندوں تجارت ہو رہی ہے دین و ایماں کی
گرا ہے اس قدر پستی میں انساں یارسول اللہ

فلک دشمن، زمیں آمادۂ جور و تعدّی ہے
بہت مشکل میں ہیں اب اہلِ ایماں یارسول اللہ

ستم ہے، خوں بہا کا بھی نہیں ہوتا ہے ذکر اب تو
ہوا ہے خونِ مسلم ایسا ارزاں یارسول اللہ

پھریرا اڑ رہا ہے کفر کا بیت المقدس پر
ہم اس حالت پہ ہیں بیحد پریشاں یارسول اللہ

جلائی جا چکی ہیں مسجدِ اقصیٰ کی محرابیں
نشیمن کفر کا بھی اب ہو ویراں یارسول اللہ

فلک پر چاند دو ٹکڑے ہوا تھا اک اشارے سے
ہمارے درد کا ہو جائے درماں یارسول اللہ

روا ہے آپکو شمس الضحیٰ، بدر الدجیٰ کہنا
یقیناً آپ ہیں شاہِ رسولاں یارسول اللہ

ازراہِ لطف ہو جائے کبھی بیچارے زیدی پر
ہے یہ بھی آپ کا ادنیٰ ثناخواں یارسول اللہ

سید نظر زیدی

صلی اللہ علیک وسلم

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

[illegible]

عجب ہے تیرے دیوانوں کی محفل یا رسول اللہ
کہ جو جاتا ہے، ہو جاتا ہے شامل یا رسول اللہ

یہی ہے زندگی کا اپنی حاصل یا رسول اللہ
کہ تیری یاد ہو، میں ہوں مرا دل یا رسول اللہ

ملے ہیں تیرے دیوانوں کو وہ دل یا رسول اللہ
کہیں بھی ہوں، سجا لیتے ہیں محفل یا رسول اللہ

نظر آتی ہے کوسوں دور منزل یا رسول اللہ
خدارا کیجئے آسان مشکل یا رسول اللہ

ترا غم ہو میسر تو گل و گلزار ہو جائے
جہاں میں صورتِ ویرانہ ہے دِل یا رسول اللہ

جو مل جائے اشارا تیری آمد کا کبھی مجھ کو
سجاؤں میں بھی اپنے دل کی محفل یا رسول اللہ

مجھے اس کے سوا کچھ بھی نہیں درکار اے آقا
کہ تیرا غم ہو میرے دل کا حاصل یا رسول اللہ

فزوں ہوتا چلا جائے، فزوں ہوتا چلا جائے
میرا ذوقِ طلب منزل بہ منزل یا رسول اللہ

لگایا ہے کنارے آپ نے لاکھوں سفینوں کو
مری کشتی کو بھی مل جائے ساحل یا رسول اللہ

ترے فیضِ نظر سے جو ملا رومی کو، جامی کو
عطا ہو مجھ کو بھی وہ جذبِ کامل یا رسول اللہ

ترا غم اک امانت تھا، ترا غم اک امانت ہے
نثارؔ اس کا رہے تا حشر حامل یا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

اصغر نثار قریشی

Marfat.com

المدد یارسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

ہوئی ہے زندگی اب ایسی مشکل یارسول اللہ
ہزاروں غم ہیں اور تنہا مرا دل یارسول اللہ

مدد کیجیے پریشاں ہے مرا دل یارسول اللہ
زمانہ ہے مرے مدِمقابل یارسول اللہ

تمھاری یاد سے دل کے سیہ خانے میں رونق ہے
بڑی ویران تھی ورنہ یہ محفل یارسول اللہ

نہ لندن کی تمنا ہے، نہ پیرس کی طلب مجھ کو
مدینہ ہے، مدینہ میری منزل یارسول اللہ

تمھارے ذکر کے باعث، تمھاری یاد کے صدقے
منوّر ہے مرا غم خانۂ دل یارسول اللہ

نہ اس کل چین آتا ہے، نہ اس کل چین آتا ہے
ہوئی جاتی ہے اب یہ صورتِ دل یارسول اللہ

بچا لیجے، بچا لیجے متاعِ ملّتِ بیضا
نگہباں بھی لٹیروں میں ہیں شامل یارسول اللہ

جو موجیں میری کشتی کو ڈبونے کے لیے اٹھیں
بنا دیجے انھی موجوں کو ساحل یارسول اللہ

سوائے آپ کی محفل کے، جاؤں کس کی محفل میں
نہیں کوئی خلوصِ دل کا حامل یارسول اللہ

تمھارے فیض سے مشہور ہوں سارے زمانے میں
ورنہ میں کہاں تھا ایسا قابل یارسول اللہ

رہے باقی ہمیشہ نقش دل پر آپ کے غم کا
چمکتا ہی رہے یہ ماہِ کامل یارسول اللہ

باقی احمد پوری

صلی اللہ علیک وسلم

Marfat.com

نعتِ یارسول اللہ

مدینے میں پہنچ ہوگی مری کب یارسول اللہ
یہی میں سوچتا ہوں ہر گھڑی اب یارسول اللہ

مجھے روضے پہ بلوا لیجیے اب یارسول اللہ
نہیں اس کے علاوہ کوئی مطلب یارسول اللہ

محبت آپ کی اور میں اب یارسول اللہ
یہی ہے میرا ایماں میرا مذہب یارسول اللہ

مشرف کیجیے جلدی مدینے کی زیارت سے
مچلتا ہے مرے پہلو میں دل اب یارسول اللہ

بانے میں دلوں پر جنکی ہیبت چھائی رہتی ہے
گدا ہیں آپ کے وہ شاہ بھی اب یارسول اللہ

ٹی ہیں کلفتیں میری ملی ہیں راحتیں مجھ کو
ہوئی ہے آپکی چشم کرم جب یارسول اللہ

یشہ آپ کے در سے مری نسبت رہے قائم
نہ دولت چاہتا ہوں میں نہ منصب یارسول اللہ

ی خاطر بھی ہو حسنِ کرم کی نور افشانی
ستاروں سے ہو روشن دامنِ شب یارسول اللہ

جبینِ دل پہ ہیں عارف نقوشِ کعبہ و طیبہ
زباں پر ہے مری ہر وقت یارب یارسول اللہ

عارف زیبائی

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

نعتِ یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

گدا بھی آپ کے سب ہیں تونگر یارسول اللہ — یہاں پتھر بھی بن جاتے ہیں گوہر یارسول اللہ

سُلگتے ہیں مری بستی کے منظر یارسول اللہ — بہر سو آجکل برپا ہے محشر یارسول اللہ

جدھر جاتا ہوں، مجھ کو گھیر لیتا ہے غمِ دُنیا — مقامِ عافیت ہے آپ کا دَر یارسول اللہ

محبت آپ کی معراجِ حُسنِ آگہی ٹھہری — عقیدت آپ کی ایمان پرور یارسول اللہ

مَیں غرقِ بیخودی ہوں مجھ کو طوفانِ خودی بخشو — کرو دل نُورِ عرفاں سے منوّر یارسول اللہ

نہ کوئی دافعِ غم ہے نہ کوئی شافعِ اُمّت — نوازش کیجیے گا روزِ محشر یارسول اللہ

غلاظت سے زمانے کی فسردہ رُوحِ ایماں ہے — چھُپا لیجے تہہِ دامانِ اطہر یارسول اللہ

زیارت کی تمنّا مضطرب ہے دیدۂ دل میں — دکھا دو اپنا روضہ بار دیگر یارسول اللہ

دیارِ غیر میں یہ وارثانِ مشرق و مغرب — لیے پھرتے ہیں کاسے میں مقدّر یارسول اللہ

فدا بھی آگیا ویرانیٔ دُنیا سے گھبرا کر
اِسے بھی دیجیے فردوس میں گھر یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

شونی فضل ایرن، ف

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

تو ہے سارے سہاروں کا سہارا یا رسول اللہ
نہیں تیرے سوا کوئی ہمارا یا رسول اللہ

تری عظمت عیاں ہوتی ہے سب پر اس حقیقت سے
خدا نے تجھ پہ قرآں کو اتارا یا رسول اللہ

ریاضِ دہر میں آئی بہارِ جاوداں تجھ سے
یہ دُنیا کا چمن تو نے سنوارا یا رسول اللہ

تو سب نبیوں کے بعد آیا پیامِ آخری لے کر
منور سب سے ہے تیرا ستارا یا رسول اللہ

دکھایا معجزۂ شق القمر کا جس نے دُنیا کو
وہ تھا تیرا ہی اک ادنیٰ اشارا یا رسول اللہ

تو ہی آقا، تو ہی مولا، تو ہی سلطانِ عالم ہے
درخشاں تجھ سے ہے یہ دہر سارا یا رسول اللہ

خوشا وہ وقت، جب اسلام چھایا تھا زمانے پر
دکھا دے اُن بہاروں کو دوبارا یا رسول اللہ

یہ تیرا غمزدہ حاکم سراپا غرقِ عصیاں ہے
اسے بھی دے شفاعت کا سہارا یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

محمد یعقوب حاکم بھٹی

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

مری قسمت کا چمکا دو ستارا یا رسول اللہ
نہیں تیرے سوا میرا سہارا یا رسول اللہ

گناہوں کے سمندر میں بھنور کی زد میں آیا ہوں
میری کشتی کو مل جائے کنارا یا رسول اللہ

مری فردِ عمل کا آپ کو تو علم ہے آقا
نہ ہو یہ روزِ محشر آشکارا یا رسول اللہ

میں مجرم بھی ہوں خاطی بھی مگر بخشش ضروری ہے
اگر ہو چشمِ رحمت کا اشارا یا رسول اللہ

بلاتے ہیں ہمیشہ تم غلاموں کو مدینہ میں
کرم مجھ پر بھی ہو جائے خدارا یا رسول اللہ

مدینہ پاک میں گر موت آجائے تو کیا کہنا
نہیں پنجاب میں رہنا گوارا یا رسول اللہ

تمنا ہے کہ دم نکلے میرا سرکار کے در پر
نگاہوں میں رہے جلوہ تمہارا یا رسول اللہ

تڑپتا ہوں میں ہجرِ گنبدِ خضرا کے عالم میں
یہ دوری ہو نہیں سکتی گوارا یا رسول اللہ

تڑپتا ہے یہ ہاشم رات دن دردِ جدائی میں
کرو نظرِ کرم اس پر خدارا یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

مولانا ہاشم علی نوری بصیر پوری

Marfat.com

ظہورِ جلوۂ یزداں، رسالت کے مہِ تاباں — امام الانبیاء، شاہِ دو عالم صاحبِ قرآں

تمھیں ہو یا رسول اللہ — تمھیں ہو یا رسول اللہ

شفیعِ عرصۂ محشر، شہِ دیں، ساقیِ کوثر — جمال و نور کے مرکز حبیبِ خالقِ اکبر

تمھیں ہو یا رسول اللہ — تمھیں ہو یا رسول اللہ

نبیِ [illegible] عالم، وقارِ عظمتِ آدم — شہِ ہر دو سرا، نورِ خدا، پیغمبرِ اعظم

تمھیں ہو یا رسول اللہ — تمھیں ہو یا رسول اللہ

بہارِ گلشنِ وحدت، نسیمِ گلشنِ جنّت — ضیائے آسماں، نورِ زمیں، زمیں کی زینت

تمھیں ہو یا رسول اللہ — تمھیں ہو یا رسول اللہ

جمالِ ذات کے مظہر، شہِ کُل خلق کے رہبر — فروغِ عظمتِ عالم ضیائے انجم و [illegible]

تمھیں ہو یا رسول اللہ — تمھیں ہو یا رسول اللہ

تمنائے دلِ نازش، تجلائے دلِ نازش — سکون و راحتِ نازش، کمال و شوکتِ نازش

تمھیں ہو یا رسول اللہ — تمھیں ہو یا رسول اللہ

علامہ زبیر نازش

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

[illegible]

کبھی مجھ پر بھی اک چشمِ عنایت یا رسول اللہ
کہ میں بھی ہوں فقیرِ بے بضاعت یا رسول اللہ

زمانے بھر کے ٹھکرائے ہوئے در تک آئے ہیں
ہمارے سر پہ رکھیے دستِ شفقت یا رسول اللہ

سفینے لاکھ اپنے ناخداؤں کے حوالے ہوں
تمہاری پھر بھی رہتی ہے ضرورت یا رسول اللہ

یہ رہبر بھی تو سامانِ سفر تک لوٹ لیتے ہیں
نہ کیوں افسردہ و مضطر ہو اُمت یا رسول اللہ

جہاں میں جن کو آدابِ خداوندی نہیں آتے
خدا نے ان کو بخشی ہے حکومت یا رسول اللہ

تمہارے آستانِ جود سے خالی نہ لوٹوں گا
کرم پہلے ہو پھر دو اذنِ رحلت یا رسول اللہ

منیرؔ اس لفظ میں تم دولتِ آرامِ جاں ڈھونڈو
کہ مشکل میں پکار اٹھتی ہے خلقت "یا رسول اللہ"

منیر قصوری

Marfat.com

نعت یا رسول اللہ

بڑا آنکھوں کا تارا تیرا روضہ یا رسول اللہ — دو عالم کا سہارا تیرا روضہ یا رسول اللہ
نبوت کا سفینہ تیرا روضہ یا رسول اللہ — خدائی کا نگینہ تیرا روضہ یا رسول اللہ
دلوں کا ہے سہارا تیرا روضہ یا رسول اللہ — ہے رحمت کا خزینہ تیرا روضہ یا رسول اللہ
تیرے روضے سے ہو جنت کو نسبت غیر ممکن ہے — ہے رشکِ عرشِ اعلیٰ تیرا روضہ یا رسول اللہ
سلامی کے لیے رہتے ہیں قدسی رات دن حاضر — فرشتوں کا ہے قبلہ تیرا روضہ یا رسول اللہ
ابوبکر و عمر، عثمان و حیدر جس کے پروانے — ہے وہ شمعِ تجلا تیرا روضہ یا رسول اللہ
اشارہ جس طرف میزابِ زر کرتا ہے جانے کا — ہے وہ کعبے کا کعبہ تیرا روضہ یا رسول اللہ
نزولِ رحمتِ حق ہر گھڑی ہے تیرے گنبد پہ — عطائے حق کا تمغا تیرا روضہ یا رسول اللہ
برستا ہے کرم کا ابر جس کے دم سے دنیا پہ — ہے وہ وجہِ عطایا تیرا روضہ یا رسول اللہ
گنہگاروں کی امیدیں تیرے گنبد سے وابستہ — خطا کاروں کا پردہ تیرا روضہ یا رسول اللہ
خدا نے آتشِ دوزخ حرام ان پر بلاشک کی — جنہوں نے دل سے دیکھا تیرا روضہ یا رسول اللہ
خدارا مجھ سگِ در کو بلا لو اپنی چوکھٹ پر — میں دیکھوں دست بستہ تیرا روضہ یا رسول اللہ

تمنا ہے یہ حافظ کی کہ موت آئے مدینے میں
دمِ آخر ہو تکتا تیرا روضہ یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

حافظ توسودہ

Marfat.com

[illegible] رسول اللہ

تری الفت ہو سینے میں فروزاں یا رسول اللہ — کلیدِ فضلِ جنت ہے یہ ارماں یا رسول اللہ

زہے قسمت ترے در کی غلامی کا یہ صدقہ ہے — لیے پھرتا ہوں میں جنت بداماں یا رسول اللہ

ترا دشمن ہونے والوں کی رسوائی یقینی ہے — بھٹکتے ہی رہیں گے وہ ہراساں یا رسول اللہ

شبِ معراج ٹھہرا ہے خدا خود میزباں تیرا — ملا ہے تجھ کو یہ شرفِ نمایاں یا رسول اللہ

بنی آدم کی عظمت تیرے ہی دم سے ہویدا ہے — ترا دم ہستیٔ عالم کا عنواں یا رسول اللہ

تری شانِ رسالت کے مدارج کیا بیاں ہوں میں — کہ ہے روح الامیں بھی تیرا درباں یا رسول اللہ

تمھی تو بے سہاروں کو سہارا بخشنے والے — تمھی ہو مونسِ آشفتہ حالاں یا رسول اللہ

نہ صورت میں کوئی تم سا، نہ سیرت میں کوئی ثانی — لقب تیرا بجا ہے شاہِ خوباں یا رسول اللہ

سلام اے دودمانِ ہاشمی کے گوہرِ یکتا — ترا اعزاز ہے فخرِ رسولاں یا رسول اللہ

گدائی آپ کے در کی شہنشاہی دو عالم کی — یہی مسلک ہے میرا اور ایماں یا رسول اللہ

تری مدح و ثنا پر ہے مدارِ رحمتِ یزداں — مرے دامن میں ہے بخشش کا ساماں یا رسول اللہ

دلِ پرواز احساسِ ندامت سے تڑپ اٹھا — سرِ مژگاں ہے اشکوں کا چراغاں یا رسول اللہ

محمد یعقوب پرواز

Marfat.com

غریب دردمند و سوختہ جاں یارسول اللہ
میں خالد ہوں، ترا ادنیٰ ثناخواں یارسول اللہ

اگرچہ کھولی زباں کی رفتہ رفتہ طبعِ موزوں نے
تھا لکنت کا سبب حرفِ پریشاں یارسول اللہ

گزاری ہے شبستانِ ہوس میں زندگی میں نے
پشیماں ہوں پشیماں ہوں پشیماں یارسول اللہ

تن آساں، ناتواں، آلودہ داماں، بے سروساماں
میں کس منہ سے کہوں خود کو مسلماں یارسول اللہ

رہے نامحرم و ناآشنا با وصفِ یکجائی
دماغِ نکتہ سنج و قلبِ ناداں یارسول اللہ

جو مجھ کو زندگی دی ہے تو اب پایندگی بھی دے
ترا ہر لفظ ہے تقدیرِ یزداں یارسول اللہ

ہو میرا شعر مصداقِ نَفَخْتُ فِيهِ مِن رُّوحِي
رہے یہ شمع بجھ کر بھی فروزاں یارسول اللہ

ہو تیرے ماسوا کس سے توقع دستگیری کی
ہے مردافگن مئے سرجوشِ عریاں یارسول اللہ

ہوں تیرا بندہ، تیرا بردہ، بیٹا تیری باندی کا
بیاں کی منزلیں کر مجھ پہ آساں یارسول اللہ

پراگندہ کیا ہے اس کو خواہش ہائے بے جا نے
عطا کر دل کو اطمینانِ ایماں یارسول اللہ

تری رحمت کے در وا نے کھلے ہیں ہر کہ و مہ پر
ہے تو واحد نہیں ستمنداں یارسول اللہ

تو خورشیدِ سحر، تو بدرِ کامل، سراپا تیری
نگاریں مشک آگیں عنبر افشاں یارسول اللہ

صراطِ مستقیم و ختمِ ناقب ہے لقب تیرا
ہے تجھ پر ختم ہر انعام و برہاں یارسول اللہ

ہے تیری خاکِ پا کحلِ جواہر سے کہیں بڑھ کر
ترے دریوزہ گر ہیں میر و سلطاں یارسول اللہ

تری حلقہ بگوشی نازشِ اکلیل و افسر ہے
معیت ہے تری معراجِ انساں یارسول اللہ

خوشا خاطر آشفتہ حالاں کون دنیا میں
ترے دیوانے پکڑیں کس کا دامن یارسول اللہ

سفینہ ہے رواں اپنا مگر ایں بن مرسل
نہیں پیدا انہیں منزل کا عنواں یارسول اللہ

اگرچہ بیلاب ہے تیرہ شبی ہے نیشِ افعی ہے
زمیں دشمن، عدو گردونِ گرداں یارسول اللہ

کہاں تابِ نفس ٹھہرے مقابل برق و باراں کے
بلائے بے اماں ہے موجِ طوفاں یارسول اللہ

Marfat.com

الغنی یا رسول اللہ

بھرے گا زخمِ ذلت کب تلک درماندہ امّت کا — ڈھلے گی کب سحر میں شامِ حرماں یا رسول اللہ

نہ دعوائے بے گناہی کا، نہ شکوہ کم نگاہی کا — ہے عینِ شرمساری چشمِ گریاں یا رسول اللہ

کرم نے تیرے بخشا حوصلہ عرضِ تمنّا کا — وگرنہ میں کہاں کا ہوں سخن داں یا رسول اللہ

کہاں بوصیری و حسّان بن ثابت، کہاں خالد
نگاہے بر منِ ننگِ نیاگاں یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

عبدالعزیز خالد

وجود تو پناہِ عاصیانم یا رسول اللہ
جز از تو کیست در دنیا پناہم یا رسول اللہ

نہ زادِ راہ می دارم نہ از منزل خبر دارم
بسوئے خود نما اللہ راہم یا رسول اللہ

نہ سنجیدم بہ جو مدحِ جم و کیخسروِ عالم
ہمیشہ نام تو وردِ زبانم یا رسول اللہ

تعجب نیست گر محسودِ شاہانِ جہاں باشم
ز دردِ عشق چوں سرمایہ دارم یا رسول اللہ

رضیؔ! بودہ فقیر و بے نوا چوں دور بود از تو
بفیضِ قربتِ تو پادشاہم یا رسول اللہ

تبرکات حضرت صاحبزادہ سید رضی شیرازی علی پوری دامت برکاتہم

Marfat.com

تنِ پاکت مجسم جلوہ ساماں یا رسول اللہ ⁂ سراپایت، سراپا نورِ یزداں یا رسول اللہ

گرامی پیکرِ نوریں نخستیں جلوۂ تکویں ⁂ توئی طٰہٰ، توئی یٰسیں بہ قرآں یا رسول اللہ

زہے رویت بخوبی صبحِ عیدِ نشاۂ عالم ⁂ زہے زلفِ تو شامِ عنبر افشاں یا رسول اللہ

توئی تزئینِ فردوسِ وجود اے داورِ خوبی ⁂ توئی محبوبِ یزداں میرِ خوباں یا رسول اللہ

بہ نشرِ حسنِ تو واگشت بابِ کنتُ مخفیاً ⁂ توئی وجہِ ظہورِ بزمِ امکاں یا رسول اللہ

توئی در سورتِ الہام، متنِ وحیِ مفہومش ⁂ توئی در شکلِ قرآں درشرحِ قرآں یا رسول اللہ

توئی در لفظِ کن آں نقطۂ آغازِ گویائی ⁂ توئی لاریب نازِ نطقِ انساں یا رسول اللہ

توئی مختارِ کوثر، صدرِ محشر، ناظمِ محشر ⁂ توئی برمنصبِ اجرائے فرماں یا رسول اللہ

لوا الحمد در دستت، ردا الفضل بر دوشت ⁂ بفرقِ تست تاجِ عفوِ عصیاں یا رسول اللہ

بہ نوریں جسمِ تو تشریفِ وحدت خلعتِ کثرت ⁂ لبت سرچشمۂ مضمونِ عرفاں یا رسول اللہ

خیالِ قامتِ تو رہنمائے عالمِ بالا ⁂ بہ عینیت دو عینت عینِ ایماں یا رسول اللہ

جمالِ تست وجہِ ازدیادِ مایۂ بینش ⁂ خیالِ تست رزقِ ذہنِ انساں یا رسول اللہ

خرامِ اشہبِ ذوقِ لقایت در شبِ اسریٰ ⁂ گزشت از ماسوا ہنگامِ جولاں یا رسول اللہ

توئی تسکینِ جاں سلطانِ دوراں خسروِ خوباں ⁂ توئی دارائے گیتی، صدرِ کیہاں یا رسول اللہ

پناہِ دین و ایماں اے حفیظِ حرمتِ انساں ⁂ بہ چرخِ رحمت اے خورشیدِ تاباں یا رسول اللہ

کتابِ آفرینش نازہا برخویشتن دارد ⁂ کہ ہستش نامِ پاکت زیبِ عنواں یا رسول اللہ

کجا اوجِ مقامت اے حبیبِ طاہر و اطہر ⁂ کجا حالِ منِ آلودہ دامان ؟ یا رسول اللہ

من و جرم و خطا و وحشت و آوارہ اندیشی ⁂ توئی جود و عطا و فضل و احساں یا رسول اللہ

شنیدم در نگاہِ اولیں بخشند دارائی ⁂ اگر آید گدا نزدِ کریماں یا رسول اللہ

یقیں دارم نخواہی دید حسبِ شیوۂ رحمت ⁂ بمحشر امتِ خود را پریشاں یا رسول اللہ

اگر یک چند خیزد بادِ رحمت از سرِ کویت ⁂ نباشد کشتِ ما را بیمِ طوفاں یا رسول اللہ

Marfat.com

المستغاث یا رسول الله

سلام عقیدت بحضور رسول اعظم

زقعرِ خفتتم گر برکشتی با غمزهٔ تمکیں — رسم بر مسند بر جبیں و کیواں یا رسول الله

عطا کن در جوارِ خویش کنجے، گوشهٔ جائے — نخواہم وسعتِ ملکِ سلیماں یا رسول الله

رُخ پُر نور بنما، ورنہ من از فرطِ بے تابی — زنم دستِ جنوں بر جیب و داماں یا رسول الله

نثارِ یک نگاہت، نقدِ ہستی، نعمتِ ہستی — فدایت، گوہرِ دل، دولتِ جاں یا رسول الله

نظر بر حالِ امت، اے پناہِ ہیبتِ محشر — کہ آمد بر سر الحاد و طغیاں یا رسول الله

نمی دانم چہ شد ایں قوم را، کز فرطِ محرومی — گریزد از نظامِ تو چوں شیطاں یا رسول الله

چرا ایں بے ضمیراں بندگانِ "رسم" ہستند — چو افتادند از اوجِ مسلماں یا رسول الله

کہ داند بہتر از تو حکمت و اسرارِ محتاجی؟ — کہ دارد مثلِ تو دردِ غریباں یا رسول الله

توئی زاد و معادِ راندہ گاں کوچہ راحت — توئی برگ و نوائے بے نوایاں یا رسول الله

توئی عاجز نواز و کارساز و مُعطی و قاسم — توئی تاب و توانِ ناتواناں یا رسول الله

بدہ توفیقِ توبہ، ایں گروہِ بے حمیت را — کہ تا از کردہ ہا گردد پشیماں یا رسول الله

بہ تصدیقِ ابوبکر و بہ عدل و بذلِ فاروق — بہ علمِ حیدر و عرفانِ عثماں یا رسول الله

بخونِ اصغر و سبطِ حسین و چادرِ زہرا — بہ فقرِ بوذر و ایمانِ سلماں یا رسول الله

بہ آہِ شبلی و سوزِ جنید و نالۂ ادہم — بہ اشکِ بایزید و زہدِ پاکاں یا رسول الله

بفیضِ گنج بخش و پیرِ سنجر خواجۂ کشور — بہ جاہِ بارگاہِ شاہِ جیلاں یا رسول الله

مددِ اے ذرّہ پرور، جلوۂ پیکر، محسنِ اکبر — کرم اے پردہ پوشِ جرمِ عصیاں یا رسول الله

بہ پاکستان نظامِ مصطفٰے خواہند حق جویاں — خدا را مشکلِ ایشاں کن آساں یا رسول الله

شعوبِ متحد را مرحمت کن طاقتِ وحدت — کہ تا نافذ کنند احکامِ قرآں یا رسول الله

نصیرِ بے بضاعت را عطا کن ایں شہنشاہی
کہ تا مُردن ترا باشد ثنا خواں یا رسول الله

صاحبزادہ غلام نصیر الدین نصیر گولڑہ شریف

Marfat.com

نعت یارسول اللہ

تنم فرسودہ جاں پارہ ز ہجراں یارسول اللہ
دلم پروردہ آوارہ ز عصیاں یارسول اللہ

شب و روز از شکیبائی ز حد بگذشتہ تمنائی
بخلوت سوئے من آئی خراماں یارسول اللہ

چوں سوئے من گذر آری من مسکین ز ناداری
فدائے نقش نعلینت کنم جاں یارسول اللہ

ز کردہ خویش حیرانم سیاہ شد روز عصیانم
پشیمانم پشیمانم پشیماں یارسول اللہ

ز پا افتادہ از پیری برحمت دست من گیری
ہمیں یک حرف بپذیری ز ناداں یارسول اللہ

ز جام حب تو مستم بزنجیر تو دل بستم
نمیگویم کہ من ہستم سخنداں یارسول اللہ

بصدیقت خریدارم عمر را دوست میدارم
فدا سازم دل و جاں را بعثماں یارسول اللہ

نہادم پیش گاہے سر بپائے ساقی کوثر
اماں را شدم جا کر بایقاں یارسول اللہ

چوں اندر نزع در مانم رود از تن بروں جانم
نگہداری تو ایمانم ز شیطاں یارسول اللہ

چوں اندر حشر برخیزم بدامان تو دل ریزم
ز دیدہ خون دل ریزم خراماں یارسول اللہ

چو وا بر روئے شفاعت را کشائی بر گنہگاراں
مکن محروم جامی را دراں آں یارسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت مولانا عبدالرحمن جامی

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

تبہ کارم تبہ کارم اغثنا یارسول اللہ   سیہ کارم سیہ کارم اغثنا یارسول
شب و روز از رہِ غفلت زبس جرم و خطا داری   زیاں کارم زیاں کارم اغثنا یارسول
زبس فسق و فجوری ہا کہ کردم من بخود برخود   ستمگارم ستمگارم اغثنا یارسول
ز عصیاں بس گراں بارم ز راہِ مرحمت فرما   سبکسارم سبکسارم اغثنا یارسو
بدستِ نفسِ امّارہ بصد خواری و رسوائی   گرفتارم گرفتارم اغثنا یارس
من آوارہ و سرگشتہ بہر سو تا بہ کے نازم   براہ آرم براہ آرم اغثنا یارس
معین و دستگیرِ خود بجز ذاتِ شریفِ تو   نمیدارم نمیدارم اغثنا یارس
غریب و عاجزم بیکس بدرگاہِ معلّٰی تو   پناہ آرم پناہ آرم اغثنا یارس
بوقتِ بازپرسِ حشر من بیکس شفاعت تو   طلبگارم طلبگارم اغثنا یارس
بصدق و با ارادت حبِّ اہلِ بیت و یارانت   بدل دارم، بدل دارم اغثنا یارس
بدنیا و بعقبےٰ در بتول و شاہِ شہدائیت   شفیع آرم شفیع آرم اغثنا یارس
بشوقِ گل رخت چوں بلبلِ شیدا بصد زاری   فغاں زارم فغاں زارم اغثنا یار

صلی اللہ علیک وسلم

مولانا محمد بخش بلبل لاہوری علیہ الرحمۃ

Marfat.com

جان فدائے تو یارسول اللہ — دل گدائے تو یارسول اللہ

جاں نثاری بکردن است ایماں — بر ادائے تو یارسول اللہ

جملہ قرآں درست توصیفت — از خدائے تو یارسول اللہ

ہست یٰسین و والضحیٰ طٰہٰ — در ثنائے تو یارسول اللہ

عرش سجدہ کنندہ دائم — با وفائے تو یارسول اللہ

شرق تا غرب شد ہمہ ہرجا — مبتلائے تو یارسول اللہ

فلک گرداں و ارض افتادہ — در ہوائے تو یارسول اللہ

از طفیلِ تو خلق جملہ شد — ماسوائے تو یارسول اللہ

فقر و شاہی فقیر و شاہاں شاد — از عطائے تو یارسول اللہ

عرش تا فرش را صفا دیدیم — از صفائے تو یارسول اللہ

بخشوایندن گنہگاراں — مدعائے تو یارسول اللہ

نورؔ خستہ و زار بنہادہ

سر بپائے تو یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم لقیہ حضور مولانا الحاج ابوالخیر محمد نور اللہ نعیمی القادری مدظلہ

Marfat.com

الغوثی یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

دل نثار تو یارسول اللہ — جاں نثارِ تو یارسول اللہ
باغِ کونین تازگی دارد — از بہارِ تو یارسول اللہ
مژدۂ ہر فرشتہ جاروبے ست — بر مزارِ تو یا رسول اللہ
عطر ساید بجیب بادِ صبا — رہ گزارِ تو یا رسول اللہ
رفتہ از خویش ہر کہ در عالم — شد دوچارِ تو یا رسول اللہ
مصحف و اہل بیت را دانیم — یادگارِ تو یارسول اللہ
زینتِ چار باش دیں اند — چار یارِ تو یا رسول اللہ
ہیچکس نیست جز خدائے علیم — راز دارِ تو یا رسول اللہ
عاصیاں را خریدن از دوزخ — ہست کارِ تو یا رسول اللہ
فارغ آید ز بیم ہر کہ رود — بحصارِ تو یارسول اللہ
فقر را فخر دائمی بخشید — افتخارِ تو یارسول اللہ
از ازل تا ابد ز تو نازد — روزگارِ تو یارسول اللہ
رفتی و گلشن است وقفِ خزاں — بے بہارِ تو یارسول اللہ
پردہ بردار تا گلے چینیم — از عذارِ تو یارسول اللہ
میدہد جاں بدردِ ہجر شہید — جاں نثارِ تو یارسول اللہ
حسرتِ جاں سپردنے دارد — بجوارِ تو یارسول اللہ

رحم فرما کہ رخت بکشاید
بدیارِ تو یا رسول اللہ

شہید لکھنوی

صلی اللہ علیک وسلم

جاں فدائے تو یا رسول اللہ
دل گدائے تو یا رسول اللہ
ارحم الراحمین نہ بخشد
بے رضائے تو یا رسول اللہ
کاش ہر موئے من زباں بودے
در ثنائے تو یا رسول اللہ
گر بیابم بجائے سرمہ چشم
خاک پائے تو یا رسول اللہ
سر نہادت بر درت سعدی
بے نوائے تو یا رسول اللہ

(شیخ سعدی شیرازی علیہ الرحمہ)

جاں فدائے تو یا رسول اللہ
دیدہ جائے تو یا رسول اللہ
جملہ عالم رضائے حق جویند
حق رضائے تو یا رسول اللہ
ہمہ مخلوق شد ز کتم عدم
از برائے تو یا رسول اللہ!

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

صبا پیش نبی گو حال زارم یا رسول اللہ
بصد شوق و فغاں گو بیقرارم یا رسول اللہ

ز عصیاں شرمسارم زیر بارم یا رسول اللہ
نگاہ مرحمت فرما بکارم یا رسول اللہ

ز عشقت سینہ بریاں دیدہ گریانم بود ہردم
بسوز اشتیاقت دل فگارم یا رسول اللہ

شب دیجور شد از غم دلم چوں کلبۂ احزاں
معطر کن بزلف مشکبارم یا رسول اللہ

میان آتش نمرود میفرمود ابراہیم
بنور پاک تو شد لالہ زارم یا رسول اللہ

مسیح بر چرخ چارم روز و شب گوید بصد منت
بدیدار جمالت انتظارم یا رسول اللہ

علاج عرش اعظم شد غبار خاک نعلینت
بموسیٰ گفت فاخلع کردگارم یا رسول اللہ

سر اعدا افتد از تن چو نامت بشنود از من
بود با دشمنانت کار زارم یا رسول اللہ

بخوابم آ خدا را گر بہ بیدارے نشد ممکن
منور تا شود چشم خمارم یا رسول اللہ

دریں ویرانہ می نالم سیہ رو دیدہ شد عالم
بجز ذکر تو فکر کس ندارم یا رسول اللہ

فقیر خستہ حالم در دیار ہند می نالم
بیاد روضۂ ات جانی سپارم یا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

فقیر اللہ لاہوری

Marfat.com

گنہگارم، نظر بر حالِ زارم یا رسول اللہ | ز دستِ نفسِ سرکش دلفگارم یا رسول اللہ

بہ قعرِ بحرِ عصیاں غرق ہستم خذ بیدی للہ | بکارِ خویش حیراں شرمسارم یا رسول اللہ

علاجِ دردِ ہجراں نیست جز دیدارِ جاں‌بخشت | ترحم، جانِ عالم، بے‌قرارم یا رسول اللہ

بجنت دل نمی‌بندم کہ کویت بہتر از جنت | چہ خوش باشد در آنجا جاں سپارم یا رسول اللہ

ریابم، نہم بر فرقِ خود نعلینِ پاکِ تو | شوم ہر دو سرا را شہریارم یا رسول اللہ

م از حبِ تو ممتاز، بسر سودائے تو دارم | ازیں رو نعتِ تو خوانم نگارم یا رسول اللہ

بزرنگ و بو برہمن حرام زمن مسلمانم | نہ افغانم، نہ ترکم، نے تتارم یا رسول اللہ

بمعِ ملتِ بیضا تشتت تا بکے آقا | خزاں تا چند در باغ و بہارم یا رسول اللہ

بفرما چارۂ فوز و فلاحِ امتِ ناسی | و یک نگہِ کرم بر خاکسارم یا رسول اللہ

منم ناظم! غلامِ بندگانِ بارگاہِ تو ؎
فتادہ در رہت مثلِ غبارم یا رسول اللہ ؎

صلی اللہ علیہ وسلم

بشیر حسین ناظم

Marfat.com

دل گدائے تو یا رسول اللہ　　سر فدائے تو یا رسول اللہ

شدہ ام مست میکنم نالہ　　از برائے تو یا رسول اللہ

رحم کن بر منِ ستم دیدہ　　بیم جائے تو یا رسول اللہ

درد دارم دوا نمے دانم　　جز دوائے تو یا رسول اللہ

سرمۂ چشمِ خویش مے خواہم　　خاکِ پائے تو یا رسول اللہ

در دو عالم طمع ہمیں دارم　　من لقائے تو یا رسول اللہ

چشمِ امید روز و شب دارم　　بر عطائے تو یا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

مولانا محمد صدیق پنجگور

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

چو مرگم نخلِ جاں سوزد بہارم را خزاں سوزد
نریزد برگ ایمانم اغثنی یا رسول اللہ

چو محشر فتنہ انگیزد بلائے بے اماں خیزد
بجویم از تو درمانم اغثنی یا رسول اللہ

پدر را نفرتے آید پسر را وحشت افزاید
تو گیری زیرِ دامانم اغثنی یا رسول اللہ

عزیزاں گشتہ دور از من ہمہ یاراں نفور از من
دریں وحشت ترا خوانم اغثنی یا رسول اللہ

گدائے آمدہ سلطاں بامیدِ کرم نالاں
تہی داماں مگردانم اغثنی یا رسول اللہ

اگر میرانیم از در بمن بیمارے دیگر
کجا نالم کرا خوانم اغثنی یا رسول اللہ

گرفتارم رہائی دہ مسیحا مومیائی دہ
شکستم رنگ سامانم اغثنی یا رسول اللہ

رضا بیت سائل بے پر توئی سلطان لا نہر
شہا بہرے ازیں خوانم اغثنی یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم اعلیٰحضرت شاہ امام احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمۃ

Marfat.com

زہے نصیبِ غلامِ تو یا رسول اللہ
که آمده به سلامِ تو یا رسول اللہ

به عرش هست خرامِ تو یا رسول اللہ
بیاں کنم چه مقامِ تو یا رسول اللہ

جمالِ صبح منؔ زا رُخِ می کند روشن
فروغِ جلوۂ شامِ تو یا رسول اللہ

نشسته اند به درگاهِ تو خدا جویاں
خدا ست بر لبِ بامِ تو یا رسول اللہ

متاعِ من که بغیرِ دل دو پاره نیست
کنم نثار به نامِ تو یا رسول اللہ

چرا نه نغمه سرایم چرا نه رقص کنم
به من رسیده پیامِ تو یا رسول اللہ

زتست ایں همه مستی که در کلامِ من است
چشیده ام مئے جامِ تو یا رسول اللہ

دلِ جهان و دلِ عاشقاں، دلِ مظهر
فدائے حسنِ تمامِ تو یا رسول اللہ

حافظ مظہر الدین

صلی اللہ علیک وسلم

Marfat.com

اغثنی یارسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بکارِ خویش حیرانم اغثنی یارسول اللہ
پریشانم پریشانم اغثنی یارسول اللہ

ندارم جز تو ملجائے ندانم جز تو ماوائے
تو لی خود ساز و سامانم اغثنی یارسول اللہ

شہا بیکس نوازی کن طبیبا چارہ سازی کن
مریضِ دردِ عصیانم اغثنی یارسول اللہ

نرفتم راہ بینایاں فتادم در چہِ عصیاں
بیا اے حبلِ رحمانم اغثنی یارسول اللہ

گنہ بر سر بلا بار الم درد ہوا دارد
کہ داند جز تو درمانم اغثنی یارسول اللہ

اگر رانی وگر خوانی غلامم انت سلطانی
دگر چیزے نمیدانم اغثنی یارسول اللہ

بکہفِ رحمتم پرور ز قطمیرم منہ کمتر
سگِ درگاہِ سلطانم اغثنی یارسول اللہ

گنہ در جانم آتش زد قیامت شعلہ می خیزد
مددا اے آبِ حیوانم اغثنی یارسول اللہ

امام احمد رضا بریلوی

Marfat.com

انتی یا رسول اللہ

توئی جانِ دو عالم نورِ یزداں یا رسول اللہ
توئی سِرِّ وجودِ بزمِ امکاں یا رسول اللہ

توئی خاتم، توئی سیّد، توئی سرور، توئی آقا
توئی سلطانِ عالم شاہِ شاہاں یا رسول اللہ

جمیلِ عالمِ امکاں، جمالِ حضرتِ یزداں
توئی حسنِ دو عالم، جانِ جاناں یا رسول اللہ

توئی نازِ جہانی، نازشِ آیاتِ قرآنی
متاعِ فخرِ آدم۔ نازِ دوراں یا رسول اللہ

توئی رہبر، توئی مرشد، توئی ہادی توئی مرسل
امیرِ انقیا شاہِ رسولاں یا رسول اللہ

امامِ عاشقان و سجدگاہِ قدسیاں باشی
توئی شانِ وجودِ ربِّ سبحاں یا رسول اللہ

ترا دیدم، ترا دیدم، جمالِ کبریا دیدم
عیاں شد حق زعکسِ روئے تاباں یا رسول اللہ

توئی مطلوبِ بھگواں اے حبیبِ ربِّ سبحانی
نگاہِ لطف برحالِ غریباں یا رسول اللہ

رانا بھگوان داس بھگوان

Marfat.com

بمعراج تو سبحان الذی اسری بود شاہد
الم نشرح ز صدرت شرح گویاں یارسول اللہ

توئی کانِ ھدا و مہبطِ آیاتِ ربانی
توئی ہم مطلعِ انوارِ عرفاں یارسول اللہ

ز نورِ روئے خوبت نورِ بیضا منفعل آں شد
ز لعلت منفعل لعلِ بدخشاں یارسول اللہ

خورِ برجِ رسالاتی دُرِ درجِ کمالاتی
منور از رخت صحرا و عمراں یارسول اللہ

ز بس بے برگئی روزِ جزا در بحرِ غم غرقم
پئے محشر نداریم ہیچ ساماں یارسول اللہ

زلالِ وصلِ رویت ریز در کامِ من تشنہ
کہ در میدانِ ہجرم زار و عطشاں یارسول اللہ

رجا دارم کہ زیں دارِ فنا چوں رخت بربندم
روم سوئے جناں با نورِ ایماں یارسول اللہ

حسین عاصی و مجرم ندارد چارہ گر دیگر
بدرگاہت رود افتان و خیزاں یارسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم — مولانا محمد حسین بن محمد رضا نقشبندی علیہ الرحمہ

Marfat.com

ز رحمت کن نظر بر حالِ زارم یارسول اللہ
غریبم بے نوائم خاکسارم یارسول اللہ
ز داغِ ہجرِ تو کے دل فگارم یارسول اللہ
بہارِ صد چمن در سینہ دارم یارسول اللہ
توئی تسکینِ دل آرامِ جاں صبر و قرارِ من
رُخِ پُر نور بنما بے قرارم یارسول اللہ
توئی مولائے من آقائے من والیٔ جانِ من
توئی دانی کہ جز تو کس ندارم یارسول اللہ
دمِ آخر نمائی جلوۂ دیدار جامی را
ز لطفِ تو ہمیں امیدوارم یارسول اللہ

حضرت جامی علیہ الرحمۃ

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

ہیں بیشک انبیاء اعلیٰ سے اعلیٰ یا رسول اللہ
تمہارا مرتبہ ہے سب سے بالا یا رسول اللہ

دل و جان سے جو ہو جائے تمہارا بزمِ عالم میں
اسی کو کہتے ہیں اللہ والا یا رسول اللہ

تمہاری ہر نظر تاریکیوں کو دور کرتی ہے
مرے دل میں بھی ہو جائے اجالا یا رسول اللہ

جنہوں نے صدق دل آپ ہی کی پیروی کی ہے
انہی کا دہر میں ہے بول بالا یا رسول اللہ

عطا کیجے شرف دیدار کا اب وقت آخر ہے
مجھے یوں موت سے پہلے سنبھالا یا رسول اللہ

کرم کی اک نظر فرمایئے للہ مرزا پر
یہ کہتا ہے تمہارے در کا پالا یا رسول اللہ

مرزا شکور بیگ

Marfat.com

عشق یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

مینوں دربار اپنے دِچ بُلانا یا رسول اللہ

جناب اپنی دے وِچوں خیر پانا یا رسول اللہ

زبان صِفتاں نہ کر سکدی قلم نعتاں نہ لکھ سکدی

تو ہیں کونین وِچ میرا مہانا یا رسول اللہ

کدی وِچ خواب دے دیو لقا اپنا پیارے میرے

طفیلِ فاطمہ زیارت کرانا یا رسول اللہ

جے ہوون پر اڈاری مار جاواں وِل مدینے میں

مینوں لِللہ روضہ جا دکھانا یا رسول اللہ

میں مژگاں نال جھاڑو کر اٹھاواں فیض مصطفوی

طوافِ روضۂ اقدس کرانا یا رسول اللہ

اگرچہ ساہنپال اندر ہے نوشاہی تیرا عاشق

مزار اس دی مدینے وِچہ بنانا یا رسول اللہ

مولانا سید غلام مصطفےٰ نوشاہی

صلی اللہ علیک وسلم

Marfat.com

کرم تیرے دا ناں کوئی ٹھکانہ یا رسول اللہ
سدا کھلا اے رحمت دا خزانہ یا رسول اللہ

مرا ایمان ایں دن حشر دے سرکار دا دامن
بنے گا سب دی بخشش دا بہانہ یا رسول اللہ

ترے دربار دا صدقہ امیری دی فقیری وی
ترے فیضان دا سائل زمانہ یا رسول اللہ

جو تیری یاد وچ گذرے حیاتی او حقیقت اے
بناں تیرے اے جو کجھ وی فسانہ یا رسول اللہ

جدوں پچھن گے آکے دو فرشتے قبر وچ میتوں
سناواں گا دروداں دا ترانہ یا رسول اللہ

فدا ہوواں ظہوری اوس ویلے تے گھڑی پل تو
جدوں ہوواں مدینے نوں روانہ یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

محمد علی ظہوری

Marfat.com

اغثنی یارسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

مری عزت ترے ناں دے سہارے یارسول اللہ
مری کشتی نوں وی لُونا کنارے یارسول اللہ

ترے دَر تے میں سر رکھیا تے دل دی ایہہ تمنّا ایں
نہ ہُن مینوں کوئی آواز مارے یارسول اللہ

قسم رب دی حیاتی میری دا اکوای سرمایہ
تیرے در تے میں دن جیہڑے گزارے یارسول اللہ

کدی دیدار دے کے ایہناں نوں وی شاد کردیو
ایہہ روندے نین نیں کرماں دے مارے یارسول اللہ

خدا دا فضل اس خوش بخت نوں لبیک کہندا اے
جیہڑا اک وار وی دل تھیں پکارے "یارسول اللہ"

ترے پروانیاں دی کون گنتی کر سکے آقا
ظہوری جیئے کئی پھردے وچارے یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

محمد علی ظہوری

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

ہے میری جان تے تن پارا پارا یا رسول اللہ
ہے دِل دُکھیا گناہاں نال سارا یا رسول اللہ

جے آ جاویں کدی ویہڑے مرے تے تیریاں جُتیاں توں
کراں قربان تن مَن اپنا سارا یا رسول اللہ

مرا مُنہ ہو گیا کالا گناہاں دی سیاہی توں
نہ کیوں ہیکتے تے پچھتاواں نکارا یا رسول اللہ

مَیں مستانہ ہاں تیرا، تیریاں زلفاں دا فِدیہ ہاں
کدوں آکھاں مَیں ہاں شاعر بچارا یا رسول اللہ

گنہگاراں تے کھولیں جس گھڑی بخشش دا دروازہ
نہ بُھلّے اس گھڑی اعظم بچارا یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

اعظم چشتی

Marfat.com

عشق یا رسول اللہ

تہاڈے در تے چھاں رحمت دی سنگھنی یا رسول اللہ — گناہواں دی ہے اہ وچ ریت تتی یا رسول اللہ

مصیبت وچ دہائی اے دہائی یا رسول اللہ — دُکھی دل دی پکار ایہو اَغثنی یا رسول اللہ

گناہگاراں دا سر کدھراں تہاڈا ذکر کردا اے — پروئے منج دی رسی وچ موتی یا رسول اللہ

تسیں ممدوح یوسف دے، تہاڈا نعت گو میں وی — ہے میرے کول ایہہ شعراں دی اٹی یا رسول اللہ

تہاڈے ذکر وچ سدرہ دی منزل رہ گئی پچھے — جے میرے خیال نیں ماری اُڈاری یا رسول اللہ

محبت دی نزاری، کیمرہ سی قلب میرے دا — تہاڈے لطف دی تصویر کھچی یا رسول اللہ

خداتوں بعد اُس نے آپ توں امداد منگی اے — جنہے وی رمز وحدت دی پچھانی یا رسول اللہ

تہاڈے عشق نیں لائے نیں میرے دل دے وچ لمبو — میں سچے پیار دی گل مونہوں کڈھی یا رسول اللہ

تہاڈا نام سن کے نین جھڑیاں لون لگ پیے نیں — ادب دی واٹ تے بتی ایہہ بالی یا رسول اللہ

خدا دے نال الفت فر سکھاؤ اپنے بندیاں نوں — ہنیری دین توں دوری دی جھلی یا رسول اللہ

طریقہ استغاثے دا سکھایا مینوں تابش نیں — "تقبلنی و لا تردد سوالی" یا رسول اللہ

تہاڈے چاکراں دے دردی الفت نال نیہہ رکھ کے — اساں کندھ اپنے شعراں دی اُساری یا رسول اللہ

رکھے گا حشر تک محمود دیوا نعت دا روشن
کہ اودتھے وی ضرورت ہے مدد دی یا رسول اللہ

راجا رشید محمود ایم اے

صلی اللہ علیک وسلم

Marfat.com

عشق یا رسول اللہ

کدی وچ خواب دے ہووے نظارا یا رسول اللہ
چمک جاوے میری قسمت دا انارا یا رسول اللہ

کسے نوں مان دنیا تے کسے نوں ہے عبادت تے
تے مینوں صرف تیرا ہے سہارا یا رسول اللہ

گناہاں دی گھمن گھیری نے وچ گھیرے پئی کھاوے
میری کشتی نوں مل جاوے کنارا یا رسول اللہ

حسین ابن علی دا واسطہ مینوں بچا لینا
جادوں ہووے گا عملاں دا نتارا یا رسول اللہ

ایہہ عرش و کرسی دلوح و قلم تے لامکاں سارے
تیری ہی ذات لئی سارا پسارا یا رسول اللہ

حشر اندر در احمد تے آئے انبیاء سارے
عرض کرسن کرو امت دا چارا یا رسول اللہ

عرش توں فرش تک سارا زمانہ جاندا اصغر
خدا تینوں خدا نوں توں پیارا یا رسول اللہ

صوفی اصغر علی اصغر

Marfat.com

اغثنی یارسول اللہ

نہیں مُل مدینے دا نظارا یارسول اللہ — اجے اکھاں دے وچ روشنہ اے پیارا یارسول اللہ

ہزاراں شہر دنیا تے نرالے توں نرالے نے — مگر رتبہ مدینے دا نیارا یارسول اللہ

جو زائر نیں او بخشے جان گے من ذاد وچ آیا — شفاعت واسطے واضح ایہہ اشارا یارسول اللہ

کدوں رج رج کے دیکھاں گا او جلوے تیری نگری دے — کدوں آوے گی پھر واری دوبارا یارسول اللہ

کدوں ہن پھر بلاؤ گے کدوں حسرت مٹاؤ گے — کرو نظر کرم جلدی خدارا یارسول اللہ

میں ہاں منگتا تیرے گھر دا نئیں واقف کسے در دا — دو جگ اندر توں ای میرا سہارا یارسول اللہ

خدا جانے کہ کہہ کے تیرا در سانوں کھاندا اے — کہ بخشش لئی اے کافی ایہہ دوارا یارسول اللہ

بنا تیری محبت دے عبادت لگاں ساری — بناں تیرے جہاں برباد سارا یارسول اللہ

بھرم منظور نوری دا رہوے میدان محشر وچ
نہ کھاوے ٹھوکراں در در دا مارا یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

مولانا منظور احمد نوری

Marfat.com

عشق یا رسول اللہ

میری وی عرضاں نوں سن لو خدارا یا رسول اللہ
ہووے مینوں زیارت دا اشارا یا رسول اللہ

بحر دے بحر دے اندر ہے میری ڈولدی کشتی
ملے ہن وصل دا مینوں کنارا یا رسول اللہ

گنہگاراں دے وچ عاصی نہ میرے جیڈا ہے کوئی
تے ناں تیرے جیہا کوئی سہارا یا رسول اللہ

ہوئی حل اوس دی مشکل مصیبت دور ہو جاندی
مصیبت وچ جنہے کیتا پکارا یا رسول اللہ

میں اک واری تے ہو آیاں نہ لتھیاں دلدیاں سدھراں
نظارا آپ دا منگاں دوبارا یا رسول اللہ

کینہ ایہہ نگینہ نت پریشانی دے وچ رہندا
ہووے حاضر دوارے تے نکارا یا رسول اللہ

(مولانا محمد یوسف نگینہ

Marfat.com

نعت یا رسول اللہ

تری خاطر بنی ایہہ سب خدائی یا رسول اللہ

نے ہر شے وچ تری جب لوہ نمائی یا رسول اللہ

ایہہ سورج چن ستارے جو نے راتیں چمکدے نے

چمک سب نے ترے نوروں ہی پائی یا رسول اللہ

نبی جنے دی آئے حضرتِ آدم توں عیسیٰ تک

بیاں کردے گئے تیری بڑائی یا رسول اللہ

ایہہ جا کے لامکاں اتے خدا نوں ویکھنا سج کے

کسے نے ہور نئیں ایہہ شان پائی یا رسول اللہ

میں ٹھوکر مار دے ویکھے جہاں دی کج کلاہی نوں

جنہاں پائی ترے در دی گدائی یا رسول اللہ

گنہگاراں نے سُنیا ایں کہ دن محشر دا بھارا اے

دوہائی یا رسول اللہ دوہائی یا رسول اللہ

بلاؤ فیض نوں قدماں چہ صدقہ اپنے یاراں دا

جنہاں نے نور تک یاری نبھائی یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

فیض چشتی

اغثنی یارسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

چڑھی سر پاسیوں غم دی ہنیری یارسول اللہ
تے طوفاناں دے وچہ کشتی ہے میری یارسول اللہ

ناں چنگے عمل نے میرے ناں سوہنی شکل ہے میری
کراں کس مان دے اُتے دلیری یارسول اللہ

کرم کرکے درِ اقدس تے ہن آپے ہی بُلواؤ
میں واہ اپنی تے لائی اے بتھیری یارسول اللہ

میں کی کرنی اے سُلطانی تے کی فردوس نوں کرناں
مدینے وچہ بنے میری جے ڈھیری یارسول اللہ

ہے ایہو آرزو صدقے تیرے روضے توں ہو جانواں
پتنگے وانگ لے اکو ای پھیری یارسول اللہ

تُساں خود حاضری دا حکم فرمایا سی صائم نوں
ہے ہُن کی دستے بُلاون دی دیری یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

(صائم چشتی)

Marfat.com

[illegible] یا رسول اللہ

[illegible]

ہے میڈے دل دا اے ارمان یا رسول اللہ — بنڑاں میں آپ دا دربان یا رسول اللہ
سڈا ور روضہ اقدس تے آقا ہک واری — کرو چا میں تے اے احسان یا رسول اللہ
تہاڈے در دی گدائی کیتے تڑپدی ہے — اے میڈی روح میڈی جان یا رسول اللہ
مدینے پاک دی وستی دے ذرے چُنڑ چُنڑ کے — سجائی بیٹھاں میں دل جان یا رسول اللہ
نہ مال دی ہے تمنا نہ شان و شوکت دی — ہے جندڑی آپ تے قربان یا رسول اللہ
نظر کرم دی چا پا وگنہ گاراں تے — کرو چا مشکلاں آسان یا رسول اللہ
تہاڈے بعد نبی کوئی آ نہیں سگدا! — گواہی ڈیندا پئے قرآن یا رسول اللہ
ہو بے کساں دے سہارے یتیماں دے والی — ڈوہاں جہاناں دے سلطان یا رسول اللہ
ہے شمس مکھڑا تاں و اللیل ڈسدیاں زلفاں — نی پاتی کہیں نے وی اے شان یا رسول اللہ
گناہگاراں نے کملی دی چھاں ضرور ہنڑ ہووے — لگے جاں حشر دا میدان یا رسول اللہ

ہزاراں قافلے فرحت مدینے ویندے ڈٹھے
اے بیکدا بیٹھا ہے ملتان یا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمْ

فرحت ملتانی

Marfat.com

سنوار دچا ہیں بے کس دا مقدر یا رسول اللہ
جو ہو واں میں وی بختاں دا سکندر یا رسول اللہ

جمن لاتوں میڈے دل وچ تیڈی ہے جلوہ آرائی
چمکدا تے مہکدا پے میڈا گھر یا رسول اللہ

اے منظر مسجد اقصے دا ڈیکھ ہمی زمانے نے
تیڈے ہن مقتدی سارے پیمبر یا رسول اللہ

کروڑاں لوک کھاندے ہن تیڈا صدقہ شہ عالم
ملے ہیں جیہیں گداؤں وی تیڈے در یا رسول اللہ

صحیفہ تیڈی مدحت دا کیڈا ہیں وی مک نہیں سکدا
توڑے تھیاں کھیندے ہے سخن ور یا رسول اللہ

نظر وچ گنبد خضری زباں اتے ثنا ہووے
ملے اجیہے جیہاں کوئی لمحہ حسین تر یا رسول اللہ

ایہو تاں اسم اعظم ہے مزا والو ذرا ڈیکھو
بچاراں کیوں نہ ہر جاتے میں بے زر یا رسول اللہ

سہارا میڈا ڈو جگ وچ شفیع المذنبین تو ہیں
میکوں دل یوم محشر دا کیہاں ڈر یا رسول اللہ

تیڈے در دی غلامی وچ مزا آگئے حیاتی دا
ہیں شاہاں توں وی ودھ کے ہاں تونگر یا رسول اللہ

ایہا امید ہے میکوں مدینے پاک سڈ ولیسو
بھرے جگ وچ وی ہاں بھانویں میں پتر یا رسول اللہ

امید ملتانی

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

کڈھئیں تاں خواب وچ جلوہ ڈکھاؤ یا رسول اللہ
میڈی سُتی ہوئی قسمت جگاؤ یا رسول اللہ

درِ اقدس تے ہک واری سڈاؤ یا رسول اللہ
میڈا ادگڑیا مُقدّر چا بݨاؤ یا رسول اللہ

اندھاری رات ہے طُوفان داڈر دُور ہے ساحل
میڈی بیڑی کنارے تے پچاؤ یا رسول اللہ

تہاڈی خاک قدماں دی بݨاواں سُرمہ اکھیں دا
میڈے دل دی ایہا تاں ہک لہاؤ یا رسول اللہ

اے نورِ لم یزل حُسنِ ازل کونین دا والی
رُخِ والشمس توں پردہ ہٹاؤ یا رسول اللہ

جہڑے پاسے میں ڈیہداں ہاں گناہاں دی اندھاری ہے
ایہے غم دے اندھارے چا مٹاؤ یا رسول اللہ

ایہو شیطان ہے دشمن تے ڈوجھا نفسِ امّارہ
بچا ؤ دشمناں کولوں بچاؤ یا رسول اللہ

اینویں محسوس تھیندا اپنے سوا نیزے تے سِجھ آ گئے
میکوں کملی دی چھاں تلے لکاؤ یا رسول اللہ

ایہا بس التجا ہے بے نوادی رحمتِ عالم
زیارت قبر دے وچ چا کراؤ یا رسول اللہ

نزع دے وقت خادم دی زباں تے شالا ایہو وے
اغثنی یا رسول اللہ آؤ یا رسول اللہ !!

صلی اللہ علیک وسلم

خادم ملک مُلتانی

اغثنی یارسول اللہ

تہاڈے در تے آیا ہاں اغثنی یارسول اللہ
میڈے درداں دا دی درماں اغثنی یارسول اللہ

میکوں ساداں دی سولی تے زمانے چڑھایا ہے
میڈی توں توں ہے اج گریاں اغثنی یارسول اللہ

سوائے تہاڈی رحمت دے کوئی میڈا سہارا نئیں
میں کہیں کوں وی نہ اج بھاواں اغثنی یارسول اللہ

کتھائیں ایہہ عمارت زندگانی دی نہ ڈھے پووے
عدو انساں دا ہے انساں اغثنی یارسول اللہ

خدا دی ساری دھرتی تے قدم ہن لڑکھڑاندے ہن
ڈسا ڈیں کتھاں ونجاں اغثنی یارسول اللہ

ازل دی بزم وچ جہڑا میں ڈٹھا ہئی حسین جلوہ
اوہو جلوہ ہیں دل ڈیکھاں اغثنی یارسول اللہ

میڈا جذبہ ایویں ممتاز بنی پووے میڈے مولا
تہاڈے شہر وچ نیواں اغثنی یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

ممتاز العیشی

Marfat.com

عشق یا رسول اللہ

ہیں بے شک آپ ڈو جگ داتوں والی یارسول اللہ
تیڈا در عرش اعظم توں ہے عالی یارسول اللہ

جیویں چاہیں اُنویں بھیندی رضا تیڈی رضا رب دی
تیڈی ہے شان ہر ہک توں نرالی یارسول اللہ

ملک دی چرخ تے دنگ ہن خدا تیڈا ثنا خوانے
بھجیندے پڑھ درود داں دی اوڈالی یارسول اللہ

تُوں اوّل ہیں توُں آخر ہیں توُں ظاہر ہیں توں باطن ہیں
خدائی سب تیڈا عکس اے جمالی یارسول اللہ

بھکاری ہاں میکوں دی بھیک ڈے حسنین دے صدقے
کرو پُر باش جھولی کوں ہے خالی یارسول اللہ

ایہا رکھ آس دل دے وِچ عمر ساری ہنجالی ہم
ملے جذبہ میڈے دل کوں بِلالی یارسول اللہ

جو خواجہ ہند تے داتا جیلانی پاک ہے پیتی
ملے میکوں او ہی حبُ دی پیالی یارسول اللہ

نہ مٹیے ہن نہ مٹ سگدن حشر توڑی اوہن زندہ
جہڑے بݨ گئے تیڈے در دے موالی یارسول اللہ

نہ حُوراں دی تمنا ہے نہ جنّت دی ضرورت ہے
میکوں کافی تیڈے روضے دی جالی یارسول اللہ

نزع دیلے قبر اندر بھیجو دلچسپ کوں درشن
تیڈے رخ دا ازل توں ہے سوالی یارسول اللہ

فیض محمد دلچسپ

Marfat.com

ہیں سر کوں آپ دے در تے جھکیساں یا رسول اللہ
فدا جند جان چا اپڑیں کریساں یا رسول اللہ

تمنا ہے کہ میں روضے مبارک آپ دے آواں
ہیں کے تک بوجھ فرقت دا اٹھیساں یا رسول اللہ

ایہا ہے آرزو دل دی ایہا ہے جستجو دل دی
ہیں پلکاں آپ دے رستے وچھیساں یا رسول اللہ

جڈنڑ امداد فرمیسو خطاواں معاف کر ڈیسو!
خوشی ہیں اوں ڈیہاڑے دی منیساں یا رسول اللہ

ہمیشہ شمع الفت ہے جو میڈے دل دے وچ روشن
نہ دل توں یاد کئیں ویلے بھلیساں یا رسول اللہ

جنہاں دی آپ یک لحظ میکوں دیدار ڈے ڈیسو
ہیں دل وچ آپ دی صورت لکیساں یا رسول اللہ

گداگر آپ نے در دا سوالی ہاں عمر بھر دا
غلامی وچ عمر ساری نبھیساں یا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

منشی احمد بخش سوالی

Marfat.com

اغثنی یارسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

خدا او ڈینہہ ڈکھلاوے، ماہی انگن پھیرا پاوے — دلاسا کر کے بُلوا دے محمد یارسول اللہ
بلم جانی تھیواں جیندا، مویاں وچہ ہاں نہیں جیندا — میں جیندیاں وانگ نظر نیندا محمد یارسول اللہ
ایہا سوہنی شکل تیڈی، خدا کہیں ڈینہہ ڈکھلیسی — نکارے کوں جد سڈ دیسی محمد یارسول اللہ
سگِ دربارِ احمد دی، ڈیواں تشبیہ ہے بے ادبی — میں باندی ہاں تیرے سگدی محمد یارسول اللہ
ہزاراں بار قرباں ہاں سگِ دربارِ احمد توں — میں پکڑیندا اہاں ڈہاں راتیں محمد یارسول اللہ
سوا امداد تیڈی دے، نہیں بندہ کوئی ساتھی — تیڈی امداد ہم کافی محمد یارسول اللہ
ذقن اتوں، دہن اتوں، میں واری سب بدن اتوں — وِنجاں صدقے سخن اتوں محمد یارسول اللہ
جڈاں صراف رندیسی، کھرا کھوٹا جو پرکھیسی — تیڈی امداد مل ویسی محمد یارسول اللہ
شفاعت داد ڈکھلسی، تیرا در امت آ ملسی — کرم تیڈا اُتہاں تُلسی محمد یارسول اللہ
کوہڑی کوہجی نے لنگڑی کوں لگاویں گل میں کُجڑی کوں — وساویں آ کے اُجڑی کوں محمد یارسول اللہ
مدینہ کان نت روواں، ہنجوں دے ہار نت پوواں — بلم جانی تاں خوش تھیواں محمد یارسول اللہ
خدا او ڈینہہ ڈکھلاوے، مدینہ پاک نظر آوے — سائیں باندی کوں سڈواوے محمد یارسول اللہ
تیڈیاں تاہنگاں نگیندی ہاں کھڑی وراتاں بہلیندی ہاں — غماں وچہ ڈینہہ لنگھیندی ہاں محمد یارسول اللہ
پنچاں دی حُب ہم رہندی چوڑاں دے کان کُرلاندی — باراں چوڈاندی ہاں باندی محمد یارسول اللہ

مصاحب بیگ غمگیں کوں، مدینہ وچہ سڈاویں توں
میڈا مدفن بناویں توں محمد یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم — (مرزا مصاحب بیگ خوشنویس)

Marfat.com

العشق یا رسول اللہ

ڳُتل آهيان ڳناهن ۾ ، ڪيا ڪم مون سڀئي ڪوجها
وسيلو ڏيرو زنهد تي بچائج يارسول الله

نه ڪو ٽُنبو نه ڪو ترهو، نه ڪا سٽيا ھ آسا ٽيم
منجهان لهرين ، منجهان بحرن، ڇڏائج يارسول الله

ڪريمي ڪوُ ڪوُن قبر ڪارتي، ٺهارتي ڏهه پيرا
ڏيو بارج ۾ اونده ڪي، پڄائج يارسول الله

نه عبد الله شرمساري، جيتي ڪم ڪو نه، ڪو ايند و
اتي عاصين جي عرض ڪي اگهائج يارسول الله

صلى الله عليك وسلم

ڊاڪٽر نبي بخش بلوچ جتوئي

Marfat.com

شڪر معراج تو ماڻيو مو چپارا يا رسول الله
ڪيو تو سير سُبحاني، سوپارا يا رسول الله

چڙهين گهوڙي بهشتي تي اڳيون جبرئيل ٿيو پيارو
هليو تي پيشوا تنهنجو، پيارا يا رسول الله

فلڪ تي ملڪ تي بيٺا، اوهان لئي منتظر مرسل
پڙهن صلوات سڀ تو تي، سونهارا يا رسول الله

لنگهي تون عرش تان پهتين خدا جي خاص خلوت ۾
خدا خوش ٿي ڏسي تنهنجا نظارا يا رسول الله

ڌري ٿيو ميم جو پردو، پسي وئين احمد ۾ احمد
عطا تيو قرب قريشي ءَ کي، ڪو هيارا يا رسول الله

اوهان جي گفتگو غيبي "جتو ٿئي" ڪٽ پلا ٻجهي
ڳالهايو پاٽ ۾ مخفي اشارا يا رسول الله

Marfat.com

لگا دو پار کشتی کو ہماری یا رسول اللہ
مصیبت میں گرو یاری ہماری یا رسول اللہ

ہے کالی رات اندھیاری جھنور اٹھتی بڑی بھاری
تمہاری آس ہو وقت کاری ہماری یا رسول اللہ

گنہ کر معاف سب میرے شرن میں ہوں پڑا تیرے
دیا کر دے کٹے بپتا ہماری یا رسول اللہ

کروں اب دھیان میں کس کا نہیں ہے آپ سم دوجا
شفاعت ہے بڑی بھاری تمہاری یا رسول اللہ

نہیں کوئی رہا اپنا ہوا جگ رین کا سپنا
تمہارے نام کو جپنا ہے باری یا رسول اللہ

ہے جیسے نوح کو تارا خلیل اللہ نستارا
لگا دو ہم کو بھی پار اب یاری یا رسول اللہ

دو دو جوڑ کر منشی تمہاری اب کرے کِنتا
میں جاؤں جاں سے بلہاری تمہاری یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

منشی نند کشور کِنتا

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

شراب شاغر عشقیلہ مستم یا رسول اللہ
خمار اولمز بنکا مست الستم یا رسول اللہ

دماغم بارہ لعل لبینکدنی نشاۂ ارادی
ابینکچوئی دور دمادم می پرستم یا رسول اللہ

فراغت جرعہ سینی ایچدنیک سوئے بزمندی ال چکدنیک
مئی توحید ابلہ ساغر بدستم یا رسول اللہ

کرم قبلدنیک منکا یوقلدقدہ وار لیق حالتینی حالا
سر رنیستی صدر رندہ ہستم یا رسول اللہ

جنابنیت کدو رنفر رجبہ ابراہیم اوسماعیل
کریم بن کریم بن کریم یا رسول اللہ

رضا ابرولرینک محراب ایدیملیش عارضینک قبلہ
لرب کعبہ خطینک دور خطیمم یا رسول اللہ

نبی خورشید دش برج شرمندہ تابدار ایدینک
مثالیم نور دور صورتدہ پستم یا رسول اللہ

خلیل آسا رضانیت دردنین ابلادی تطہر
سوادیرندہ شمدی بن شکستم یا رسول اللہ
صلی اللہ علیک وسلم

خلیل ترکی

یوزینک دور آیت صبح الضحی یا رسول اللہ
کاشینک دور اہل عشقینک قبلہ گاہی یا رسول اللہ

اوگل رخسار دلجو چشم آہو جلوہ کا ہندہ
نہ خورشید ور چرخ حسنینک مہر و ماہی یا رسول اللہ

او زلف ناز پرور باغ رخسار نیکدہ گویا کیم
آچیلمش روضۂ جنّت گیاہی یا رسول اللہ

شریعت محفلندنی سور دیلر بوجہل انکاری
دو چشمینکدور بو دعوالینک گواہی یا رسول اللہ

وگل دور نرگس بیمارہ تیمارا تیمہ زنی خالی
شول آہو چشمنینک ہر سبز نگاہی یا رسول اللہ

رضانی ثقلت بار خطا مینی عفو اید رجو دونک
اولور رسوا اغلر دیکو گناہی یا رسول اللہ

صَلَّی اللہُ عَلَیکَ وَسَلَّمَ

عشق یا رسول اللہ

گل صد برگ گلزار ادب حسینی یارسول اللہ

ملاحت گل شنیدہ ضغر رب سینی یارسول اللہ

گل نسرین وسوسن شرم ایتار رنگ غداز نیکدن

نہاں گلشن باغ عرب سینی یارسول اللہ

نسیم مقدمینک شادا بلادی اعلام اسلامی

نظام تخت اقلیم طرب سینی یارسول اللہ

شرف خلقت نبوت منزلت دولت آبینک دور

شہ والا حسب عالی نسب سینی یارسول اللہ

سن اول کافی شفاعت ملجأ و مادیٔ امت سین

محقق عفو و غفرانہ سبب سینی یارسول اللہ

کرمگارا عجب وجود ولطفونک ابن نجارہ

نظیر ینگ یوق کردہ ذوالحسب سینی یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

ذو العرش المجید

١٣٩٥ھ

قطعہ تاریخ

١٣٩٥ھ

بر طباعت اغثنی یا رسول اللہ علیہ التحیۃ والثناء

از پئے طبع نعتِ شہِ بحر و بر ، ذکرِ محبوب خلاقِ ہر خشک و تر

لکھنے بیٹھا جو میں قطعہ تاریخ کا ، مل گئی مجھ کو فوراً مرادِ نظر ١٣٩٥ھ

فکر سالِ اشاعت کی جس دم ہوئی حسب فرمائش قبلہ تابش مجھے

دی صدا ہاتفِ غیب نے شوق سے یوں کہو اے قمر! مدحِ خیر البشر

١٣٩٥ھ

قمر یزدانی

کتابِ نعت از تابش قصوری

پس از تالیف شد آخر مہیا

ردیفش یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باشد

مقامِ مصطفےٰ زیں شد ہویدا

رضی! گو سال طبع ایں کتابے

اغثنی یا رسول اللہ ہمہ حب

١٥٦١ + ١١ + ٢٩٦ + ٦٦ + ٥٠ + ٤

١٩٨٨ء

تبرکات حضرت صاحبزادہ سید رضی شیرازی علی پوری دامت برکاتہم

Marfat.com

تقریظ منظوم

حبیبی یا رسول اللہ — اغثنی یا رسول اللہ
خدا کے بعد ہے تیری — بڑائی یا رسول اللہ
فرشتے تجھ کو دیتے ہیں — سلامی یا رسول اللہ
ثنا خواں ہو گئی ساری — خدائی یا رسول اللہ
مصیبت میں ضرورت ہے — مدد کی یا رسول اللہ
گوارا کب ہے طیبہ کی — جدائی یا رسول اللہ
ہمیں درکار محشر میں — تسلّی یا رسول اللہ
تمھارے در کی حاصل ہو — گدائی یا رسول اللہ
ہمیں درکار ہے رحمت — تمھاری یا رسول اللہ
عقیدت فکرِ تابش کی — "اغثنی یا رسول اللہ"
ملے شرفِ قبولیت — کریمی یا رسول اللہ

نظر محمود و تابش پر
کرم کی یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

راجا رشید محمود

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

صحیفۂ بخشش

۱۳۹۵ھ

تقریظ منظوم براشاعت اغثنی یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم

ثنائے سرورِ دوراں اغثنی یا رسول اللہ
نبی کی نعت کا دیواں اغثنی یا رسول اللہ

خدائے پاک کا احساں اغثنی یا رسول اللہ
دلِ عُشّاق کا ارماں اغثنی یا رسول اللہ

بہارِ روضۂ رضواں اغثنی یا رسول اللہ
جمالِ حکمت وعرفاں اغثنی یا رسول اللہ

لٹائے ہیں بہر سو جس نے موتی خیر و برکت کے
وہ ہے ابرِ گہر افشاں اغثنی یا رسول اللہ

خداوندِ دو عالم نے بھی ہے جآءُوْکَ فرمایا
ہے شرحِ آیۂ قرآں اغثنی یا رسول اللہ

منوّر کر دیئے اس نے دل اربابِ محبّت کے
ہے نورِ مشعلِ ایماں اغثنی یا رسول اللہ

یہ ثمرہ حضرت تابش کی ہے جہدِ مسلسل کا
ہے جن کا ذوقِ بے پایاں اغثنی یا رسول اللہ

نہیں ہے پرسشِ اعمال کا کچھ غم قمرؔ اہم کو
ہمارے غم کا ہے درماں اغثنی یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

قمر یزدانی

Marfat.com

ماہنامہ ترجمانِ اہلسنت کراچی

جون ۱۹۷۶ء

مرتب نے زیرِ نظر کتاب میں ملکی اور غیر ملکی ۱۵۰ شعراء کرام کا وہ کلام جمع کیا ہے جس کی ردیف "یا رسول اللہ" ہے۔ مرتب کی یہ عظیم پیشکش منفرد اسلوب کی حامل ہے۔ ایسا مجموعہ کلام آج تک منظرِ عام پر نہیں آیا تھا۔ اس مجموعہ میں عربی، فارسی، اردو، پنجابی، سندھی سرائیکی، ترکی نعتیں درج ہیں۔ اگر آئندہ ایڈیشن میں پشتو اور بلوچی نعتیں شامل کر لی جائیں تو سونے پہ سہاگہ ہو۔ زیرِ نظر کتاب میں دیگر شعراء کے علاوہ مولانا احمد رضا خان، حافظ مظہر الدین، مولانا جامی، ضیاء القادری، حاجی امداد اللہ، حسرت موہانی، دستگیر نامی، شورش، خالد تائب، حافظ لدھیانوی، جمیل قادری، سیماب، قمر یزدانی، نسیم بستوی، اختر الحامدی، اختر شاہجہانپوری، راجا رشید محمود، فدا حسین فدا، محمد منشا تابش، ظہوری، اعظم چشتی، منشی نند کشور کے کلام شامل ہیں۔ اس کتاب کا خوبصورت سرورق روضۂ رسول سے آراستہ ہے۔ سفید کاغذ، آفسٹ طباعت، کتابت عمدہ، قیمت بہت مناسب ہے (ا۔م۔ب)

روزنامہ نوائے وقت لاہور

۳ر اپریل ۱۹۷۶ء

نعت گوئی کا سلسلہ ہر زمانے اور ہر زبان میں ہمیشہ سے جاری ہے اور ہمیشہ جاری رہے گا، کیونکہ یہ صرف فنی اظہار ہی نہیں، بلکہ حکمِ الٰہی کی تعمیل اور مسلمان کے نزدیک ایک عبادت بھی ہے۔ زیرِ نظر کتابچہ اسی شوق و جذبہ کی تکمیل کا ایک سنہرا۔ مرتب نے اس دنیا کی مختلف زبانوں عربی، فارسی، اردو، سرائیکی، پنجابی، سندھی، ترکی اور ہندی کی ایسی منتخب نعتیں جمع کر دی ہیں جو مختلف اوزان، بحور میں کہی گئی ہیں، لیکن ان کی ردیف "یا رسول اللہ" ہے۔ مرتب کی کاوش اس لحاظ سے قابلِ داد ہے کہ ایک مخصوص ردیف کی نعتوں کو جمع کرنے کے ساتھ ساتھ فنی لحاظ سے بھی معیار کا بہت حد تک خیال رکھا گیا ہے۔ کتاب کے آغاز میں "شوقِ گفتار دلِ مہجور" خوب ہے۔ ۱۶۰ صفحات پر مشتمل مستغیثانہ نعتوں کا یہ مجموعہ مکتبہ قادریہ لوہاری دروازہ سے مل سکتا ہے۔

(سلیم تابانی)

Marfat.com

مکتوبِ گرامی جناب ڈاکٹر محمد مسعود احمد ایم اے

صدیقِ حمیم زید لطفکم   سلام مسنون!

کرم نامہ اور پھر اس کے بعد تحفۂ مرغوب و محبوب نظر نواز ہوا، ظاہر و باطن ایک سے ایک اعلیٰ آنکھوں سے لگایا، حضوری کی کیفیت نے دل نثار کیا "شوقِ گفتار" کے بعد "تقدیم نورٌ علیٰ نور" اسے پھر ندائے یا رسول اللہ سے فضاؤں کا گونجنا — سبحان اللہ! سبحان اللہ! ہر نعرۂ یار جان رازِ و پراثر کیوں نہ ہو ع

دل سے جو بات نکلتی ہے اثر رکھتی ہے

آپ کی یہ کوشش لائق صد تحسین و آفرین ہے۔ ہدیۂ تبریک قبول کریں اور تمام معاونین کرام کو بعد سلام مسنون، مبارکباد کہہ دیں۔

آپ نے فرمایا کہ کچھ لکھوں — ! اللہ اکبر! یا للعجب! رحمۃ للعالمین جان سے زیادہ قریب اور رب العالمین رگِ جان سے زیادہ نزدیک — کس کو پکاروں؟ کیوں کر پکاروں! کیا کہوں! کیوں کر کہوں! زبان نہیں کھلتی، ہاتھ نہیں اٹھتا، قلم نہیں چلتا، اللہ اللہ! ع

نفس گم کردہ می آید جنید و بایزید اینجا

وہ محبوبِ رؤف و رحیم (صلی اللہ علیہ وسلم)، وہ مولیٰ رحمٰن و رحیم (جل جلالہ) دلوں کی جانتے ہیں، وہ بن سنائے سنتے ہیں، خود کرم کرتے ہیں، خود رحم کرتے ہیں، ان کے کوچے میں ندائیں دم بخود ہیں، صدائیں حیران ہیں —!

پھر آپ کے تحفۂ مرغوب کی طرف متوجہ ہوتا ہوں۔ حسنِ اتفاق کہ ماہِ ربیع الاول میں یہ جلوہ گر ہوا — گویا یہ تحفہ تھی کہ بہار پہ بہار آئے —! فالحمد للہ علی ذالک

احقر محمد مسعود احمد عفی عنہ

(پرنسپل گورنمنٹ کالج ٹھٹھہ
(سندھ)

۱-۲-۶

Marfat.com

مکتوب گرامی

محترم جناب محمد ایوب قادری ایم اے اسسٹنٹ پروفیسر اُردو کالج کراچی

آپ کا صحیفہ کریمہ ملا۔ میں " اغثنی یارسول اللہ " کی ترتیب وتہذیب پر دلی مُبارک باد پیش کرتا ہوں۔ خدا کرے آپ کی یہ کوشش فلاحِ دارین کا سبب بنے۔

مَیں نے مولانا قمر یزدانی کی نظم اُور تاریخ کے مادے دیکھے ماشاءاللہ خوب سے خُوب تر ہیں۔ خیال تھا کہ کوئی مادہ نکال کر پیش کروں گا۔ کہ اس زمانے میں جناب محمد اقبال مجددی صاحب آئے ہوئے ہیں۔ ان کے ہمراہ کتب خانوں کی سیر اُور اصحاب علم وفضل سے ملاقاتیں رہیں۔ اُور اس دوران میں حج بیت اللہ سے حضرت میاں جمیل احمد صاحب شرقپوری (مدظلہٗ) تشریف لائے اُور ان کی مجالس میں شرکت اُور بعض اوقات معیّت خاص میں رہنا پڑا۔ لہٰذا سردست کوئی قطعہ پیش نہیں کر سکا۔ ذہن پر بھی بار ہے۔ مَیں دوبارہ اس کتاب کی اشاعت پر مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ چند مادے حاضر ہیں۔

نذر منشائے دل ۱۳۹۵ھ	اظہار گنج جواہر ۱۳۹۵ھ	شوق گفتار دل مہجور ۱۳۹۵ھ
کتاب فخر انام ۱۳۹۵ھ	کتاب منبع خیر ۱۳۹۵ھ	انتخاب فضائل ۱۹۷۵ء
مرحبا مرحبا عقیدت محمد منشا قصوری ۱۹۷۵ء	عقیدت صفا کیش محمد منشا قصوری ۱۹۷۵ء	
سیدی ختم رسل	کوکب مقصود تابش قصوری	

محمد ایوب قادری
A-174-N نارتھ ناظم آباد کراچی ۳۳

۲۴ - ۱۲ - ۷۵ء

Marfat.com

مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان

صندوق پست ۲۰۰ راولپنڈی (صدر) پاکستان

جناب محمد منشا تابش قصوری صاحب
خطیب فردوس ٹینریز مریدکے (شیخوپورہ)

موضوع : ہدیہ "اغثنی یا رسول اللہ"

آپ کی مرتبہ کتاب کے نسخے ملے اور کتاب خانہ گنج بخش و ساتھیان تسبیحی، نوشاہی اور اور رانجھا صاحبان کو دیے اور پھر ایک گھنٹہ "رسول اللہ رسول اللہ" پر سر دھنتا رہا ——

جزاک اللہ خیرا

آپ نے کافی محنت و کوشش سے اتنی ساری زبانوں پر اس ردیف کی نظموں کو ترتیب احسن دی ہے۔ شکریہ ادا کرتے ہوئے خداوند تعالیٰ سے مزید توفیق کی دعا کرتا ہوں۔

والسلام!
(مدیر) علی اکبر جعفری

روزنامہ "مشرق" لاہور

"اغثنی یا رسول اللہ" فخر موجودات سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح و ثنا کا سلسلہ قرآن کریم سے شروع ہوا۔ صحابہ کرام نے عشق و محبت میں ڈوب کر نعتیں کہیں، غیر صحابی عربی شعرائے عقیدت و ارادت کے پھول اپنے آقا و مولا کے حضور پیش کیے۔ فارسی اور اردو کے ہر قابل ذکر شاعر نے کائنات کے محسن اعظم کی مدح سرائی کی۔ زیر تبصرہ کتاب کے فاضل مؤلف نے جو خود بھی شاعر ہیں، عربی، فارسی، اردو، پنجابی، سرائیکی، سندھی اور ہندی زبان کی ان نعتوں کا ایمان افروز انتخاب کیا ہے جن کی ردیف یا رسول اللہ ہے۔ حافظ مظہر الدین، حفیظ تائب، عبدالعزیز خالد، حافظ لدھیانوی، عبدالکریم ثمر، قمر یزدانی جیسے مشہور و معروف نعت گویوں کے علاوہ ڈیڑھ سو قریب شعرا کی نعتیں شامل کتاب ہیں۔ $\frac{18}{22}$ کے ۱۶۰ صفحات کی اس کتاب کی کتابت گوارا اور قیمت مناسب ہے۔

Marfat.com

ماہنامہ ضیائے حرم لاہور

مئی ۱۹۰٦ء

تندوتیز، منہ زور سیلاب کا ریلا، اپنے بہاؤ کے لیے خود راستہ بنالیتا ہے۔ اسی طرح فکر کا دھارا خود اپنی راہیں تلاش کرتا اور گزرگاہیں بناتا چلا جاتا ہے۔ اگر اس عمل میں محبت کی بے قراریاں اور لطف و مستی کی جذب آفرینیاں بھی شریک اور ہمرکاب ہوں، تو نئی گزرگاہیں حسین و پرکشش اور دل آویز و پُربہار بھی بن جاتی ہیں

ارمغانِ یارسول اللہ اسی فکر و محبت کے حسین اشتراکِ عمل کی زندہ و نظر افروز مثال ہے۔ حضرت تابش صاحب کے جذبۂ محبت و خلوص اور جوشِ عقیدت و عشق نے بارگاہِ رسالت میں اپنی نیازمندی کا نذرانہ پیش کرنے کے لیے یہ حسین راہ اختراع کی کہ جن معروف شعراء نے ایسی نعتیں کہی تھیں، جن کے آخر میں "یارسول اللہ" کا کلمہ آتا ہے، انہوں نے وہ تمام یکجا کردیں۔ اس ندرتِ فکر نے بیرنگ، ہو کر اسے وہ ظاہری حسن عطا کیا جس نے معنوی حسن کو چار چاند لگا دیے۔ ۱۶۰ صفحات کا یہ حسین و جمیل مجموعہ ہاتھ میں لیتے ہی سب سے پہلے نگاہیں ٹائیٹل کی لوحِ سیمیں پر بنے ہوئے گنبدِ خضرا کے حسین و جمیل عکس پر مرکوز ہو کر رہ جاتی ہیں

مزید ندرت کا سامان یہ ہے کہ عربی، فارسی، اُردو، پنجابی، ہندی، سندھی، ترکی، سرائیکی زبان کے مشہور شعراء کی نعتیں جمع کی گئی ہیں۔

غرض یہ نعتیہ مجموعہ حُسنِ ذوق، جدّتِ خیال اور جذبۂ محبت کا جیتا جاگتا ثبوت ہے، جو دل آویز بھی ہے اور معنی خیز بھی۔

محمد معراج الاسلام

Marfat.com

از ادیب شہیر پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب

(ایم اے پی ایچ ڈی)

محمد نور

کتاب محمد نور مسئلہ نور پر محترمی مولانا محمد منشا تابش قصوری دامت عنایتہم کی محققانہ تصنیف ہے۔ فاضل مصنف نے اپنی تحقیقات کو چند صفحات میں سمو دیا ہے۔ دور جدید میں تفصیل سے زیادہ اجمال کی ضرورت ہے۔ ایسا اجمال جس پر ہزار تفصیلات قربان ہوں۔ فاضل ممدوح نے جامعیت اور ایجاز و اختصار کا پورا پورا خیال رکھا ہے اور وسعت قلبی کے ساتھ موافق و مخالف سب کی تصانیف سے استفادہ کیا ہے اور استدلال و استناد فرمایا ہے۔ کسی مقام پر میانہ روی اور اعتدال کو ہاتھ سے جانے نہیں دیا۔ سب و شتم اور طعن و طنز سے اپنا دامن محفوظ رکھا۔ فی الحقیقت یہ بڑی خوبی ہے جو طبقہ علماء میں نایاب نہیں تو کمیاب ضرور ہے۔

مسئلہ نور پر بحث کرتے ہوئے اس کثرت سے دلائل پیش کیے ہیں کہ تشنگی باقی نہیں رہتی بلکہ پوری پوری تشفی ہو جاتی ہے اور کثرت براہین کو دیکھ کر بے ساختہ داد دینے کو جی چاہتا ہے۔ فاضل مصنف نے تحقیق کی خشک فضا کو اشعار آبدار سے پر بہار بنا دیا ہے۔ اس بہار پر التفاتت و طبعت کی بہاریں مستزاد ہیں فجزاھم اللہ احسن الجزاء

Marfat.com

اس کتاب کے ساتھ "حدیث لولاک" سے متعلق حضرت
مولانا محمد باقر مدظلہ اور حضرت مولانا غلام رسول سعیدی زی
عنایتہ کی فاضلانہ تحاریر بطور ضمیمہ شامل کی گئی ہیں جو قابلِ مطال
ہیں۔ اس موضوع پر حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ کا یہ رسا
بھی لائق مطالعہ ہے۔

تلألؤ الافلاک بجلال حدیث لولاک (۱۳۰۵ھ)

مولیٰ تعالیٰ فاضل مصنف کو اس محققانہ مختصر، جامع ا
عمدہ و دل پذیر تصنیف پر اجرِ عظیم عطا فرمائے۔ قارئین کرام
قبولیتِ حق کی صلاحیت ارزانی فرمائے اور اس تصنیف لطی
کو قبول عام کا شرف بخشے۔ بلاشبہ مکتبہ ایسی دل کش و حس
پیش کش پر مبارک باد کا مستحق ہے۔

۳۱/ مارچ ۱۹۷۴ء محمد مسعود احمد

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

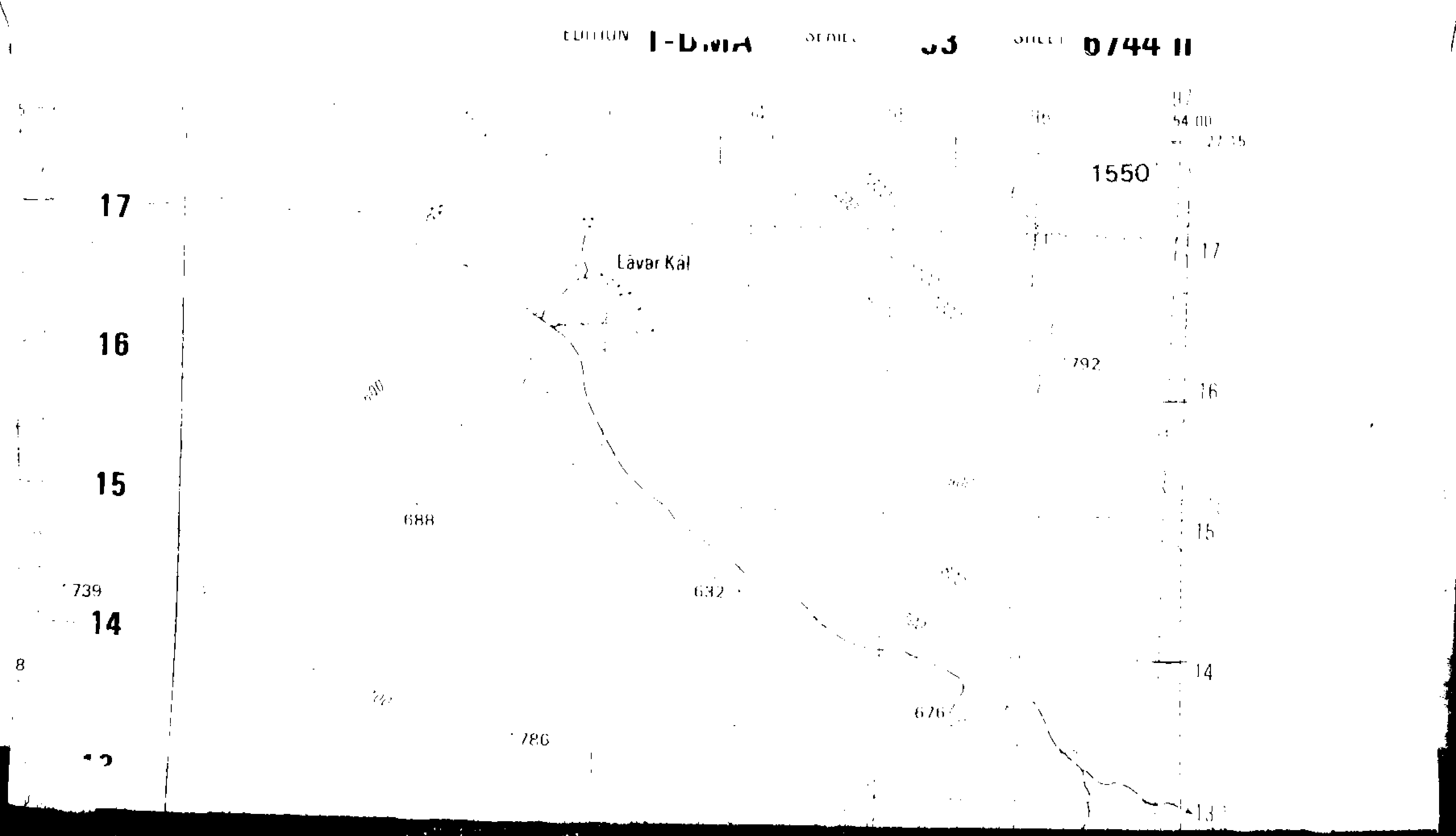

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com